بمنظوری عالیجناب نواب مدارالمہام بہادر سرکار عالی

رجسٹری شدہ نمبر

دکن لارپورٹ

سرکار عالی نظامت ۲۹

جلد (۲۳)

بابتہ ۱۳۴۲ف

حصہ چہارم

قوانین و احکام

ایڈیٹوریل بورڈ

پنڈت گوپال راؤ صاحب ایڈوکیٹ

مولوی حافظ عبدالعلی صاحب ایڈوکیٹ

پنڈت سرینواس راؤ صاحب شرما بی۔اے۔ بیرسٹرایٹ لا

پنڈت کاشی ناتھ راؤ صاحب راجورکر بی۔اے۔ال۔ال۔بی

پنڈت جناردن راؤ صاحب دیسائی وکیل ہائیکورٹ

رپورٹر

پنڈت شنکر راؤ صاحب بورگاؤنکر ال۔ال۔بی۔ بارایٹ لا

باہتمام

دنایک راؤ وی۔اے۔ال۔ال۔بی (لندن) بارایٹ لا

مطبوعہ دکن لارپورٹ مشین پریس جامباغ حیدرآباد دکن

دکن لاء رپورٹ

فہرست سالانہ حصۂ قوانین واحکام جلد بست وسوم بابتہ سنہ ۱۳۴۲ ف

فرامین مبارک

نشان	تاریخ ماہ وسنہ	نام محکمہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
x	۱۶ر اسفندار سنہ ۱۳۴۲ ف	صیغہ تجارت وحرفت	دستور العمل امداد مقروض کاشتکاران وانسداد سودگراں۔	۴۵

قانون مصدرۂ مجلس وضع قوانین سرکار عالی

نشان معہ سنہ	تاریخ نفاذ	خلاصہ مضمون	صفحہ
(۵) بابتہ سنہ ۱۳۴۱ ف	۲۷ر دے سنہ ۱۳۴۲ ف	قانون ترمیم قانون کارخانہ جات سرکار عالی۔	۳۷

رزولیوشن محکمۂ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی وغیرہ

نشان	تاریخ ماہ وسنہ	نام محکمہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۲/۲ کوتوالی	۲۳ر دے سنہ ۱۳۴۲ف	معتمد عدالت وکوتوالی و امور عامہ	تخفیف میعاد دائم الحبس قیدیاں۔	۴۱
۵/۲ عدالت	۱۷ر بہمن سنہ ۱۳۴۲ف	ر	نسبت انتزاع اختیارات عدالتی۔	۹۲
۲/۴ کوتوالی	۱۶ر فروردی سنہ ۱۳۴۲ف	ر	قواعد متعلق تعاقب وگرفتاری ملزمین علاقہ انگریزی بعلاقہ سرکار عالی۔	۹۳
(۱)	۲۴ر تیر سنہ ۱۳۴۲ف	معتمد سرکار صیغہ فوج وطبابت	منظوری قواعد تقرر وترقی اطبائے یونانی۔	۱۱۲

گشتی محکمۂ صدارت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ وسنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۵	۸ر آذر سنہ ۱۳۴۲ف	اجازت تصدیق طلاق نامہ ذریعہ طلاق دہندہ وگواہان طلاق	۲۳

گشتیات مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ وسنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۵ف فوجداری	۲۲ر مہر سنہ ۱۳۴۱ف	مقدمات قصاص وحبس دوام وغیرہ میں ہر عدالت اپنا حکمنامہ ہمراہ ملزم محبس متعلقہ میں بھیجدیا کرے۔	۱۷
۱۹ف / ۱۱د	۲۲ر ر	نفاذ دستور العمل اختیارات نظام عدالت۔	۹
۱۳د	۲۵ر ر	مقدمات خفیفہ جو اقبال یا کسی اور وجہ سے فوری فیصل طلب ہوں اولاً اُن کا تصفیہ کیا جائے۔	۲۰
۱ف	۱۱ر آذر سنہ ۱۳۴۲ف	(۶) ماہ یا اس سے زائد مدت کے سزایاب قیدی کو گو وہ کسی اور مقدمہ میں ماخوذ ہو حوالات عدالت میں نہ رکھا جائے	۲۵
۲ف	۱۵ر ر	ترمیم نمونہ حکمنامہ ملزمین زیر دریافت بہ تعمیل گشتی مجلس ۱۸ بابتہ ۱۳۴۱ف	۲۸

۳ ف / ۱ د	۱۸ آذر ۱۳۴۲ ف	گشتی مجلس ۱۲/۴ بابتہ ۱۳۳۶ ف کی تعمیل نہ کرنے پر عدالتیں مستوجب تدارک ہونگیں ۔	۳۸
۴ ف	۲۶ دے ۱۳۴۲ ف	محض جرح مکرر کے لئے مقدمہ کا التوا صحیح نہیں ہے ۔	۳۶
۵ ف / ۲ د	۲ بہمن ۱۳۴۲ ف	اسلحہ ولایتی قابل نیلام کو توالی متعلقہ کے اطلاع و استمزاج کے بعد نیلام ہوا کریں ۔	ص ۳۹ و ۴۰
۳ د	۷ " "	منتقلہ ڈگریات میں تاریخ وصول ڈگری سے ۶ ماہ تک حاضری ڈگریدار کا انتظار کیا جائے بصورت عدم حضوری کاغذات عدالت منتقل کنندہ میں واپس کئے جائیں ۔	۳۸
۶ ف	۱۴ " "	تفویض اختیارات مہتممان مجالس بہ منصفین تعلقات نسبت کمرۂ حوالات ۔	۴۰
۸ ف / ۴ د	۴ فروردی ۱۳۴۲ ف	ترمیم گشتی مجلس ۱۹/۱۱ مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۴۱ ف نسبت دستور العمل اختیارات نظام عدالت ۔	۵۶
۱۱ ف	۱۸ "	زمانہ قید تاریخ تجویز مجلس عالیہ عدالت شمار ہوگا گو سزا تابع منظوری سرکار ہو ۔	۸۹
۱۲ ف	۱۸ "	ملزمین مقید محبس کی نسبت ادخال مچلکہ یا ضمانت کا حکم ہو جائے تو مہتمم محبس یا داروغہ مجاز تصدیق ہوں گے ۔	۸۴
۱۳ ف	۹ تیر ۱۳۴۲ ف	حجرہ حوالات کی ایک کنجی ناظر عدالت کے پاس اور دوسری بند لفافہ میں پولیس میں رکھی جائے کہ شدید ضرورتوں میں استعمال کریں اور فوراً عدالت متعلقہ کو اطلاع دیں ۔	۹۷
۱۴ ف / ۷ د	۲۵ شہریور ۱۳۴۲ ف	ہدایات متعلقہ اضافہ معلومات قانونی ۔	۲۲۲
۱۵ ف / ۸ د	" "	فرائض عہدہ داران متعلق تنقیح عدالت ۔	۱۲۱
۱۶ ف	" "	احتیاط در بارۂ اجرائی طلب نامجات ملزمین ۔	۱۲۰
۱۹ ف / ۱۲ د	" "	تعمیل گشتیات مجلس ۵/۵ ص ۱۰ ۱۳۳۹ ف کاغذات عدالتی کی نقل دیجائے تو	

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
		حاشیہ نقل پر اصل کاغذ کا حوالہ دیا جائے۔	۱۲۰
۲۱ ف / ۱۴ د	۲ر مہر سنہ ۳۲ ف	کارروائی تقررات میں طویل مراسلت یا احکام مجلس عالیہ عدالت اور عہدہ داران مافوق کو متاثر نہ کیا کریں۔	۱۲۴
۱۵ د	۱۳ر "	اصلاح فقرہ (۱) ضمن (ب) گشتی مجلس نمبر (۴) دیوانی مورخہ ۲۹ر امرداد سنہ ۲۹ ف قواعد تعین مالیت نالشات۔	۱۲۵
۱۶ د	" "	شخص نادار سے فیس تصدیق نقل جات و فیس مقابلہ وصول نہ کی جایا کرے	۱۲۶
۲۲ ف / ۱۷ د	" "	امتناع تقرر غیر ملکی اشخاص بملازمت سرکار عالی۔	۱۲۶

گشتیات محکمۂ معتمدی مالگزاری سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۲	۷ر آذر سنہ ۴۱ ف	قواعد سزائے بد اعمالی ملازمین سرکاری سررشتۂ مال۔	۱
۱۶	۱۵ر مہر سنہ ۴۱ ف	تعمیل اقبال ڈگری متعلقہ قرضہ جاگیردار متوفے۔	۱۹
۲۲	۱۷ر آبان سنہ ۴۱ ف	توضیح گشتیات نشان ۱۱ و ۹ بابتہ سنہ ۳۲ و ۳۹ ف نسبت وصول رقم ایک و نیم آنی رقم گزارہ معاشداران۔	۳۸
۳	۲۷ر دے سنہ ۴۲ ف	قطع و برید درختاں جنگلی ایدل (آبکاری)	۴۲
۳	۱۲ر امرداد سنہ ۴۲ ف	تحریک صوبہ داری ورنگل نسبت امتناع منظوری گتہ یا تعہد بنام ممبران مجالس اضلاع و تعلقات۔	۹۹

گشتی محکمۂ معتمدی فینانس سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۹	۲۱ر شہریور سنہ ۴۲ ف	فرمان مبارک دربارۂ امتناع عطائے خدمات و تقررات غیر ملکی اشخاص۔	۱۱۸

گشتی محکمۂ معتمدی امور مذہبی سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ وسنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۲	۱۱ مہر ۱۳۴۲ ف	اجازت حاصل کرنا برائے تعمیر دیول وگڑھی	۱۲۴

گشتیات محکمۂ صدر محاسبی سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ وسنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۳۲	۲۶ تیر ۱۳۴۱ ف	تعلق طباعت کارڈ وکلفنڈ از مطابع خانگی۔	۷
۱۶	۲۸ فروردی ۱۳۴۲ ف	تصفیہ وصفات کنٹریبوشن از ماہواریابان خاص ورعایتی وغیرہ بصورت وکالت وتجارت۔	۹۱
۲۲	۱۹ اردی بہشت ۱۳۴۲ ف	تصفیہ اسناد مدرسہ نظامیہ بہ مماثلت امتحانات سررشتہ تعلیمات۔	۹۸
۲۴	۵ تیر ۱۳۴۲ ف	استثناء وظیفہ داران از قید میٹرک۔	۱۰۰

احکامات واعلانات ومراسلات متفرق

نام حکم	نشان	تاریخ ماہ وسنہ	نام محکمہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
مراسلہ	۵۳	۱۷ دے ۱۳۳۹ ف	عدالت وکوتوالی وامور عامہ	قواعد انعقاد جلسہ ہائے عام معہ توضیح۔	۰۵
اعلان	×	۲۵ بہمن ۱۳۴۱ ف	صدر محکمہ کوتوالی بلدہ	ممانعت خرید وفروخت ریوالور وپستول وغیرہ بلا اجازت تحریری کوتوال صاحب بلدہ جس میں زمانہ حال کی گولی بارود استعمال ہوسکتی ہو۔	۲۷
"	۵	۱۸ شہریور ۱۳۴۱ ف	معتمدی تجارت وحرفت	شعر تعین رقبہ جات برائے انسپکٹران کارخانہ جات	۷

اعلان	۶	۷ بہمن سنہ ۱۳۴۱ف	معتمدی تجارت و حرفت	کارخانجات کے انتظام صفائی و گیس و بخارات کو غیر ضرر رساں بنانے کے متعلق قواعد۔	۸
مراسلہ ہدایتی	۱۶۳۴۳	۲۱ ؍ ؍	مجلس عالیہ عدالت	منتخب میں منظورہ دادرسی بصراحت درج کی جایا کرے۔	۱۷
؍	۱۶۶۲۵	۲۵ ؍ ؍	؍	درخواستہائے عطائے پاسپورٹ بعد تصدیق عہدہ داران عدالت نائب ناظم خفیہ پولیس اضلاع کے پاس بغرض تصدیق ارسال ہوا کریں	۱۸
اعلان	×	×	؍	فہرست وکلاء وایڈوکیٹ تحت دفعہ (۴) ضمیمہ (۱) قواعد وکلاء وایڈوکیٹ۔	۲۱
صحت نامہ	۸ بہمن سنہ ۱۳۰۳ف	×	مجلس وضع قوانین	صحت نامہ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی نشان (۳) بابتہ ۱۳۲۳ف۔	۲۰
؍	×	×	؍	صحت نامہ قانون اسٹامپ نشان ۴ بابتہ ۱۳۳۱ف	۲۳
مراسلہ ہدایتی	۴	۵ آذر سنہ ۴۲ف	مجلس عالیہ عدالت	نگرانی و تنقیح نسبت حاضری و برخاست عہدہ داران عدالت۔	۲۶
؍	۵	؍	؍	صداقتنامجات میں مبالغہ سے کام نہ لیا جائے بلکہ مناسب و موزوں الفاظ استعمال کئے جائیں جس کا صداقتنامہ گیرندہ بجا طور پر مستحق ہو	۲۳
اعلان	۱۲۲۸/۸ سنہ ۴۰ف	×		شرح تحقیقات مقدمات قتل و ڈاکہ معہ قتل صیغۂ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت بذریعہ جوری من ابتدائے ایلم دے ۱۳۴۲ف۔	۲۷
قواعد	۱۲۲۸/۸ سنہ ۴۰ف	×	؍	قواعد جوری۔	۲۹
قواعد	.	.	معتمدی مالگزاری	ہدایات عاملانہ دربارۂ کارہائے تصفیہ معاوضہ اراضی۔	۵۸ تا ۸۳

مراسلہ ہدایتی	۷۲۸۸	۳۰ اردی بہشت ۱۳۴۲ف	مجلس عالیہ عدالت	اندرون سمت یا ضلع بذریعہ تبادلہ ایسا انتظام کیا جائے کہ انگریزی و ملکی زبان جاننے والے عدالت میں مامور ہو جائیں۔	۹۰
"	۸۳۱۰	۲۴ " "	"	مقدمہ منتقلہ مال میں ضرورت التواء ہو تو عدالتیں حکم التواء دیگر ذریعہ شنشنے معتمدی مال کو اطلاع دیا کریں۔	۹۱
مراسلہ	۵۱۶۱ / ۵۱۶۳	۲۱ خورداد ۱۳۴۲ف	معتمدی تجارت و حرفت	نسبت ممانعت استعمال شکل دستار مبارک بر ملکی اشیاء بلا حصول اجازت حضرت اقدس و اعلیٰ۔	۹۷
اشتہار	۰	۱۰ اتیر ۱۳۴۲ف	صدر نظامت کوتوالی اضلاع	متعلق ہتھیار گولی بارود وغیرہ	۹۶
قواعد	×	۱۹ امرداد ۱۳۴۲ف	معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ	قواعد اسلحہ ملک سرکار عالی۔	۱۰۱
اعلان	۷	۲۰ "	معتمدی تجارت و حرفت	ترمیم دفعہ ۱۴ فقرہ (۹) الف قواعد کارخانہ جات	۱۱۲
"	۵	۲ شہریور ۱۳۴۲ف	معتمدی فینانس	تعطیلات تحت قانون دستاویزات قابل بیع و شری سرکار عالی نشان (۵) بابتہ ۱۳۱۸ف۔	۱۱۶
"	۲	۲۸ "	"	جعلی یا ناقص نوٹوں پر مہر ثبت کرنا۔	۱۱۸
حکم	×	۳۱ "	معتمدی عدالت و کوتوالی	حکم امتناع خارج البلد اشخاص ممالک محروسہ سرکار عالی۔	۱۲۰
مراسلہ ہدایتی	۱۲۵۵۹	۲۳ مہر ۱۳۴۲ف	مجلس عالیہ عدالت	مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں خرچہ خوراک گواہان آبکاری سے ادا ہوا کرے۔	۱۲۷
مراسلہ	۴۲۳۴	۲۱ بہمن ۱۳۴۲ف	"	تعمیل گشتی مجلس ۴/۳ ۱۳۳۸ف۔	۴۴

دکن لا رپورٹ

جلد بست و سوم

حصہ قوانین و احکام

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری واقع ۷ ر آذر سنہ ۱۳۴۱ ف

نشان (۲) نشان مثل ۱/۱۹ بابتہ سنہ ۱۳۳۹ ف (صیغہ راز)

مقدمہ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری.... }
بخدمت عہدہ داران سر رشتہ مال و سر رشتہ جات تحت سر رشتہ مال } قواعد سزائے بداعمالی ملازمین سرکاری سر رشتہ مال

بمقدمہ صدر نگارش ہے کہ محکمہ ہذا سے جو قواعد نسبت تحقیقات و سزائے بداعمالی ملازمین سرکاری سر رشتہ مال مرتب ہوئے ہیں اور جن کو عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر نے منظور فرمایا ہے۔ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہیں۔

قواعد ہذا صرف ملازمین سر رشتہ مال کی بداعمالیوں کی معمولی تحقیقاتوں سے متعلق ہیں جن کو ایکٹ نمبر (۳) بابتہ سنہ ۱۳۱۲ ف سے جس کے نفاذ کا منشا یہ ہے کہ اعلیٰ عہدہ داران کی بداعمالی کی تحقیقات کے لئے تقرر کئے ہوئے کمیشنوں کی کارروائیوں کو باضابطہ قرار دیا جائے کوئی تعلق نہیں۔

غلام محمود قریشی
نائب معتمد

قواعد تحقیقات و سزائے بداعمالی ملازمین سرکاری سررشتہ مالگزاری

خاص طریقہ کارروائی

دفعہ ۱۔ قانون نشان (۳) بابتہ ۱۳۱۴ف میں وہ مخصوص طریقہ کارروائی بتلادیا گیا ہے جس کا تعلق صرف اُن مقدمات سے ہے جو خاص پبلک اہمیت رکھتے ہوں (دفعات ۳ و ۴ قانون محولہ صدر)

دفعہ ۲۔ بپابندی قوانین نافذالوقت سرکار عالی، نظما سررشتہ جات و اعلیٰ عہدہ داران دفاتر مناسب و کافی وجوہ کی بناء پر کسی سرکاری ملازم کو جس کے تقرر کا انہیں اختیار حاصل ہو بموجب طریقہ کارروائی ذیل۔

(۱) تنبیہ (۲) جرمانہ (۳) ترقی سے محروم (۴) تنزل (۵) معطل (سزا) (۶) علحدہ یا (۷) برطرف کرسکتے ہیں۔

(نوٹ) گزیٹڈ عہدہ داران سرکاری پر جرمانہ کرنے کا طریقہ بالکلیہ ممنوع قرار دیا جاتا ہے، اس قسم کی سزا صرف (شاذ صورتوں میں) عملہ اور ادنیٰ ملازمین کی معمولی لاپروائی و عدم پابندی اور تساہل کی صورت میں دیجاسکتی ہے کیونکہ ان کے لئے دوسری کوئی موزوں سزا نہیں ہے لیکن ان کے لئے بھی بہیم اور حد سے متجاوز جرمانہ بیجا متصور ہوگا۔

معمولی طریقہ کارروائی ابتدائی دریافت

دفعہ ۳۔ باستثناء اُن صورتوں کے جن میں ملازم سرکاری کے خلاف صریح شہادت موجود ہو مشتبہ امور اور الزامات منسوبہ کی حقیقت معلوم کرنے کی غرض سے ابتدائی تحقیقات عمل میں لائی جانی چاہیئے، یہ ابتدائی تحقیقات کسی بالاتر عہدہ دار کے ذریعہ گو اوس کو ملازم سرکاری زیر دریافت کو سزا دینے کا اختیار نہ دیا گیا ہو عمل میں لائی جاسکیگی اور ایسے عہدہ دار کو اگر اختیارات حاصل ہوں تو اُس کو باضابطہ تحقیقات کرنے سے باز نہیں رکھا جاسکیگا۔ اس تحقیقات میں ملازم سرکاری کی جس کا رویہ معرض بحث میں ہو حضوری ضروری نہیں ہے اور نہ اوس کو اپنی حضوری پر اصرار کرنیکا حق ہوگا، ایسی تحقیقات محض دستاویزی شہادت کی فراہمی یا چند گواہوں کے بیانات قلمبند کرنے پر مشتمل ہوسکتی ہے۔ لیکن عہدہ دار تحقیقات کنندہ سے توقع کیجاتی ہے تحقیقات کی ایسی کارروائی میں جو انتظامی حیثیت رکھتی ہو۔ سرگرمی سے

کام لیگا، اگر ملازم سرکاری کو حضوری کی اجازت دیجائے تو اس نوبت کارروائی پر گواہوں پر جرح کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ اگر عہدہ دار تفتیش کنندہ کی دانست میں کارروائی کو آگے بڑھانے کیلئے کافی شہادت موجود ہو تو اُس کو چاہیئے کہ ملازم سرکاری زیر تحقیقات کو طلب کرے اور اُس سے ایسے سوالات کرے جو اس نوبت کارروائی پر اصلی واقعات کو ظاہر کرنے کے لئے ضروری معلوم ہوں اور بلا قرار داد فرد جرم اُس سے دریافت کرے کہ کیوں اُس کے مقابلہ میں باضابطہ تحقیقات عمل میں نہ لائی جائے۔

البتہ ایسی صورت میں جبکہ صرف تنبیہ یا جرمانہ یا ترقی سے محروم کرنا مقصود ہو تو ابتدائی تحقیقات دوران تحقیقات میں حسب صوابدید عہدہ دار تحقیقات کنندہ کسی نوبت پر بھی باضابطہ تحقیقات کی شکل اختیار کرسکتی ہے۔

(۴) ۔اگر عہدہ دار تحقیقات کنندہ ابتدائی کو باضابطہ تحقیقات کرنے کا اختیار نہ دیا گیا ہو تو وہ عہدہ دار مجاز کے پاس رپورٹ پیش کریگا۔

(۵) ۔اگر شکایات رعایا یا عوام کی جانب سے پیش ہوئی ہوں تو اس امر کا تصفیہ ضروری ہوگا کہ آیا شاکی "مخبر" کی تعریف میں داخل ہوسکتا ہے یا کیا، مخبر سے وہ شخص مراد ہے جو کسی ایسے امر کے متعلق جس کا تعلق بالراست اس کی ذات سے نہ ہو خبر دیتا ہو۔

اگر شکایت کسی مخبر کی جانب سے وصول ہوئی ہو تو اس امر کا تصفیہ ضروری ہوگا کہ آیا مخبر سے کوئی ضمانت لی جانی چاہیئے یا نہیں۔

ان مخبروں سے جو ذاتی بغض یا عناد کی بناء پر شکایات پیش کریں ضرور ضمانت لی جانی چاہیئے مقدار ضمانت بلحاظ اہمیت جرم و حیثیت مخبر و مخبر علیہ مقرر کیجائے گی، عہدہ دار تحقیقات کنندہ دوران کارروائی میں کسی موقع پر اپنے وجوہات قلمبند کرنے کے بعد اپنے صوابدید پر یہ فیصلہ کرسکیگا کہ آیا مخبری مبنی بہ بغض یا عناد ذاتی تصور کیجائے یا نہیں اور اُس کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

تحقیقات ضابطہ (۶) ۔اُن تمام مقدمات میں جن میں تنزل علٰحدگی یا برطرفی کے احکام کی اجرائی ضروری ہو تو سررشتہ کی جانب سے ایک باضابطہ عدالتی نوعیت کی تحریری تحقیقات کی جانی چاہیئے۔ اس قاعدہ سے صرف ایک صورت مستثنیٰ ہوگی یعنے جبکہ عہدہ دار متعلقہ بجائے ایک

الزام اس پر عاید ہے روپوش ہوگیا ہو یا عدالتی تحقیقات میں اوس کا رویہ اس قدر صاف طور پر واضح ہوگیا ہو کہ اُس کے متعلق مزید تحقیقات غیر ضروری متصور ہو اور دوران تحقیقات (عدالتی میں) بحیثیت گواہ یا ملزم کے اُس کو اپنے رویہ کی نسبت صفائی پیش کرنے کا موقع ملا ہو۔

ف ۷۔ باضابطہ تحقیقات میں ہر جرم کے متعلق فرد قرار داد جرم مرتب کیجائیگی، اور ملزم کو اس سے آگاہ کیا جائے گا، جو شہادت اس فرد جرم کی تائید میں موجود ہو نیز جو شہادت ملزم اپنی صفائی میں پیش کرے اُس کی موجودگی ہی میں قلمبند کی جائیگی اور اوس کا بیان صفائی بھی قلمبند کیا جائے گا۔ ہر الزام پر بحث مباحثہ ہوگا اور ہر الزام پر علیحدہ تجویز کی جائیگی، اُن صورتوں میں جبکہ جرم سپرد فوجداری کرنے کے قابل ہو تو ملزم کو سپرد فوجداری نہ کرنے کی وجہ تجویز میں درج کی جائیگی دوران تحقیقات میں کسی وقت بھی الزامات میں ترمیم ہوسکتی ہے یا نئے الزامات پیش کئے جاسکتے ہیں۔ بشرطیکہ ملازم کو ایسے ترمیمہ یا نئے الزامات کی جواب دہی کا موقع دیا جائے۔

ف ۸۔ جملہ صورتوں میں خواہ شکایت خانگی ذریعہ سے پیش ہوئی ہو یا نہ ہو سرکار حسب ضرورت باستمداد یا بلا استمداد قانونی کارروائی تائید الزام کو اپنے ہاتھ میں لے گی، ملزم کو عموماً وکالتاً پیروی کرنے کی اجازت نہیں دیجائیگی، البتہ جبکہ الزامات پیچیدہ ہوں یا کوئی خاص وجہ بتلائی جائے تو عہدہ دار تحقیقات کنندہ باضابطہ ملزم کو وکالتاً پیروی کرنے کی اجازت دیسکتا ہے اور اُن تمام صورتوں میں جبکہ کارروائی تائید الزام بذریعہ وکیل عمل میں آرہی ہو ملزم کو وکالتاً پیروی کرنے کی اجازت دیجانی چاہیئے۔

ف ۹۔ اگرچیکہ سررشتہ کی تحقیقات عدالتی نوعیت کی ہوگی، مگر یہ ضروری نہیں ہے کہ ادخال شہادت کے معاملہ میں قانون شہادت کی ہر طرح پابندی کی جائے جو عدالتوں میں رائج ہے وہ تمام شہادت جو عہدہ دار تحقیقات کنندہ کی رائے میں ارتکاب جرم کا واجبی قیاس قائم کرتی ہو قابل قبول متصور ہوگی۔

ف ۱۰۔ جب کوئی ملازم سرکار کسی عدالت فوجداری میں مجرم قرار پائے تو عدالت مذکور کے اعلیٰ عہدہ دار کو چاہیئے کہ فیصلہ صادرہ کی ایک نقل اُس دفتر یا سررشتہ کے اعلیٰ عہدہ دار

کے پاس بھیجے جہاں ملزم ملازم تھا جس پر دفتر یا سررشتہ کا اعلیٰ عہدہ دار غور کریگا کہ آیا سررشتہ سے کسی انتظامی کارروائی کرنیکی ضرورت ہے یا نہیں۔

علٰحدگی بربنائے شبہ

ف ۱۱ - (۱) بعض مقدمات میں شبہ ارتکاب جرم بجائے خود ملازم ماتحت کو سرکاری ملازمت سے علٰحدہ کرنے کے لئے کافی وجہ ہوگی، محض شبہ کی صورت میں ثبوت جرم کی شکل پیدا نہ کرنی چاہیئے بلکہ صرف شبہ کا اظہار کردینا چاہیئے، شبہ پر علٰحدگی کی صورت میں ملازم ماتحت کو ذلت و بے توقیری کے ساتھ علٰحدہ نہیں کیاجائیگا۔ بلکہ اس کو استعفا پیش کرنے کی اجازت دیجائیگی، یا اُس کو صرف ملازمت سے سبکدوش کیا جائیگا۔ ایسی صورتوں میں یہ امر زیادہ ضروری ہے کہ اُس کے متعلق صحیح واقعات احتیاط کے ساتھ قلمبند کئے جائیں تاکہ وہ بصورت امکان کسی دوسرے شخص کو جس کے ہاں ملازمت کا خواستگار ہو مطمئن کرسکے۔

(۲) اگر کسی ملازم سرکار کی مدت ملازمت قابل وظیفہ یا قریب قابل وظیفہ ہوچکی ہو تو ایسی صورت میں اُس کو بربنائے شبہ علٰحدہ کرنا نامناسب متصور ہوگا۔ لازماً وہ ایک ایسا قدیم ملازم سرکار ہوگا جو اپنی عمر کے اُس حصہ میں پہونچ چکا ہوگا جبکہ اپنے بسر اوقات کے لئے کسی دوسرے پیشہ کا اختیار کرنا اُس کے لئے ممکنات سے نہ ہوگا۔ کسی شخص کو جس کی مدت ملازمت قریب الختم ہو اختیارات کو عمل میں لاکر ناگہاں طور پر مفلس یا نادار بنادینا ایسی ہی سخت سزا ہوگی جیسی کہ کسی عدالت کی سزائے تعزیری اس لئے اس اقتدار کا استعمال کافی غور و خوض کے بعد کیاجانا چاہیئے۔

ف ۱۲ - تجویز صادر کرنے کے وقت ملازم متعلقہ کا سابقہ رویہ پیش نظر رکھاجائے گا خصوصاً اُس کے اچھے یا بُرے کارنامجات کو جن کا سرکاری طور پر اندراج عمل میں آیا ہو اور جملہ مقدمات میں کارنامہ یا اعمال نامہ ملاحظہ کیاجائیگا۔ اثنار تحقیقات میں سابقہ بدروئیگی کی شہادت قبول کرنے میں حزم و احتیاط کی ضرورت ہوگی اور کمزور مقدمات میں سابقہ سزاہائے بدچلنی سے بلاتحقیق اس امر کے کہ کن حالات میں ایسی سزا دی گئی تھی مدد نہیں لی جانی چاہیئے۔

علٰحدگی از خدمت بربنائے نااہلیت

ف ۱۳ - ملازم سرکار کی علٰحدگی اور برطرفی میں فرق ہے۔

انجام دہی فرائض سے عام طور پر دیگر نتائج کا مرتب ہونا ضروری نہیں ہے، اور اس بنا پر دوبارہ ملازمت سرکاری میں داخل ہونا ممنوع نہ ہوگا۔

ف ۱۴۔ سرکاری ملازمت سے برطرفی نہ صرف ملازمت سرکاری یا دفاتر مقامی سے خواہ کسی حیثیت سے کیوں نہ ہو بلکہ جاگیرات و ممتانات زیر انتظام کورٹ آف وارڈز اور سررشتہ جات زیر نگرانی سرکار عالی سے بھی اخراج لاحق کریگی۔

مرافعہ منجانب ملازمین سرکاری

ف ۱۵۔ ہر ملازم سرکاری کو کسی حکم سزا، تنبیہ کی ناراضی سے ایک مرافعہ کا حق حاصل ہوگا اور ہر ایسے حکم کی ایک نقل ہمیشہ بلا تاخیر و بلا اُجرت ملازم کو دی جانی چاہیئے۔ مرافعہ ثانی کا کوئی حق نہ ہوگا۔

عہدہ دار سماعت کنندہ مرافعہ کو مثل جملہ عہدہ داران سماعت کنندہ مرافعہ چاہیئے کہ اوس عہدہ دار کے فیصلہ پر جس نے بذات خود تحقیقات عمل میں لائی ہو اعتماد رکھے لیکن ساتھ ہی ساتھ اوس پر بھی لازم ہوگا کہ عہدہ دار تحقیقات کنندہ کی احتیاط و انصاف کی جانچ کرے اگر روئداد تحقیقات میں اہم نقائص موجود ہوں تو مزید تحقیقات کے لئے مقدمہ واپس کیا جائیگا۔ لیکن سرکاری ملازمین کو جبکہ روئداد سے یہ ثابت ہو کہ اون کے حق میں ناانصافی نہیں ہوئی ہے تو محض اصطلاحی بے ضابطگیوں سے فائدہ اُٹھانے کی اجازت نہ ہوگی۔

ف ۱۶۔ ہر مرافعہ میں جو پیش کیا جائے وہ تمام بیانات و دلائل درج ہونے چاہئیں جن پر ملازم مرافعہ کنندہ استدلال کرتا ہے غیر مہذب و ناشائستہ الفاظ درج نہ ہونے چاہئیں اور درخواست مرافعہ بجائے خود مکمل ہو۔ ہر ایسا مرافعہ بواسطہ ہائے معمولی پیش ہوگا۔ البتہ اس کا ایک ثنیٰ عہدہ دار سماعت کنندہ مرافعہ کی خدمت میں راست پیش کیا جائیگا۔

ف ۱۷۔ علی العموم عہدہ دار سماعت کنندہ مرافعہ خود مرافعہ کرنے والے عہدہ دار کے بیان کی سماعت کریگا۔

ف ۱۸ جبکہ ایک باضابطہ تحقیقات میں عہدہ دار تحقیقات کنندہ کو صدور تجویز کا اختیار حاصل نہ ہو تو اوس کی رپورٹ کی ایک نقل ملزم حاصل کر سکے گا اور اُس کو اس امر کی اجازت ہوگی کہ عہدہ دار تحقیقات کنندہ کے توسط سے اعلیٰ افسر کی خدمت میں ایک تحریری معروضہ پیش

کرے اور اعلیٰ عہدہ دار مذکور اپنی صوابدید پر اوس کی سماعت کر سکے گا۔ اگر اعلیٰ عہدہ دار سرکار عالی ہو تو ایسے عرائض معتمد سرکار عالی کی خدمت میں پیش ہوں گے اور عموماً ملازم کے عذرات کی سماعت معتمد یا دیگر عہدہ دار جس کو منجانب سرکار اختیار حاصل ہو کرے گا۔

غلام محمود قریشی۔ نائب معتمد مال

گشتی دفتر۔ صدر محاسب سرکار عالی

واقع ۲۶ ہر تیر ۱۳۴۱ف

نشان مجاریہ (۳۲)

نشان مثل (۵۶) بابۃ ۱۳۴۰ف شاخ (مواز لوکلفنڈ)

نشان مثل (۲) بابۃ ۱۳۴۱ف شاخ (عام)

مہمہ

منجانب مرزا نصر اللہ خان بیرسٹرایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی

خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان لوکلفنڈ سرکار عالی

تعلق طباعت کار لوکلفنڈ از مطابع خانگی

بصیغۂ لوکلفنڈ بلحاظ گشتی نشان (۴۲) بابۃ ۱۳۳۷ف و نشان (۲۶) بابۃ ۱۳۳۸ف مجریہ دفتر ہذا دار الطبع سے طباعت کا کام لیا جانا لازم نہیں ہے اس لئے اگر خانگی مطابع سے کام لینے میں کفایت ہو تو دار الطبع سے کام لینے کے متعلق اصرار نہیں کیا جا سکتا۔ باتفاق رائے سررشتہ فینانس پیشگاہ سرکار سے حسبۂ منظوری صادر فرمائی گئی۔

براہ کرم حسبۂ عمل فرمایا جائے۔

مرزا نصر اللہ خاں۔ صدر محاسب سرکار عالی۔

صیغہ تجارت و حرفت — اعلان — مورخہ ۱۸ ہر شہریور ۱۳۴۱ف

نشان (۵)

بہ نفاذ اون اختیارات کے جو سرکار عالی کو تحت دفعہ ۴ (۱) قانون کارخانہ جات سرکار عالی نشان (۴) بابۃ ۱۳۳۷ف حاصل ہیں بجائے اعلان نشان (۳) مورخہ ۱۵ ہر اسفندار ۱۳۴۱ف مطابق ۱۸۔ جنوری ۱۹۳۲ء کے حسب ذیل اعلان شائع کرتی ہے:۔

نشان	انسپکٹر	رقبہ
۱	مسٹر آر اسکاٹ فارنی چیف انسپکٹر حیدرآباد	کل ممالک محروسہ سرکار عالی۔

۲	مسٹر رام لنگا ریڈی انسپکٹر حیدرآباد	اضلاع بلدہ ورنگل - کریم نگر - عادل آباد و نلگنڈہ محبوب نگر - میدک - گلبرگہ - رائچور - عثمان آباد و بیدر -
۳ - (الف)	مسٹر مہدی علی مرزا انسپکٹر	اورنگ آباد - ناندیڑ - پربھنی - بیڑ و نظام آباد -
(ب)	مسٹر رام لنگا ریڈی	" " " " " "

تحت دفعہ ۴ (۵) قانون کارخانجات سرکار عالی نشان (۴) بابتہ ۱۳۳۷ ف یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ متذکرۂ صدر انسپکٹر ان اپنے اپنے حدود میں جو ان کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں حسب قانون مذکور انسپکٹری کے اختیارات عمل میں لائیں گے اور مسٹر رام لنگا ریڈی وہ انسپکٹر متصور ہوں گے۔ جن کے پاس تحریری اطلاعیں تحت دفعہ ۳۷ (۱) و (۲) اور تحت دفعہ ۳۸ و ۴۰ (۲) و (۳) اضلاع بلدہ - ورنگل - کریم نگر عادل آباد نلگنڈہ - محبوب نگر - میدک - گلبرگہ رائچور - عثمان آباد و بیدر کے متعلق اور مسٹر مہدی علی مرزا وہ انسپکٹر متصور ہوں گے جن کے پاس تحریری اطلاعیں اضلاع اورنگ آباد - ناندیڑ - پربھنی - بیڑ و نظام آباد کے متعلق حسب قواعد تحت قانون مذکور روانہ کئے جائیں گے لیکن اس کا منشا یہ نہ ہوگا کہ اطلاعیں اول تعلقداران اضلاع کے پاس نہ روانہ کئے جائیں جب کہ حسب قواعد ایسا کرنا لازمی ہے تحت دفعہ ۴ (۶) قانون کارخانجات سرکار عالی نشان (۴) بابتہ ۱۳۳۷ ف یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ دو مخصوص رقبہ جات مصرحہ بالا کے انسپکٹر سرکاری حیثیت سے چیف انسپکٹر کے ماتحت ہوں گے۔

شرح دستخط - صدر ناظم و معتمد تجارت و حرفت

صیغہ تجارت و حرفت — اعلان — مورخہ ۱۰ مہر ۱۳۴۱ ف

جریدہ ۶۳ جلد جریدہ نمبر (۵۴) مورخہ ۱۰ آبان ۱۳۴۱ ف جزو اول صفحہ ۶۵۴

نشان (۶)

بہ نفاذ اون اختیارات کے جو سرکار عالی کو تحت دفعہ (۱۸) ضمن ۲ - (ط) و (ز) قانون کارخانجات ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) بابتہ ۱۳۳۷ ف حاصل ہیں کارخانہ جات کے انتظام صفائی و گیس و بخارات کو غیر ضرر رساں بنانے کے لئے حسب ذیل مزید قواعد بعد اشاعت سابقہ

مرتب کئے جاتے ہیں۔

(۱) ہر ایک کارخانہ میں جہاں مونگ پھلی پھوڑی جاتی ہے یا دھان کا بھوسہ نکالا جاتا ہے چھلکے اور بھوسہ کے نکاسی کا انتظام فیکٹری انسپکٹر کے اطمینان کے مطابق کیا جائے گا۔

(۲) ہر ایک کارخانہ میں جہاں آئیل یا گیاس انجن سے کام لیا جاتا ہے اگر ایسا کارخانہ سکونتی امکنہ کے متصل ہو تو اخراج شدہ گیاس کو بے ضرر بنانے کے لئے حسب ذیل تدابیر اختیار کئے جائیں گے۔ ہر ایسے انجن کے لئے اینٹ یا پتھر سے بنا ہوا کمرہ مہیا کیا جائیگا۔ جس میں خانہ ہائے زنبور کی طرح ضروری تعداد میں پردے قائم کئے جائیں گے جن میں سے ایک عمودی نالی جس کا قطر (۴) انچ سے کم اور اونچائی (۱۶) فیٹ سے کم نہ ہو اگزہاسٹ گیاس کو بالائی ہوا میں پہنچائیگا ان کمروں کے بنانے کے متعلق علحدہ ہدایات گشت کئے جا رہے ہیں۔

سرکارعالی

شرحہ دستخط۔ صدر ناظم و معتمد تجارت و حرفت

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ ابتدائی) واقع ۲۲ مہر ۱۳۴۱ف

نشان ۱۹ فوجداری / ۱۱ دیوانی نشان مثل (۵۶/۱۲) ۱۳۳۹ف

مضمون

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالت ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی } نفاذ دستور العمل اختیارات نظمار عدالت

اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے زیر دفعہ ۱۳ قانون عدالت العالیہ ضمن (۲) دستور العمل اختیارات نظمار عدالت مرتب و ذریعہ ہذا نافذ کیا جاتا ہے۔ پس حسبہ عمل ہو۔

شرحہ دستخط مولوی میر حامد علیخان صاحب معتمد مجلس

دستور العمل اختیارات نظماء عدالت (صیغہ انتظامی)

تمہید

نظمار عدالت ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی کے لئے دستور العمل اختیارات نظماء حسب فقرات ذیل منظور و نافذ کیا جاتا ہے۔

فقرہ (۱) یہ دستور العمل بنام ”دستور العمل اختیارات نظمار عدالت“ موسوم ہوگا اور ماہ ۱۳ ف

ماہ فوجداری جلد ۲۰ ... حزو ثانی

سے نافذ ہوگا اس کے نفاذ کی تاریخ سے جملہ گشتیات و احکام مجلس عالیہ عدالت متعلقہ اختیارات انتظامی نظماء عدالت جو اس وقت تک نافذ تھے اور جو دستور العمل ہذا کے مغائر ہوں کلیتہً منسوخ کئے جاتے ہیں۔

عام اختیارات

فقرہ (۲) ہر ناظم عدالت صوبہ اپنے صوبہ کی تمام عدالتوں کا افسر اعلیٰ متصور ہوگا۔

فقرہ (۳) جملہ اول عدالت ہائے دیوانی و فوجداری بلدہ و ناظم دار القضاۃ و اسپیشل مجسٹریٹ اضلاع سرکار عالی و اسپیشل مجسٹریٹ برائے تحقیقات مقدمات اہل یورپ براہ راست مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت رہیں گے۔ عدالت دیوانی بلدہ و فوجداری بلدہ کے دیگر نظماء باغراض انتظامی نظماء اول عدالت دیوانی بلدہ و فوجداری بلدہ کے ماتحت رہیں گے جو عدالتیں خاص یا اعزازی اختیارات کے ساتھ اضلاع میں مقرر ہیں یا آئندہ مقرر ہوں وہ اپنے ضلع یا صوبہ کے ماتحت ہونگی۔ پائیگاہوں اور جاگیرات کی عدالتیں اپنی اپنی اعلیٰ عدالتوں کی ماتحت ہونگی اگر کسی پائیگاہ یا جاگیر میں عدالت ضلع یا صدر عدالت مقرر نہ ہو تو وہ بلحاظ ترتیب مدارج ان حدود کی عدالت ہائے خالصہ کی ماتحت ہوں گی جملہ عدالت ہائے اسمات بشمول صدر عدالت ہائے پائیگاہ و صدر عدالت ہائے دیگر اسٹیٹ عدالت العالیہ کی ماتحت ہونگی۔

فقرہ (۴) نظماء صوبہ و ضلع بپابندی قواعد دورہ ہر سال عدالت ہائے ماتحت کی تنقیح کریں گے اور نظماء اول دیوانی و فوجداری بلدہ اپنے ماتحت نظماء کے کام کی تنقیح کریں گے۔

فقرہ (۵) نظماء اسمات و نظماء اول عدالتہائے دیوانی و فوجداری بلدہ اپنے ماتحت عہدہ داران عدالت کے تبادلہ (بشرط ضرورت شدید) اور عطاء یا توسیع یا سلب اختیارات عدالتی کی و اجرائی یا مسدودی گریڈ کی تحریکات عدالت العالیہ میں کرسکیں گے۔

فقرہ (۶) نظماء عدالت کو اختیار ہوگا کہ اپنی عدالت اور عدالتہائے ماتحت کے عملہ کی شکایت کی تحقیقات خود کریں یا کسی عہدہ دار ماتحت کو تحقیقات کا حکم دیں اور نتیجہ تحقیقات پر جن عمال کا تقرر ان کا اختیاری ہے ان کی نسبت مناسب تجویز عمل میں لائیں اور دیگر ملازمین کی نسبت کی تحقیقات کے نتیجہ سے مع اپنی رائے اور مثل کے عدالت مافوق کو مطلع کریں۔

فقرہ (۷) نظماء عدالتہائے بلدہ اپنی عدالتوں اور نظماء عدالتہائے اسمات اپنے عدالتہائے ماتحت کے انتظام و انصرام کار کے لئے جو امور ضروری ہوں ان کی نسبت بعد مشورہ عدالت ہائے اضلاع عدالت العالیہ میں تحریکات پیش کریں گے ۔ عدالت ضلع کو بھی اختیار ہوگا لیکن وہ بتوسط صدر عدالت عدالت العالیہ میں امور بالا کی نسبت تحریکات پیش کریں ۔

فقرہ (۸) دیگر حکام ماتحت عدالت ہائے صوبہ کو جب عدالت العالیہ میں کوئی تحریک پیش کرنا ہو تو وہ سلسلہ بسلسلہ بذریعہ صدر عدالت عدالت العالیہ میں تحریک پیش کریں گے اور تمام تختہ جات وکیفیتیں جو بحکم عدالت العالیہ محکمہ جات تحت سے طلب ہوں بجز اس کے کو کسی عدالت سے براہ راست روانہ کرنے کا حکم ہو عام طور پر سلسلہ بسلسلہ بتوسط ناظم عدالت صوبہ مع ان کی رائے کے عدالت العالیہ میں ارسال ہوں گے ۔

فقرہ (۹) نظمار عدالت کسی امر اہم یا غلطی کی دریافت ہونے پر اپنے حکم انتظامی کی بذریعہ تجویز ثانی اصلاح کریں گے ۔

اختیارات نسبت عمال

فقرہ (۱۰) نظمار عدالت ہائے تحت کو حسب ذیل اختیارات تقرر حاصل ہوں گے

(۱) ناظم اول عدالت دیوانی بلدہ کو (۷۰) ماہوار تک تقرر کا اختیار ہوگا ۔
(۲) ناظم عدالت فوجداری بلدہ کو (۷۰) ماہوار تک تقرر کا اختیار رہوگا ۔
(۳) ناظم دارالقضا بلدہ کو (۷۰) ماہوار تک تقرر کا اختیار رہوگا ۔
(۴) اسپشل مجسٹریٹ اضلاع کو (۷۰) ماہوار تک تقرر کا اختیار رہوگا ۔

اس سے زائد ماہوار والی جائدادوں کا تقرر عدالت العالیہ سے ہوگا

فقرہ (۱۱) ناظم صاحبان عدالتہائے اسمات کو

(الف) اپنے دفتر میں اسی ماہوار تک اور ناظران ضلع و سررشتہ داران منصفی جن کی ماہوار ستر و اسی ہے اون کے تقرر کا اختیار رہوگا ۔

(ب) اس سے زائد ماہوار کی جائداد کے تقرر کی نسبت تحریک عدالت العالیہ میں پیش ہوسکیگی ۔

فقرہ (۱۲) (الف) ہر ناظم ضلع کو ان کے دفتر میں باستثناء سررشتہ دار و ناظر (۶۰) روپیہ کی ماہوار تک تقرر کا اختیار رہیگا۔

(ب) ستر کی جائداد کا انتخاب پیش کرسکیں گے جس کی منظوری ناظم صوبہ کی اختیاری ہوگی۔

(ج) اس سے زائد کی جائدادوں کی نسبت بتوسط ناظم صوبہ عدالت العالیہ میں اطلاع دی جائے گی۔

فقرہ (۱۳) (الف) ہر منصف کو اپنے دفتر کے عملہ میں باستثناء سررشتہ دار (۳۰ تا ۶۰) تک تقرر کا اختیار رہے گا۔

(ب) جائداد سررشتہ داری (۷۰) و (۸۰) کے متعلق ناظم صوبہ کے دفتر پر بتوسط ناظم ضلع تحریک پیش ہوسکیگی اور نظامت صوبہ سے تقرر ہوگا۔

فقرہ (۱۴) (۷۰ یا ۸۰) کی جائداد پر راست کسی امیدوار کا تقرر بلا منظوری عدالت العالیہ نہ ہوسکیگا۔ بلکہ بذریعہ ترقی ہوگا عدالت ہائے ماتحت کی جن جائدادوں کا تقرر اختیاری ناظم صوبہ ہے اس پر کسی کو ترقی دیتے وقت ناظم صدر عدالت اپنے صوبہ کے تمام ہم مواجب کارگزار اہلکاران کا لحاظ کریں گے اور اس سلسلہ میں ابتدائی جائداد کا تقرر حتی الامکان ادنی عدالت کے نقل نویسوں اور امیدواروں میں سے ہوگا جہاں کہ جائداد ابتدائًا خالی ہوئی تھی بشرطیکہ ایسا امیدوار یا نقل نویس تحت قواعد نافذہ اہل ہو۔ ایسے نقل نویس یا امیدوار کا نام عدالت تحت سے پیش ہوگا۔

فقرہ (۱۵) نظمار عدالت کو اختیار ہوگا کہ وہ نقول کے کام کے لئے ایسے امیدواروں کو منتخب کریں جو خوشخط ہوں اور ان کا معیار علمی حتی الامکان اس درجہ ہو کہ آئندہ انہیں عملہ عدالت میں تحت قواعد جگہ دی جاسکے نقلنویسوں کی تعداد ہر عدالت میں ایسی ہونی چاہیئے کہ ہر نقلنویس کو کم از کم (۲۰) ماہانہ ایصال ہوسکیں۔ عہدہ دار منصرم کو نقلنویسوں کی تعداد میں اضافہ کرنیکا اختیار نہ ہوگا۔

فقرہ (۱۶) عدالت العالیہ میں یا مستقر اسمات پر جیسا عدالت العالیہ کو مناسب معلوم ہو ہر سال ایک امتحان موسوم بہ امتحان عمال عدالت ہوا کرے گا اس امتحان میں جو امیدوار

کامیاب ہوں گے آیندہ سررشتہ عدالت کی ابتدائی جائداد پر انہیں کے تقرر کو ترجیح دیجائیگی۔

فقرہ (۱۷) نظمار عدالت کو اختیار ہوگا کہ جن عمال کے تقرر کا انہیں اختیار حاصل ہے انہیں موقوف یا معطل کریں یا انہیں تنزل کریں یا ان پر ربع تنخواہ کی حد تک جرمانہ کریں۔ اور جن ماتحت اہلکاروں کے تقرر کا اختیار حاصل نہ ہو اُن کی موقوفی تنزل جرمانہ یا تعطل کی رپورٹ بعد اخذ جواب و تحقیقات ضروری حاکم مجاز تقرر کے یہاں کریں اور بصورت اشد ضرورت باظہار وجوہ بامید منظوری اپنی تجویز کو نافذ کریں۔

فقرہ (۱۸) نظمار صوبہ و ضلع بھی عدالتہائے ماتحت کے عملہ کی نسبت وہی اختیارات استعمال کریں گے جو اون کو خود اپنے عملہ کی نسبت حاصل ہیں۔

فقرہ (۱۹) نظمار صدر عدالت و نظمار عدالت ہائے بلدہ اون ملازمین کو جن کا تقرر ان کا یا عدالتہائے ماتحت کا اختیاری ہے۔ جرائم متعلقہ عہدہ میں سپرد فوجداری کرنے کا حکم دیں گے یا نظمار عدالتہائے ماتحت کی تحریک پر سپردگی کی منظوری دیں گے جب تقرر اختیاری نہ ہو تو عدالت العالیہ میں رپورٹ کی جائے گی۔

فقرہ (۲۰) کسی اہلکار کا ایک مقام سے دوسرے مقام پر بلا ضرورت خاص اندرون پانچ سال تبادلہ نہ ہوسکیگا۔

فقرہ (۲۱) ناظم صدر عدالت صوبہ و ناظم عدالت ضلع اپنے صوبہ و ضلع میں تا حد اختیار تقرر حسب صوابدید ماتحت اہلکاروں کا تبادلہ کریں گے۔ خارج از حد اختیاری تبادلہ کی تحریک عدالت بالادست میں کیجائیگی۔

فقرہ (۲۲) ڈویژن افسر صاحبان و تحصیلدار صاحبان کو اپنے اپنے اہلکاران عدالت کا انتخاب پیش کرکے عدالت فوجداری ضلع متعلقہ سے منظوری حاصل کرنی ہوگی۔

فقرہ (۲۳) ناظم عدالت صوبہ کو اختیار رہوگا کہ بنظر قلت و کثرت کار عدالتہائے ماتحت محکمہ جات ماتحت کے کسی اہلکار کو ایک عدالت سے دوسرے عدالت میں بعد منظوری عدالت العالیہ بدل دے یا متعین کرے۔

فقرہ (۲۴) اگر کوئی منصرم عہدہ دار عدالت جو ۲ ماہ سے کم مدت کے لئے منصرم ہوا ہے

کسی ماہانہ ادنیٰ پر کسی کا تقرر کرے تو ایسا تقرر مستقل عہدہ دار کی توثیق کا تابع ہوگا۔

مرافعہ

فقرہ (۲۵) حکم تبادلہ کا کوئی اپیل نہ ہوسکیگا صرف مسدود دی گریڈ۔ سزائے جرمانہ احکام تنزل و تعطل و موقوفی کی ناراضی سے اُن ملازمین کو جن کی تنخواہ (۳۰) یا اوس سے زیادہ ہو دو درجہ کے مرافعہ کا حق حاصل رہیگا۔

فقرہ (۲۶) انتظامی مرافعوں کی سماعت صدر عدالت کرے گی۔ صدر عدالت و نیز عدالت ہائے بلدہ کے احکام ابتدائی کا جو بصیغۂ انتظامی صادر ہوئے ہوں مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ ہوسکیگا۔ (۳۰) سے کم مواجب ملازمین کو صرف ایک درجہ کے مرافعہ کا حق حاصل رہیگا۔

تشریح۔ مجلس عالیہ عدالت بطور خود یا کسی کی درخواست نگرانی پر مجاز ہوگی کہ ایسی صورتوں میں جب کسی اہلکار کے ساتھ غیر واجبی سختی ہوئی ہو یا دیگر وجوہات کی بناء پر تو احکام عدالتہائے ماتحت کی نسبت جن کی ناراضی سے اپیل پیش ہوسکتا ہے بصیغۂ نگرانی مناسب احکام صادر فرمائے (کیونکہ عدالت العالیہ کے اختیارات نگرانی غیر محدود ہیں)۔

رخصت حکام و عمال

فقرہ (۲۷) نظام صوبہ کو نظام ضلع و زائد نظام ضلع کی اور نظام اضلاع کو منصفین کی رخصت اتفاقی منظور کرنے کا اختیار ہے اور اس کا اختیار ہے کہ بپابندی احکام نافذ تعطیلات سے استفادہ و مستقر چھوڑنے کی اجازت دیں اور چھوٹی تعطیلات میں یا رخصت اتفاقی میں ان کے کام کا عارضی انتظام قریب ترین مجسٹریٹ سے متعلق کریں۔ نظام اول عدالت دیوانی و فوجداری بلدہ اپنے ماتحت نظام کی رخصت اتفاقی و استفادہ تعطیلات و ترک مستقر کی اجازت دے سکیں گے۔ خاص اشکال و حالات میں مجلس عالیہ عدالت میں رخصت اتفاقی کی درخواست راست ہوسکے گی۔

فقرہ (۲۸) طویل تعطیلات کے استفادہ کے موقع پر مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۲۳۱۸) مورخہ ۱۲ امرداد شہریور ۱۳۳۶ف کی سختی سے پابندی کرنی ہوگی۔

فقرہ (۲۹) نظماروز ائد نظمار صوبہ اور وہ عہدہ دار ان عدالت جو اس کیڈر میں ہوں ان کی اور اسپشل مجسٹریٹ اضلاع کی رخصت اتفاقی مجلس عالیہ عدالت سے منظور ہوگی۔

فقرہ (۳۰) نظمار عدالت ہائے ماتحت کی دیگر تمام قسم کی رخصتوں کے واسطے نظمار صوبہ اور نظمار دیوانی و فوجداری بلدہ مجلس عالیہ عدالت میں تحریک کرینگے۔ شدید ضرورت کی صورت میں نظمار رخصت خواہ عدالت العالیہ کو ذریعہ تار اطلاع دے کر استفادہ کی اجازت حاصل کریں گے۔

فقرہ (۳۱) ہر درجہ کے نظمار عدالت اُن اعمال کی ہر قسم کی رخصت باستثناء رخصت غیر معمولی منظور کرسکیں گے جن کا تقرر اُن کا اختیاری ہے اور اُن کی جگہ کا انتظام کریں گے اور جن عمال کے تقرر کا اون کو اختیار نہیں ہے ان کی رخصت اتفاقی منظور کرسکیں گے بقیہ رخصتوں کے متعلق معہ انتخاب منصرم افسر مجاز تقرر سے منظوری حاصل کریں گے۔

فقرہ (۳۲) نظمار عدالت اپنے اپنے محکمہ کے جملہ عمال کو تعطیلات گرما و دیگر تعطیلات سے استفادہ و مستقر چھوڑنے کی اجازت دے سکیں گے۔

فقرہ (۳۳) نظمار عدالت کو اپنے ماتحت عملہ کے اضافہ تدریجی جاری کرنے یا اوس کو کسی خاص مدت تک روکنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

متفرق

فقرہ (۳۴) زائد نظمار امات و اضلاع کو اپنے پیشی کے عملہ پر ربع تنخواہ تک جرمانہ کا اختیار ہوگا اور بقیہ دفتر پر بعد منظوری ناظم ربع تنخواہ تک جرمانہ کا اختیار ہوگا۔

فقرہ (۳۵) جملہ نظمار عدالت مجاز ہیں کہ اپنے محکمہ کی رقوم دستگرداں جرمانہ فوجداری کی نسبت بعد بحق جمع ہونے کی تاریخ سے دو سال کے اندر واپسی کا حکم دیں اور اس سے زیادہ عرصہ کی رقوم کیلئے عدالت العالیہ سے منظوری حاصل کریں اور رقوم غلطی یا غفلت یا مرور عرصہ یا خطاء اجتہادی کی وجہ سے بحق جمع ہوگئی ہوں اندروں دہ سال اون کے استرداد کا اختیار نظمار عدالت کو حسب تفصیل ذیل حاصل ہے۔

(۱) نظمار فوجداری تعلقہ (تحصیلداران) تا (سو)

(۲) نظماء دیوانی تعلقہ۔ تا (سو) زائد از دو ہزار اختیاری عدالت العالیہ

(۳) ڈویژنل افسران و دوم وسوم تعلقداران تا (دوسو)

(۴) منصفین تا (دوسو)

(۵) نظمار عدالت ضلع
ناظم فوجداری بلدہ
ناظم دیوانی بلدہ
اسپیشل مجسٹریٹ اضلاع
ناظم دار القضاء بلدہ
} تا (پانچسو)

(۶) نظمار اسمات پانچسو سے زائد دو ہزار تک۔

فقرہ (۳۶) نظمار عدالت صوبہ اپنا اور اپنے عملہ اور ماتحت نظماء اور اپنی عدالت کے متعینہ وکیل سرکار کا بھتہ وغیرہ حسب احکام مجریہ منظور کر سکتے ہیں۔

فقرہ (۳۷) نظمار عدالت ہائے صوبہ و عدالتہائے بلدہ و اضلاع و منصفین اپنے دفتر کے مصارف صادر ابواب مشترکہ و مختصہ بدگنجائش موازنہ صرف کرنے کے مقتدر ہوں گے

فقرہ (۳۸) نظمار صوبہ مجاز ہوں گے کہ اپنے اور اپنے صوبہ کی عدالتہائے ماتحت کے مکانات کی تعمیر و ترمیم خفیف کی برآوردات کسی ایک کام میں (۲۰۰) تک حسب احکام نافذہ اپنے اختیار سے منظور کریں (۲۰۰) سے زیادہ مصارف ترمیم و تعمیر خفیف کی منظوری مجلس عالیہ عدالت سے حاصل کرنی چاہیئے۔

فقرہ (۳۹) نظماء صوبہ کو اختیار ہوگا کہ اپنی ماتحت عدالتوں کے مطالبات مصارف مشاہرہ الونس بھتہ و اخراجات سفر صادر ابواب مشترکہ و مختصہ و مصارف ترمیم و تعمیر خفیف منقضی المیعاد کی منظوری اندرون سہ سال دیں۔ زائد از سہ سال کے لئے عدالت العالیہ کی منظوری کی ضرورت ہوگی۔

فقرہ (۴۰) نظمار عدالت صوبہ اور نظماء عدالت دیوانی و فوجداری بلدہ اپنے ماتحت عہدہ داران کی شکایت کی دریافت باجازت عدالت العالیہ خود یا زائد نظمار صوبہ سے یا کسی

ایسے ناظم ماتحت سے کرائیں گے جس کا درجہ اُس عہدہ دار سے زیادہ ہوگا جس کی شکایت کی دریافت مقصود ہو اور نتیجہ دریافت مع مثل اور اپنی رائے کے عدالت العالیہ میں ارسال کریں گے۔

فقرہ (۱۴) باوجود اُن اختیارات کے جو کہ تحت دستور العمل عدالتہائے ماتحت کو عطا کئے گئے ہیں عدالت العالیہ کے وہ اختیارات تقرر۔ تبدل۔ تنزل۔ برطرفی وغیرہ کے متاثر نہ ہوں گے جو کہ خاص حالات میں وہ صادر کرنا مناسب خیال کرے فقط۔

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ انتداک) واقع ۲۲ مہر ۱۳۴۱ف
نشان مثل ۵۰۵/۴ سنہ ۱۳۴۰ف
۱۵ فوجداری

مضمون

مقدمات قصاص و حبس دوام وغیرہ میں ہر عدالت اپنا حکم نامہ ہمراہ ملزم محبس متعلقہ میں بھیجدیا کرے

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظما و عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

صدر نظامت کوتوالی اضلاع نے تحریک کی کہ مقدمات قصاص و حبس دوام و دیگر طویل المیعاد مقدمات میں ہر ملزم زیر دریافت کے ساتھ سزا آخری تعلی توثیق تک جملہ وارنٹ عدالت ابتدائی سے عدالت اعلیٰ تک کے مجریہ بالالتزام رکھے جائیں لہذا بمنظوری تحریک اجلاس انتظامی سے حکم دیا جاتا ہے کہ مجسٹریٹ اپنی عدالت کا حکمنامہ بصراحت تاریخ گرفتاری و ادخال محبس و تاریخ سپردگی محبس متعلقہ میں ہمراہ ملزم بھیجدیا کرے اسی طرح عدالت سشن بھی بصیغۂ تصحیح و اپیل مثل و ملزم کو عدالت العالیہ میں ارسال کرتے وقت حکمنامہ ابتدائی و سشن بصراحت امور بالا صدر محبس بلدہ میں بھیجدیا کریں پس حسبہ عمل ہو۔

شرحد سحنظ معتمد مجلس

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ انتداک) واقع ۲۱ مہر ۱۳۴۱ف
نشان مثل ۵۳۷/۸ سنہ ۱۳۴۱ف
نشان مجاریہ (۱۶۳۴۰)

مضمون:۔ منتخب میں منظورہ دادرسی بصراحت درج کیجایا کرے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مجلس عالیہ عدالت کو ڈگریات عدالتہائے ماتحت کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ ڈگری کے مکمل الفاظ کا اندراج منتخب میں نہیں ہوتا صرف آخری الفاظ فیصلہ پر اکتفا کیا جاتا ہے اس سے ہمیشہ نوعیت ڈگری میں غلط فہمی کا اندیشہ رہتا ہے لہذا اجلاس انتظامی سے حکم دیا جاتا ہے کہ فیصلہ کی رو سے جو دادرسی منظور کیجائے اوس کو صراحت سے درج منتخب کیا کریں ورنہ سررشتہ دار و منتظم قابل مواخذہ ہوں گے ۔پس حسبہٗ عمل ہو۔

شرحد تخط ۔ معتمد مجلس

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ) ابتدائی واقع ۲۵ مہر ۱۳۴۱ ف

نشان مجاریہ ۱۶۶۲۵ نشان مثل ۵۰۰۲/۸ ۱۳۴۱ ف

جریدہ نمبر ۴۵ جلد ۲۶ مورخہ ۷ آبان ۱۳۴۱ ف جزو ثانی صفحہ ۳۷۹

مضمون

درخواست ہائے عطائے پاسپورٹ بعد تصدیق عہدہ داران عدالت نائب ناظم خفیہ پولیس اضلاع کے پاس بغرض تصدیق ارسال ہوا کریں۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

اب تک عطائے پاسپورٹ کی درخواستیں بلدہ میں بعد تصدیق ناظم اول فوجداری بلدہ اور اضلاع میں بعد تصدیق اعلیٰ عہدہ دار عدالتی محکمہ سرکار میں پیش ہوا کرتی تھیں اب فیمابین سرکار عالی و رزیڈنسی حیدرآباد یہ تصفیہ ہوا ہے کہ آیندہ سے پاسپورٹوں کی کل درخواستیں بعد تصدیق عہدہ داران عدالت صدر نظامت کو توالی اضلاع میں نائب ناظم خفیہ پولیس کے پاس روانہ کیجایا کریں تاکہ وہ پولیس کے نقطۂ نظر سے تصدیق کریں صدر نظامت کو توالی اضلاع بعد تصدیق محکمۂ سرکار میں ارسال کریں گی ۔ امراء و اعلیٰ عہدہ داران کی درخواستیں ایسی تصدیق سے مستثنیٰ ہیں پس حسبہ عمل ہو فقط

شرحد تخط ۔ معتمد مجلس

جلد ۲۳
جریدہ نمبر ۴۶
مورخہ ۱۴ آبان ۱۳۴۱ ف
جزو اول صفحہ ۶۶۲

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

نشان مجاریہ (۱۶)

واقع ۱۵ امر دہمن ۱۳۴۱ ف
نشان مثل ۲۵ صیغہ انتظامی علیات اورنگ آباد سنہ ۱۳۳۷ ف

منجانب معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگذاری
بخدمت جمیع عہدہ داران صاحبان سررشتہ مال

مقدمہ

تعمیل اقبالی ڈگری متعلقہ قرضہ جاگیردار متوفا

بہ امتثال فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۸ ربیع الثانی ۱۳۵۱ھ لگارش ہے کہ گشتی نشان (۹۲) ۱۳۲۵ ف کی رو سے جاگیردار متوفی کے قرضہ جات کی ذمہ داری جاگیردار حال کی ذات پر عائد نہیں ہوتی ہے۔ بلکہ صرف معاشداران ذات جاگیر مدد معاش وغیرہ کے قرضہ کی ڈگریوں کا ایفا اون کے زمانہ حیات میں محاصل جاگیر سے بہ منظوری صیغہ مال ہو سکتا ہے۔

بحث یہ پیدا ہوئی ہے کہ اگر کوئی جاگیردار متوفی جاگیردار کے قرضہ کا اقبال کرے اور اوس اقبال کی بنا پر عدالت نے ڈگری دی ہو تو کیا ایسی ڈگری کی تعمیل جاگیر کے محاصل سے ہو سکتی ہے یا نہیں۔

ایسے حالات میں اقبال کا اثر صرف اسی حد تک ہوتا ہے کہ ایک جاگیردار یہ تسلیم کرتا ہے کہ کسی متوفی جاگیردار کے ذمہ قرضہ تھا اور وہ اس کی ادائی کے لئے آمادہ ہے لیکن اس سے قرضہ کی اصل نوعیت نہیں بدل جاتی۔ یعنی متوفی کا قرضہ جاگیردار حال کا قرضہ نہیں ہو جاتا۔ اسلئے ایسے اقبال کی بنا پر جو ڈگری صادر ہوئی ہو اوس کی تعمیل محاصل پر بلا منظوری حضرت اقدس و اعلیٰ نہیں ہو سکتی اگر یہ خیال کیا جائے کہ جاگیردار حال کے اقبال سے ادائی کی رضامندی ظاہر ہوتی ہے اور اس لئے ادائی ناواجبی نہیں ہے تو جاگیردار بطور خود ادا کر سکتے ہیں تعمیل ڈگری کی نوبت نہیں آسکتی اور نہ اس کی ضرورت ہے علی ہذا کسی اپنے قرضہ کے متعلق اگر کوئی جاگیردار اپنے جانشین ورثا سے بھی تکمیل کرا دے تو یہ عمل آئندہ ملنے والی عطائے سلطانی پر اون کے ورثہ کے مقابلہ میں موثر نہ ہوگا۔ بہر حال کسی صورت میں متوفی جاگیردار کے قرضہ کی ڈگری کی تعمیل محاصل جاگیر سے نہیں ہو سکتی خواہ جاگیردار حال اوس قرضہ سے اقبال کرے یا انکار۔

پس آئندہ سے حسبہ عمل ہو۔ سید علی اصغر۔ مددگار معتمد مال۔

جریدہ نمبر ۶ ۴ جلد ۶۳ مورخہ ۱۴ آبان ۱۳۴۱ ف جزو ثانی صفحہ ۱۳۴۱

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (دفتر انتظامیہ ابتدائی) واقع ۲۵ مہر ۱۳۴۱ ف

نشان (۱۳) دیوانی

نشان مثل ۵۳۸۲ / ۸ بابتہ ۱۳۴۱ ف

مضمون

مقدمات خفیفہ جو اقبال یا کسی اور وجہ سے فوری فیصل طلب ہوں اولاً اونکا تصفیہ کیا جائے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالت ہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی

عدالت العالیہ نے یہ امر محسوس کیا ہے کہ مطالبات خفیفہ کے ایسے مقدمات کا دوران جو بلا سماعت بحث تصفیہ پاتے ہیں نسبتاً زیادہ ہے اس لئے ہدایت دیجاتی ہے کہ آیندہ نظماء صاحبین روز آنہ اجلاس پر جاتے ہی جملہ مقدمات میں فریقین کو آواز دلایا کریں جن مقدمات میں اقبالی جوابدہی پیش ہونے والی ہے یا کسی اور وجہ سے جو مقدمات فوری قابل تصفیہ قرار پائیں اون کو علحدہ کر کے اولاً اُن مقدمات کا تصفیہ کر دیا جایا کرے اس طریقۂ عمل سے امید کیجاتی ہے کہ دوران مقدمات پر بہتر اثر مترتب ہوگا۔

شرح دستخط۔ معتمد مجلس عالیہ عدالت

جریدہ نمبر ۴۶ جلد ۶۳ مورخہ ۱۴ آبان ۱۳۴۱ ف جزو ثالث صفحہ ۲۵۵

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی

نشان مثل (۴۸) ۱۳۰۳ ف

صحت نامہ مجموعہ ضابطہ دیوانی نشان ۳ بابتہ ۱۳۲۳ ف مطبوعۂ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۲ اسفندار ۱۳۲۴ ف (جزو ثالث)۔

دفعہ ۶۰۵ کے ضمن (۱۶) مندرجہ صفحہ (۶۳۸) جریدہ محولہ بالا میں بجائے "دفعہ ۴۹۳" کے "دفعہ ۴۹۲" پڑھا جائے فقط

میر تراب علی
مددگار

اعلان

منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی

نشانش ۸/۴۷۵۷ بابتہ ۱۳۲۹ ف

مقدمہ

فہرست وکلاء ایڈوکیٹ تحت دفعہ (۴) ضمیمہ (۱) قواعد وکلاء و ایڈوکیٹ

تحت دفعہ (۴) ضمن (۱) قواعد وکلاء و ایڈوکیٹ ایک فہرست ایڈوکیٹ اور وکلاء کی بمنظوری اجلاس انتظامی شایع کی جاتی ہے۔ جو اشخاص بیرسٹری یا گریجویٹ برٹن اور آئرلینڈ یا برٹش انڈیا ممالک محروسہ سرکار عالی کی کسی مسلمہ یونیورسٹی سے قانونی ڈگری حاصل کر کے عدالت العالیہ عثمانیہ میں پیروی مقدمات کا کام کرنا چاہیں اُن کو لازم ہے کہ مندرجہ ذیل ایڈوکیٹ و وکلاء کی ہدایت و نگرانی میں کم از کم ایک سال واقعی طور پر ترتیب و تیاری مقدمات کا کام انجام دیکر ایڈوکیٹ و وکلاء ذیل کا معطیہ ایک صداقتنامہ بوقت حصول سند وکالت پیش کریں جس میں یہ صراحت ہونی چاہیئے کہ ایسے جونیر نے کس تاریخ سے ترتیب و تیاری مقدمات کا کام شروع کیا اور کن کن مقدمات میں ترتیب و تیاری مقدمات کا کام انجام دیا اور کن کن محکمہ جات میں پیشہ وکالت انجام دیا۔

نمبر شمار	نام	ایڈوکیٹ یا وکیل	مستقر	نمبر شمار	نام	ایڈوکیٹ یا وکیل	مستقر
۱	مولوی احمد علیخانصاحب	ایڈوکیٹ	بلدہ	۹	پنڈت گوپال راؤ صاحب	ایڈوکیٹ	بلدہ
۲	رائے ہیم چندر صاحب	رر	رر	۱۰	رائے گنپت لال صاحب	رر	رر
۳	دیوان بہادر جی کشنما چاری صاحب	رر	رر	۱۱	مسٹر کلیان رام ایر صاحب	رر	رر
۴	دیوان بہادر آر مدلیگار صاحب	رر	رر	۱۲	مولوی مرزا محمود علی بیگ صاحب	رر	رر
۵	مولوی محمد نفیس الدین صاحب	رر	رر	۱۳	پنڈت انناداس راؤ صاحب	رر	رر
۶	مولوی مرزا محمد عمر صاحب	رر	رر	۱۴	مولوی حافظ عبدالعلی صاحب	رر	رر
۷	مولوی سید اعجاز حسین صاحب	رر	رر	۱۵	مسٹر نادرشاہ باپوجی جینائی	رر	رر
۸	رائے ہری نارائن صاحب	رر	رر	۱۶	مولوی محمود علی صاحب	رر	رر

۱۷	مولوی محمد مسیح الدین صاحب	ایڈوکیٹ	بلدہ	۳۸	مولوی ابوالحسن سید علی صاحب	وکیل	بلدہ
۱۸	مسٹر رامچندر نائک صاحب	رر	رر	۳۹	مولوی مرزا رحیم بیگ صاحب	رر	اورنگ آباد
۱۹	مولوی سید محمد عسکری حسن صاحب	رر	رر	۴۰	پنڈت راجہ رام صاحب	رر	رر
۲۰	مولوی خواجہ محمد عبدالعزیز صاحب	رر	رر	۴۱	مولوی فریدالدین صاحب	رر	رر
۲۱	مولوی محمد رفیع الدین صاحب جنیدی۔	رر	رر	۴۲	پنڈت سرینواس راؤ صاحب پھاٹکر۔	رر	رر
۲۲	پنڈت کاشی ناتھ راؤ صاحب ویدیہ۔	رر	رر	۴۳	پنڈت رام راؤ صاحب لکی کر	رر	گلبرگہ شریف
				۴۴	پنڈت نارائن راؤ صاحب بلورگی	رر	رر
۲۳	مولوی محمد خلیل الزمان صاحب	رر	رر				
۲۴	مولوی سید عزیز حسن صاحب	وکیل	رر	۴۵	مولوی محمد احمد صاحب خالدی	رر	رر
۲۵	مولوی سید خورشید احمد صاحب	رر	رر	۴۶	مولوی محمد حسن الدین صاحب	رر	رر
۲۶	مولوی میر احمد شریف صاحب	رر	رر	۴۷	سری رام راؤ صاحب	رر	ہنمکنڈہ
۲۷	مولوی خواجہ معین الدین صاحب	رر	رر	۴۸	رام گوینشور راؤ صاحب	رر	رر
۲۸	مولوی سید عبداللہ صاحب	رر	رر	۴۹	لچھمن راؤ صاحب	رر	گلبرگہ
۲۹	پنڈت سری پت راؤ صاحب	رر	رر	۵۰	کشن راؤ صاحب	رر	رر
۳۰	مولوی سید شبر حسن صاحب	رر	رر	۵۱	مولوی علی الدین صاحب	رر	رر
۳۱	مولوی حکیم سید علی صاحب	رر	رر	۵۲	مولوی حافظ میر الدین صاحب	رر	ہنمکنڈہ
۳۲	رائے چنی لعل صاحب	رر	رر	۵۳	مولوی سید فضل حسین صاحب بی، اے، ال، ال، بی	رر	رر
۳۳	مولوی جہانگیر حسین صاحب	رر	رر				
۳۴	رائے سری کشن صاحب	بیرسٹرایٹ لا	رر	۵۴	گوبند راؤ صاحب بی، اے ال، ال، بی،	رر	رر
۳۵	رائے دیبی داس صاحب	وکیل	رر				
۳۶	مولوی اکبر علیخان صاحب	بیرسٹرایٹ لا	رر	۵۵	مولوی محمد عبداللہ پاشاہ صاحب بی، اے، ال، ال، بی (علیگ)	رر	بلدہ
۳۷	مسٹر لکشمی نرسیا صاحب	وکیل	رر				

جلد (۲۳) جریدہ نمبر (۱) مورخہ ۵ مہر ۱۳۴۲ف جزو ثالث صفحہ

صحت نامہ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی نشانمثل (۵۸) بابتہ سنہ ۱۳۴۱ف

صحت نامہ قانون اسٹامپ نشان (۴) بابتہ سنہ ۱۳۳۱ فصلی مطبوعہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۵ اسفندار سنہ ۱۳۳۲ فصلی (جزو ثالث) صفحہ (۵۶) سطر ۲۲ خانہ رسوم اسٹامپ مناسب بجائے (مہ) کے (عہ) پڑھا جائے فقط

میر تراب علی مددگار

جلد ۲۳ جریدہ نمبر (۳) مورخہ ۱۵ آذر ۱۳۴۲ف جزو ثانی صفحہ ۱۴

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت نمبر ۳ انتظامی (صیغہ استدراک) واقع ۵ مہر آذر سنہ ۱۳۴۱ف

(۵) نشان مجاریہ **مُقدّمہ** نشانمثل ۱۷۰۰ بابتہ سنہ ۱۳۴۱ف

صداقتنامہ جات میں مبالغہ سے کام نہ لیا جائے بلکہ مناسب و موزوں **الفاظ استعمال کئے جائیں** جس کا صداقتنامہ گیرندہ بجا طور پر مستحق ہو۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

خدمت جمیع نظمار عدالت ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

یہ دیکھنے میں آرہا ہے کہ عہدہ داران عدالت اپنے ماتحتوں کو ترقی و تبادلہ و دیگر مواقع پر ایسے صداقتنامہ جات کارگذاری دیدیا کرتے ہیں یا ایسے مراسلات لکھدیتے ہیں جن میں بہت ہی مبالغہ آمیز الفاظ درج ہوتے ہیں۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ اس قسم کے صداقتنامجات دینے سے احتراز کیا جائے اور بصورت اشد ضرورت مناسب و موزوں الفاظ میں مختصراً اظہار حقیقت کیا جائے یا دفتر کے رکارڈ میں اس کا اندراج کردیا جائے فقط

نمبر ۳ دستخط۔ معتمد مجلس

جلد ۲۳ جریدہ نمبر (۲) مورخہ ۱۵ آذر ۱۳۴۲ف جزو اول صفحہ ۱۴۷

گشتی محکمۂ صدارت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۸ مہر آذر سنہ ۱۳۴۲ف

نشان (۵) **مُقدّمہ** نشانمثل (۱/۶۵) بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف (صیغہ کلیات)

اجازت تصدیق طلاق نامہ ذریعہ طلاق دہندہ و گواہان طلاق۔

بخدمت جمیع قاضی صاحبان ممالک محروسہ سرکار عالی۔

گشتی نشان (۳) بابتہ سنہ ۱۳۳۳ف کے ذریعہ سے تصدیق فارغخطی (طلاق نامہ) کی اجازت جو

دی گئی ہے اوس کی نسبت معلوم ہوا کہ طلاق دہندہ کی حاضری لازمی تصور کی جارہی ہے اور اوس کے حاضر نہ ہونے کی وجہ سے قاضی صاحبوں کو عقد ثانی کی اجازت دینے میں تامل ہو رہا ہے اور مطلقہ عورتیں اجازت عقد نہ ملنے سے پریشان ہیں۔

ف ۲ ۔ اس دشواری کو رفع کرنے کے لئے یہ تجویز کی گئی کہ طلاق نامہ یعنے فارغخطی پر جن گواہوں کی دستخطیں ثبت ہوتی ہیں اون کو طلب کر کے اطمینان کر لیا جائے اس کے بعد نکاح ثانی کی اجازت دیدی جائے اگر احیاناً شہادت جھوٹی یا فارغخطی فرضی ثابت ہو تو کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جا سکے گی۔

ف ۳ ۔ اس تجویز کی نسبت مجلس عالیہ عدالت سے امتزاج کیا گیا تو مجلس موصوفہ نے باجلاس انتظامی ذریعہ مراسلہ نشان (۱۵۶۳۴) مورخہ ۸ شہریور ۱۳۳۹ف جواب دیا ہے کہ "تحریک مناسب ہے حسبہٗ گشتی اجرا فرمائی جا سکتی ہے"۔

ف ۴ ۔ بنا برآن ہدایت کی جاتی ہے کہ آیندہ جب کبھی فارغخطی (طلاق نامہ) بغرض تصدیق پیش ہو تو اول طلاق دہندہ کو طلب کیا جائے اگر وہ حاضر ہو تو اوس سے فارغخطی (طلاق نامہ) کی تصدیق کر لیجائے اور تحت عبارت تصدیقی اوس کی دستخط لے لی جائے اور اگر طلاق دہندہ حاضر نہ ہو تو گواہان مندرجۂ طلاق نامہ کو طلب کر کے اون سے تصدیق کر لیجائے اور شرح تصدیق کے تحت اون کی دستخطیں لے لی جائیں، احتیاط اور سہولت کے مدنظر شرح تصدیق درج ذیل کیجاتی ہیں۔ حسبہٗ عمل کیا جائے ۔اس سے تجاوز نہ ہونا چاہیئے۔

شرح تصدیق متعلق بہ طلاق دہندہ

"طلاق دہندہ مسمی .... بن .... نے میرے سامنے حاضر ہو کے فارغخطی (طلاق نامہ) کی تکمیل کا میرے سامنے اقرار کیا۔"

شرح تصدیق متعلق گواہان

"مسمیان ....و......... گواہان مندرجہ حاشیہ طلاق نامہ میرے سامنے حاضر ہوئے اور اپنی اپنی دستخطوں / علامت ابہام کی شناخت کی اور اقرار کیا کہ طلاق دہندہ نے ہمارے

سامنے طلاق نامہ کی تکمیل کی اور حاشیہ پر ہمارے ہی دستخط مع علامات ابہام ثبت ہیں"۔

دفعہ (۶)۔ عبارت تصدیق مندرجۂ بالا کے مطابق تصدیق کیجایا کرے۔ اس میں کمی یا زیادتی کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر اس کے خلاف عمل کیا گیا تو بازپرس کیجائے گی۔

دفعہ (۷)۔ اس کا ایک ایک قطعہ اطلاعاً خدمت جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع تحصیلدار صاحبان تعلقات مرسل ہے۔

اور ایک ایک قطعہ اطلاعاً و تعمیلاً خدمت جناب ناظم صاحبان عدالتہائے اضلاع منصف صاحبان تعلقات ممالک محروسہ سرکار عالی اور ایک قطعہ جواباً خدمت جناب معتمد صاحب مجلس عالیہ عدالت ابلاغ ہے فقط۔

شرح دستخط مولوی محمد نقی صاحب۔ مددگار محکمہ صدارت العالیہ سرکار عالی۔

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (در رشتہ استغاثہ صیغہ اسٹنٹ) واقع ۱۱ آذر ۱۳۴۲ ف

نشان (۱) فوجداری — مضمون — نشان مسل ۷،۴۴ بابۃ ۱۳۳۰ ف

(۶) ماہ یا اس سے زائد مدت کے سزایاب قیدی کو گو وہ کسی اور مقدمہ میں ماخوذ ہو حوالات عدالت میں نہ رکھا جائے

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالت ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

گشتی مجلس نمبر ۲ فوجداری بابۃ ۱۳۳۱ ف

صدر نظامت محابس نے تحریک کی کہ جن ملزمین کو (۶) ماہ سے زیادہ میعاد کی سزا کسی مقدمہ میں ہوچکی ہو ان کو کسی مقدمات کی تحقیقات کے ضمن میں حوالات عدالت میں نہ رکھا جائے کیونکہ ایسے قیدیوں سے باوجود تجویز سزا مشقت نہ لینا اور اُن کو ملزمین زیر دریافت کے ساتھ رکھنا خلاف انتظام سر رشتہ محابس ہے اس پر عدالت العالیہ نے یہ رائے ظاہر فرمائی ہے کہ "اگر پیشی مقررہ پر اس قسم کے قیدیوں کو حاضر عدالت لانے میں کوئی دقت نہیں ہے تو اس انتظام سے مجلس عالیہ عدالت کو اختلاف نہیں ہے۔ بنا بر آن صدر ناظم صاحب احکام اجراء کرنے کے مستدعی ہیں لہذا بحصول منظوری سرکار مندرجہ مراسلہ سرکار نمبر ۱۰۸۲۷

مورخہ ۲۷ شہریور ۱۳۴۱ف صدر اجلاس انتظامی سے حکم دیا جاتا ہے کہ (۶) ماہ یا اس سے زائد میعاد کے سزایاب قیدی کو گو وہ کسی اور مقدمہ میں ماخوذ ہوا ور اُس کی حیثیت ملزم زیر دریافت کی کیوں نہ ہو بعد پیشی محبس ضلع بھیجدیا جایا کرے پیشی مقررہ پر حاضر عدالت لانے کا انتظام محابس سے ہوگا۔ مگر بطور خاص اس کا لحاظ رکھا جائے کہ ملزمین کو محبس سے عدالت میں لاتے لیجاتے وقت سواری وغیرہ کی سہولت بہم پہنچائی جائے خصوصاً جبکہ فاصلہ زیادہ ہو اور موٹر سرویس نہ ہو فقط

شرح دستخط معتمد مجلس۔

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت (سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک) واقع ۵ آذر ۱۳۴۲ف جریدہ نمبر (۴) جلد ۶۴ مورخہ ۲۶ آذر ۱۳۴۲ف جز ثانی صفحہ ۶۲

نشان مجاریہ (۴) مقام — نشان مسل ۶۷۰۱ بابتہ ۱۳۴۱ف

نگرانی و تنقیح نسبت حاضری و برخاست عہدہ داران عدالت

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع ناظمان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

اگر آپ کو بعض خاص صورتوں میں بطور خانگی یا دوسرے ذریعہ سے یہ اطلاع ملے کہ آپکے ماتحت عہدہ دار عدالت اوقات دفتر کی پابندی نہیں کرتے ہیں اور حاضری و برخاست کا خیال نہیں رکھتے ہیں تو آپ اچانک طور پر اُن کی عدالتوں میں پہنچ کر اس کی تصدیق کریں اور اسکی اطلاع فوراً عدالت العالیہ کو دیں مناسب ہوگا کہ عدالت العالیہ کو اطلاع اُس روز کریں جب اچانک تنقیح کے لئے روانہ ہوں تاکہ لوگوں کو قبل از قبل اطلاع نہ ہو ہر وقت دورہ بھی بطور خاص پبلک سے اس امر کی دریافت کیا کریں کہ وہاں کے عہدہ دار عدالت پابند اوقات دفتر ہیں یا نہیں اگر کوئی عہدہ دار کسی خاص وجہ سے وقت پر نہ آسکے تو اُس کے وجوہ صحیح صحیح رجسٹر میں درج کر دینا چاہیئے کہ پھر کسی رجسٹر کا اندراج غلط نہ ہو اس معاملہ میں اس کے بعد اگر کوئی بات قابل اعتراض پائی گئی تو پھر سخت تدارک ہوگا فقط شرح دستخط۔ معتمد مجلس

اعلان

منجانب مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک) نشان مسل ۱۲۲۸ بابتہ ۱۳۴۰ف صیغہ استدراک 〃 〃 〃

مقدمہ [illegible] - مشعر تحقیقات مقدمات قتل و ڈاکہ مع قتل صیغہ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت بذریعہ جوری من ابتدائے یکم دی ۱۳۴۲ف

بروئے دفعہ ۲۸۴ ضابطہ فوجداری و بمنظوری صدارت عظمیٰ مندرجہ مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۹۸۲۰) مورخہ ۲۳ امرداد ۱۳۴۱ف یکم دی ۱۳۴۲ف سے صیغۂ ابتدائی مجلس عالیہ عدالت میں بمقدمات قتل و ڈاکہ مع قتل بذریعہ جوری تحقیقات عمل میں آیا کرے گی فقط

محمد حامد علیخاں معتمد عدالت العالیہ

اعلان

مجریہ صدر محکمۂ کوتوالی بلدہ   واقع ۲۵ بہمن ۱۳۴۱ف

مقدمہ [illegible] - ممانعت خرید و فروخت ریوالور و پستول وغیرہ بلا اجازت تحریری کوتوال صاحب بلدہ جس میں زمانہ حال کی گولی بارود استعمال ہو سکتی ہو۔

حسب رائے و منظوری باب حکومت سرکار عالی (ذریعہ محکمۂ سرکار صیغۂ عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی) بارگاہ جہانپناہی سے فرمان مبارک مورخہ ۱۴ شعبان ۱۳۵۰ھ شرف صدور لایا ہے کہ

"ہتیار و گولی بارود کے متعلق تجاویز کے پیش ہونے تک بلدہ و اضلاع میں"
"علی الترتیب کوتوال بلدہ اور مہتمم کوتوالی ضلع کے تحریری اجازت کے بغیر"
"ہتیار اور گولی بارود کا کاروبار کرنیوالا کوئی دوکاندار بشمول ہراج کنندگان"
"کسی ایسے ہتیار کی نسبت کوئی معاملہ خواہ ذریعہ خرید و فروخت ہو یا بغرض"
"مرمت یا کسی اور طور پر نہ کرسکیگا جس کے متعلق عہدہ داران متذکرہ صدر"
"کی یہ رائے ہو کہ وہ ایسا ریوالور یا پستول ہے جس میں زمانہ حال کی گولی"
"بارود استعمال ہو سکتی ہے۔"

توضیح - ہتیار اور گولی بارود میں اوس کے اجزا بھی شامل ہوں گے۔

پس ذریعہ ہذا عوام الناس و دوکاندار و ایجنٹز وغیرہ کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ احکام مذکورہ بالا کی پوری تعمیل کیجائے ورنہ خلاف ورزی کرنیوالون کے متعلق تحت دفعہ (۱۶۸) تعزیرات آصفیہ سرکار عالی چالان عدالت کر دیا جائیگا فقط دستخط [illegible] کوتوال بلدہ

جریدہ نمبر ۵ جلد ۶۴ بابۃ ۱۳۴۲ف مورخہ ۳ مہر دی جزو ثانی ص ۷۹

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (از شعبۂ انتظامی زیر اسناد اک) واقع ۱۵ آذر ۱۳۴۲ف

نشان فوجداری (۲)

نشان مثل ۵۰۵/۲ بابۃ ۱۳۴۱ف

مضمون

ترمیم نمونہ حکمنامہ ملزمین زیر دریافت بہ تعمیل گشتی مجلس ۱۸ بابۃ ۱۳۴۱ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

گشتی مجلس نشان ۱۸ فوجداری مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۴۱ف منظورہ صدارت عظمیٰ کی تعمیل میں نمونہ حکمنامہ ملزم زیر دریافت محکومہ گشتی مجلس ۱۵ فوجداری بابۃ ۱۳۰۷ف اجلاس انتظامی سے منسوخ کیا جاتا ہے اور بجائے اس کے نمونہ حکمنامہ منسلکہ مرتب و نافذ کیا جاتا ہے۔

تنبیہ نمبر (۱) کے اندرجات بجز خاص حالات کے علی العموم اُس عدالت سے ہوا کریں گے جس میں بود چالان ملزم پہلے مرتبہ پیش ہوا ہو۔ حسبہ عمل ہو فقط شرح دستخط۔ معتمد مجلس

حکمنامہ حوالگی ملزم زیر دریافت مرتبہ عدالت (   ) مقام (   ) واقع   ماہ   ۱۳   ف

نشان حکمنامہ (   )

نشان مقدمہ (   ) بابۃ ۱۳   ف

مدعی۔ مستغیث

بنام

مدعی علیہ۔ مستغاث علیہ

علت

خدمت مہتمم صاحب محبس۔

ہرگاہ مسمی   ولد   ساکن   عمر   سال پر عدالت (   ) سے الزام زیر دفعہ (   ) تعزیرات دیا نام قانون مختص الامر و مختص المقام لگایا گیا ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ مسمی مذکور کو تا تاریخ مندرجۂ ذیل زمرۂ قیدیان زیر دریافت میں شریک کر کے اپنی حراست میں رکھیں اور روزآنہ حسب معمول خوراک دیا کریں اور ہر تاریخ مندرجۂ ذیل پر اول وقت عدالت (   ) میں بحراست بھیجدیں۔

تنبیہ۔ نمبر (۱) تاریخ گرفتاری ملزم (   ) تاریخ سپردگی محبس (   ) تاریخ ادخال محبس (   )

تنبیہ۔ نمبر (۲) ملزم و مقدمہ عدالت مافوق میں سپرد ہو تو ایسی وارنٹ کو ہمراہ ملزم محبس متعلقہ میں نصیحت اندراج کر کے بھیجدیں۔ اور عدالت منتقل الیہ سے حکمنامہ ہذا پر اندراجات ہوا کریں۔

تنبیہ نمبر (۳) یہ حکمنامہ تا تکمیل تحقیقات و تجویز مقدمہ ہر پیشی پر ملزم کے ساتھ آیا کرے گا اور بدرج تاریخ پیشی آیندہ واپس ہوا کرے گا۔

دستخط حاکم عدالت

نمبر	تواریخ پیشی		دستخط حاکم عدالت	کیفیت
	تاریخ بقید ماہ و سنہ	روز		
۱	۲	۳	۴	۵
				نوٹ۔ بروز گرفتاری ملزم چالان ہوا یا گرفتاری سے ( ) بعد چالان ہوا۔

حلیہ ملزم زیر دریافت								نام و سکونت قرابتداران ملزم	کیفیات
رنگ	جسم	بینی	پیشانی	قد	چشم	ابرو	دیگر علامات		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی — نشان مثل ۱۲۲۸ بابت ۱۳۴۰ ف

قواعد جوری

تمہید مجلس عالیہ عدالت کے ضمیمہ ابتدائی کے مقدمات قتل اور ڈاکہ مع قتل کی تحقیقات بذریعہ جوری کئے جانے کی منظوری سرکار سے صادر فرمائی گئی ہے اس لئے قواعد انتخاب ممبران جوری جن کا ذکر دفعہ ۲۷۰ ضابطہ فوجداری میں کیا گیا ہے حسب ذیل مدون و

جاری کئے جاتے ہیں۔

ف ۱ - یہ قواعد فی الحال صیغۂ ابتدائی عدالت العالیہ کے مقدمات قتل اور ڈاکہ مع قتل سے متعلق ہوں گے۔ قواعد جوری کے نام سے موسوم اور یکم دے ۱۳۴۲ف سے نافذ ہوں گے۔

ف ۲ - (الف) مجلس عالیہ عدالت کے صیغۂ ابتدائی میں ہر سال ماہ مہر میں ایک فہرست (۷۵) اشخاص باشندگان بلدہ حیدرآباد واطراف بلدہ علاقہ سرکار عالی کے ناموں کی بپابندی احکام مندرجہ دفعات (۱۹۴) فقرات (۲ تا ۸) (۴۴۶) و (۴۴۷) و (۴۵۱) ضابطہ فوجداری بمشورہ حاکم ابتدائی عدالت العالیہ رجسٹرار عدالت عالیہ مرتب وتیار ہوگی اور یہ نام جریدۂ اعلامیہ میں شائع کئے جائیں گے۔ ایک فہرست عدالت عالیہ کے منظر عام پر اور جن جن مقامات پر مناسب ہو چسپاں کی جائے گی۔ یہ فہرست خاص جوری کی کہلائیگی۔

ہر مقدمات فوجداری میں بذریعہ جوری تحقیقات کا حکم ہونے پر ایک فہرست نام جوری بھی مرتب ہوگی۔

(ب) حسب دفعہ (۴۵۴) ضابطہ فوجداری سرکار عالی جن ذکور کی عمر (۲۱) و (۶۰) سال کے درمیان ہو ان پر واجب ہوگا کہ بصورت طلبی جوری کام انجام دیں اگر کسی صاحب کو مندرجہ فہرست جوری میں کوئی معقول عذر ہو تو وہ تاریخ اعلان سے ایک ہفتہ کے اندر اجلاس میں ابتدائی عدالت عالیہ ترمیم کریں جہاں سے اس بارہ میں حسب مناسب تصفیہ عمل میں آئے گا۔

ف ۳ - فہرست مندرجۂ بالا سے سال آیندہ کی ہر سہ ماہی کے لئے اس سہ ماہی کے آغاز سے قبل ایک فہرست (۱۸) ممبران جوری کی اس طرح سے مرتب ہوگی کہ جملہ اشخاص مندرجۂ فہرست کے نام [illegible] وعرض کے الگ الگ پرچوں پر لکھے جائیں گے۔ یہ کل پرچے ڈال کر ایک ڈبہ میں بند کر دیئے جائیں گے۔ حاکم ابتدائی عدالت عالیہ اس بند ڈبہ میں سے (۱۸) پرچے بسلسل نکالیں گے جن اشخاص کے نام اس طرح سے برآمد ہوں اُن کو سہ ماہی آئندہ میں فرائض جوری کی انجام دہی کے لئے نامزد کیا جائے گا ان کی فہرست مرتب کر لی جائے گی چھ ماہ گذشتہ میں جو اشخاص ممبران جوری کے فرائض انجام دے چکے ہوں وہ مستثنیٰ رہیں گے۔ واضح رہے کہ پہلی سہ ماہی یکم آذر سے شروع ہوگی۔

ف۴- جب فہرست کی ترتیب حسب طریقہ مندرجہ بالا ہو جائے تو منتخب شدہ ممبران جوری کو ذریعہ اطلاعنامہ اس انتخاب کی اطلاع دیجائے اس کے بعد فہرست مذکور جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی میں شائع کرائی جائے اور اس کے نقول عدالت عالیہ کے منظر عام پر لگا دیئے جائیں اور اس کی ایک کاپی عدالت ضلع میں بھیجدی جائے گی۔ یہی عمل ہر سہ ماہی کے لئے ہوگا ہر سہ ماہی کے ممبران جوری کی فہرست کی اشاعت اس سہ ماہی کے شروع ہونے سے قبل کی جایا کرے۔

ف۵- اس غرض کے لئے کہ اجلاس ابتدائی عدالت عالیہ میں کسی مقدمہ قتل یا ڈاکہ معہ قتل کے ملزم یا ملزمین کی تحقیقات بذریعہ جوری عمل میں آئے حاکم ابتدائی عدالت عالیہ تاریخ سماعت مقدمہ سے دو ہفتہ قبل ایک ڈبہ میں ان (۱۸) اشخاص مندرجہ فہرست سہ ماہی کے ناموں کے مرطوڑے ہوئے پرچے جس کو اس سہ ماہی میں بحیثیت جوری کام کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔ بند کریں گے۔ بجز ان اشخاص کے جن کو عدالت نے سابق میں بطور جوری فرائض ادا کر چکنے یا کسی اور وجہ سے حاضری سے معاف کیا ہو ایسے پرچہ مساوی طول وعرض کے ہوں اور ہر پرچہ پر صرف ایک ہی شخص کا نام لکھا جائے۔ حاکم ابتدائی عدالت العالیہ منظر عام یا عدالت کے کھلے اجلاس میں ایک ڈبہ میں سے مسلسل اس قدر پرچہ خود نکالیں گے یا اپنے روبرو نکلوائیں گے۔ جو اس تعداد ممبران جوری کے مساوی ہو جن کی تحقیقات مقدمہ کے لئے ضرورت ہے اور ان کا نام باآواز بلند پکارا جائے گا۔ ان کے حاضر ہونے پر حسب منشاء دفعہ (۸ ۱۴) ملزم سے استفسار کر لیا جائے گا۔ حسب طریقہ مندرجہ بالا جن ممبران جوری کے پرچہ برآمد ہونگے ان ممبران جوری سے اس مقدمہ کی تحقیقات کرائی جائے گی۔

ف۶- ان جملہ ممبران جوری کی طلبی اور اطلاع کے لئے جن سے کسی مقدمہ کی تحقیقات متعلق کی گئی ہو آغاز تحقیقات مقدمہ سے دو ہفتہ قبل اگر عذر ہو تو تصفیہ کے لئے وقت رہے اور دوسرا جوری طلب ہو سکے ایک ایک اطلاعنامہ جس میں ہر ممبر کو مقدمہ کی تحقیقات میں بطور جوری مقرر کئے جانے کی اطلاع تاریخ ووقت ومقام مقررہ پر حاضر رہنے کا حکم اور یہ کہ بروئے قانون آپ کا حاضر ہونا لازمی ہے بذریعہ ناظم اول فوجداری بلدہ یا ناظم ضلع اطرافبلدہ جاری کیا جائے اس اطلاعنامہ میں یہ بھی تبلادیا جائے گا کہ حاضر عدالت نہ ہوسکنے کی نسبت اگر کوئی معقول عذر ہو تو وہ تاریخ وصول

اطلاعنامہ سے تین روز کے اندر عدالت عالیہ کے صیغہ ابتدائی میں پیش کردیا جائے - اس اطلاعنامہ کے دو پرت ہوں گے ایک پرت جوری منتخب شدہ کو دے کر دوسرا پرت بعد دستخط وصولیابی شریک مثل رہے گا۔

ف ۷ - حاکم ابتدائی عدالت عالیہ کو اس کا اختیار حاصل رہے گا کہ وہ منتخب شدہ ممبران جوری کے عذرات کا تصفیہ کریں عذر معقول اور قابل تسلیم ہو تو ان کو حاضری سے معاف کریں اور ان کے بجائے اور اشخاص کو احکام قواعد ہذا کے لحاظ سے منتخب کریں۔

ف ۸ - اگر کسی ملازم سرکاری کا انتخاب بطور جوری کے ہوا ہو اور ایسا ملازم سرکاری انجام دہی فرائض مفوضہ کے باعث حاضر نہ ہوسکا ہو یا حاضر نہ ہوسکتا ہو تو حاکم ابتدائی عدالت عالیہ کو اختیار ہوگا کہ وہ ایسے شخص کو طلب نہ کریں اور اگر طلب ہوچکا ہو تو اس کو حاضری سے معاف کردیں۔

ف ۹ - برآمدگی پرچہ جات کے وقت عام ازیں کہ وہ برآمدگی ممبران جوری کی فہرست کی ترتیب کے لئے ہو یا کسی مقدمہ کی تحقیقات کے لئے یا اس کے بعد کسی نوبت پر ایسے اشخاص کے معاوضہ میں جو مستثنیٰ کئے جانے کے قابل ہوں یا حاضر نہ ہوسکتے ہوں یا طلبی پر حاضر نہ ہوتے ہوں یا اُن کے انتخاب پر اعتراض کیا گیا ہو یا اُن کے پیش کردہ عذرات کو عدالت نے منظور کرلیا ہو حاکم ابتدائی عدالت عالیہ اس قدر مزید پرچے حسب طریقہ مندرجۂ فقرات (۳ و ۴) نکالیں گے جو ممبران جوری کی مطلوبہ تعداد کی تکمیل کرسکیں دفعہ (۴۰۸) ضابطہ کے مفوضہ اختیارات استعمال کریں گے۔

ف ۱۰ - ہر سہ ماہی کے ختم پر ایک فہرست ان ممبران جوری کی بقید تاریخ حاضری مرتب ہوگی جنھوں نے بحیثیت جوری اس سہ ماہی میں کام کیا ہو یہ فہرست ممبران جوری کی فہرست اول الذکر کے ساتھ منسلک رہے گی تاکہ انتخاب ممبران جوری کے وقت اُن ممبران جوری کو جنھوں نے چھ ماہ گذشتہ میں جوری کے فرائض انجام دیئے ہیں۔ مستثنیٰ قرار دیا جاسکے۔

ف ۱۱ - جن ممبران جوری سے عدالت عالیہ میں کسی مقدمہ کی تحقیقات کرائی جائے گی۔ ان میں ہر ممبر کو (عـہ) روپیہ یومیہ خرچ سواری سرکار سے دیا جائیگا۔ اگر کسی مقدمہ میں حسب منشاء دفعہ (۴۵۹) ضابطہ معائنہ موقعہ کرایا جائے تو حقیقی خرچ سواری بھی دیا جائے گا۔

ف ۱۲ - اہل جوری کا انتخاب انہیں اشخاص میں سے ہونا لازمی ہوگا جو زبان اردو اچھی طرح سمجھتے ہوں اور اچھی طرح بول سکتے ہوں -

ف ۱۳ - جب کہ حسب دفعہ (۲۹۲) اہل جوری کو ایک روز سے زائد ہائیکورٹ میں رکھنے کی ضرورت ہو تو ان کے لئے ایک کمرہ مخصوص کر دیا جائیگا۔ حاکم ابتدائی اُن کے خورد و نوش و آسائش کے لئے مناسب ہدایات دیکھیں گے - اہل جوری معتمد یا مددگار معتمد کے زیر نگرانی رہیں گے -

فہرست اسماء اہل جوری

۱ - مولوی غلام محی الدین خان صاحب ایچ سی ایس مددگار نظامت عطیات -
۲ - مولوی محمد باقر صاحب مددگار معتمد فوج
۳ - محمد عبدالجلیل صاحب صدیقی زائد مددگار معتمد فوج
۴ - سید ناظر الحسن صاحب ہوش بلگرامی " "
۵ - صاحبزادہ میر ناصر علی صاحب مددگار معتمد وضع قوانین
۶ - میر تراب علی صاحب " " " "
۷ - میر عباس علی صاحب رجسٹرار " " "
۸ - حسین عبدالمنعم صاحب بی اے مددگار معتمد فینانس
۹ - سید عزیز صاحب بی، اے " " "
۱۰ - خواجہ معین الدین صاحب انصاری ایچ سی ایس " "
۱۱ - محمد عزیز حسن صاحب مددگار صدر محاسب
۱۲ - ہربنس چند صاحب " "
۱۳ - یوسف مرزا صاحب انسپکٹر مدرسہ عثمانیہ صنعت و حرفت -
۱۴ - محی الدین احمد صاحب نائب ناظم کروڑگیری
۱۵ - عظیم الدین احمد صاحب " " " " "
۱۶ - سید محمد تقی صاحب ناظم آبکاری
۱۷ - جی، کے بھگوان صاحب نائب مددگار ناظم سررشتہ صنعت و حرفت -
۱۸ - رگھو بیر سہائے صاحب مہتمم کاٹیج انڈسٹریز
۱۹ - قدوس حسین صاحب مددگار ناظم انجمن اتحاد باہمی
۲۰ - ایس کے آئنگار صاحب " " "
۲۱ - خواجہ غوث الدین صاحب " " "
۲۲ - عبدالوہاب صاحب " " "
۲۳ - محمد کرم اللہ خان صاحب نائب " " "
۲۴ - بھاسکر انند پرشاد صاحب " " "
۲۵ - غلام ربانی صاحب مددگار ناظم تعلیمات
۲۶ - نرسنگ راؤ صاحب " " "
۲۷ - اورناچل صاحب شاستری پروفیسر ریاضی نظام کالج
۲۸ - یم ہنمنت راؤ صاحب " تاریخ "
۲۹ - رامراؤ پورنی کر " کیمیا "
۳۰ - جی۔ یس کامیشور صاحب مددگار " معاشیات "
۳۱ - آغا محمد حسین صاحب " " " " "

۳۱ - سید فضل حق صاحب پروفیسر معاشیات نظام کالج
۳۳ - بشیر حسین صاحب جوش ناظر ادبی دار الترجمہ
۳۴ - سید ہاشمی صاحب فرید آبادی مترجم تاریخ ״
۳۵ - سردار بلدیو سنگھ صاحب ״ معاشیات ״
۳۶ - محمد احسان احمد صاحب ״ فلسفہ ״
۳۷ - ڈاکٹر سید مختار حسین صاحب ״ طب ״
۳۸ - ڈاکٹر غلام دستگیر صاحب ״ ״
۳۹ - ڈاکٹر سید حسین صاحب پروفیسر ״ ״
۴۰ - کشن چند صاحب پروفیسر ریاضی عثمانیہ یونیورسٹی
۴۱ - سید حسین علی مرزا صاحب ״ قانون ״ ״
۴۲ - خلیفہ عبدالحکیم صاحب ״ فلسفہ ״ ״
۴۳ - محمد الیاس صاحب برنی مددگار پروفیسر معاشیات عثمانیہ یونیورسٹی
۴۴ - کے ہی، رائے سکسینہ صاحب ״ تاریخ ״
۴۵ - محمود احمد خاں صاحب ״ کیمیا ״
۴۶ - سی بن جوشی صاحب مددگار ״ ״
۴۷ - شیو موہن لعل صاحب ״ فلسفہ ״
۴۸ - عبدالباری صاحب ״ ״
۴۹ - سیف بن سلطان حسین القعیطی مددگار پروفیسر عربی ״
۵۰ - ضیاء الحق صاحب مددگار معتمد تعمیرات
۵۱ - سید ابو الحسن صاحب قیصر مددگار ناظم امور مذہبی
۵۲ - سید یعقوب صاحب مہتمم اوقاف
۵۳ - غلام جعفر حسین خاں صاحب نائب مددگار ناظم

۵۴ - محمد نصیر الدین صاحب ہاشمی
۵۵ - محمد عزیز حسین صاحب نائب مہتمم سررشتۂ علاج حیوانات
۵۶ - سید یوسف صاحب مددگار ناظم آثار قدیمہ
۵۷ - ابو محمد صاحب مددگار ناظم مردم شماری
۵۸ - میر محی الدین صاحب مددگار ״ ״
۵۹ - بالکشن راجواڑہ صاحب میکانیکل انجینیر صفائی بلدہ
۶۰ - محمد خواجہ فخر الدین صاحب مددگار ناظم کورٹ آف وارڈز
۶۱ - شیخ عبداللہ صاحب جمعدار عرب سلطان شاہی
۶۲ - حبیب حسن صاحب خوش باش ڈیوڑھی بشیر یار جنگ
۶۳ - رائے جگناتھ پرشاد صاحب رجسٹرار اطراف بلدہ
۶۴ - سید تقی صاحب وظیفہ یاب مددگار امور مذہبی ساکن محلہ دبیر پورہ (بنگلہ بینی صاحب)
۶۵ - محمد عمر صاحب منصبدار ساکن سلطان شاہی
۶۶ - غوث محی الدین صاحب تیغ ہی ایس مددگار ناظم بندوبست
۶۷ - محمد داؤد خاں صاحب مددگار ناظم ״
۶۸ - محمد خاں صاحب ״ ״ ״
۶۹ - نواب بہادر یار جنگ بہادر جاگیردار
۷۰ - مرزا رفیق بیگ صاحب مالک کارخانہ کراؤن مارک سیاہیاں ساکن کاچی گوڑہ
۷۱ - محمد حسن صاحب گتہ دار ساکن کاچی گوڑہ
۷۲ - مرزا مقصود احمد صاحب گتہ دار سلطان پورہ
۷۳ - مرزا فخر الحسن صاحب ״ ״ بیگم بازار

۷۴۔ مولوی نورالرسول صاحب جاگیردار ساکن مغلپورہ

۷۵۔ مولوی انوار اللہ صاحب جاگیردار ” پتھر گھٹی

۷۶۔ سید عبدالقیوم صاحب تاجر مدینہ بازار

۷۷۔ سید عبدالرحیم صاحب ” دیوان کی دیوڑھی

۷۸۔ محمد عثمان خان صاحب وظیفہ یاب صیغہ دار عدالت العالیہ ساکن موسی باؤلی

۷۹۔ سید حسین صاحب تاجر دوکان پتھر گھٹی

۸۰۔ سید امین الدین صاحب تاجر لاڈ بازار

۸۱۔ یسین علیخان صاحب جاگیردار سلطان پورہ

۸۲۔ تلاوت علیخان صاحب منصبدار کاروان

۸۳۔ غلام غوث صاحب ” مغلپورہ

۸۴۔ نواب دوست محمد خان صاحب جاگیردار عقب کنگ کوٹھی مبارک

۸۵۔ مولوی اکبر حسینی صاحب درگاہ حسین شاہ ولی صاحب رح

۸۶۔ مولوی خلیل اللہ حسینی صاحب حسینی علم

۸۷۔ محمد ہدایت اللہ صاحب تاجر ٹیلہ برج

۸۸۔ شنکر پرشاد صاحب نائب صدر محاسب

۸۹۔ دتاتری وشنو صاحب مددگار محاسب

۹۰۔ احمد حسین صاحب صدیقی گتہ دار ساکن نام پلی نمبر مکان (۵۳۶)

۹۱۔ بی، وی۔ جے راؤ صاحب رجسٹرار معتمدی تجارت و حرفت۔

۹۲۔ راجہ نرسنگ راج بہادر۔

۹۳۔ سٹر وامن نائک جاگیردار۔

۹۴۔ مرزا سلیم بیگ صاحب منتظم معتمدی عدالت و امور عامہ

۹۵۔ ڈاکٹر سید حسین صاحب پروفیسر

۹۶۔ نواب یوسف حسین خانصاحب (ناظرین)

۹۷۔ محمد اکبر صاحب منصبدار عقب ہائیکورٹ

۹۸۔ موسیٰ خانصاحب مہتمم آبکاری۔

محمد حامد علیخان۔ معتمد مجلس

جلد ۶۴ جزیدہ نمبر (۷) مورخہ ۱۷ دی ۱۳۴۲ف جزو ثانی صہ ۲۲۸

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک) مورخہ ۲۸ آذر ۱۳۴۲ف

نشان $\frac{۳/۷ ف}{۱ د}$ نشانمثل (۷۶۵) بابتہ ۱۳۴۲ف

مضمون

گشتی مجلس ہیٔ بابتہ ۱۳۳۸ف کی تعمیل نہ کرنے پر عدالتیں مستوجب تدارک ہونگیں

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع ناظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

عدالت عالیہ کو چین اور ادرہ اور بعض دوسرے موقعوں پر معلوم ہوا ہے کہ اکثر عدالتہائے تحت

گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۴ بابتہ ۱۳۳۸ف کی کماحقہ تعمیل نہیں کرتیں حالانکہ گشتی مذکورہ ایک اہم ترین گشتی ہے جس میں مقدمات کی ہر نوبت کارروائی کے متعلق ضروری ہدایات درج ہیں۔ پس آیندہ کے لئے حکم دیا جاتا ہے کہ عہدہ داران عدالت اس گشتی کو ہر وقت پیش نظر رکھیں اور اس کے لحاظ سے کارروائی کیا کریں۔ نظار اہمات و اضلاع وقت تنقیح خصوصیت کے ساتھ اس امر کو دیکھا کریں کہ اُن کے ماتحت اس گشتی پر عمل پیرا ہیں یا نہیں اور اس کے متعلق اپنی تنقیح چٹی میں ریمارک کر دیا کریں۔ نیز اجرائی گریڈ کے وقت عدالتہائے اہمات سے منجملہ دیگر امور کے اس امر کی صراحت کیجایا کرے کہ وہ عہدہ دار جن کی اجرائی گریڈ کی سفارش کی جاتی ہے انہوں نے گشتی پر کہاں تک عمل کیا ہے۔ عدالت عالیہ خود بھی وقت ترقی و اجرائی گریڈ ان امور کا خاص خیال رکھیگی اور جن عہدہ داروں کی نسبت یہ معلوم ہوگا کہ وہ اس گشتی پر عمل پیرا نہیں ہیں تو ان کی سخت تدارک کرنے پر عدالت العالیہ مجبور ہوگی۔

شرح دستخط - معتمد مجلس عالیہ عدالت

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی عیسوی ابتدائی) واقع ۲۶ ہردی ۱۳۴۲ف

نشان (۴) فوجداری — مضمون — نشان مثل ۱۰۵۹ بابتہ ۱۳۴۲ف

جلد ۶۴ جریدہ نمبر (۱۱) مورخہ ۱۶ اسفندار ۱۳۴۲ف جزو ثانی صفحہ ۲۱۵

محض جرح مکرر کیلئے مقدمہ کا التوا صحیح نہیں ہے

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

بعض مجسٹریٹوں کا یہ خیال ہے کہ جرح مکرر کے لئے فرد قرارداد جرم کے بعد مقدمہ کو ملتوی کرنا ضروری ہے۔ حالانکہ ترتیب فرد جرم کے بعد اگر گواہان استغاثہ موجود ہوں جیسا عموماً ہوا کرتا ہے ایسے گواہوں پر جو اس پیشی پر حاضر ہوں تو اسی روز جرح مکرر ہوسکتی ہے البتہ کوئی خاص صورت و وجوہ ہوں تو عدالت اپنے اختیار تمیزی سے مقدمہ کو ملتوی کرسکتی ہے اور اسی سلسلہ میں گواہان تائید الزام کے ساتھ گواہان صفائی طلب کئے جائیں ملاحظہ ہو فقرہ (۳۷) گشتی ۴ بابتہ ۱۳۳۸ف - پس حسبہ عمل ہو فقط

شرح دستخط - معتمد مجلس

منجانب معتمد سرکار عالی (صیغۂ قانونی) نشان مثل (۱۲۸) ۳۰ء ف

قانون

ترمیم قانون کارخانہ جات سرکار عالی

نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۱ف

(جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲۷ دے ۱۳۴۲ف منظور ہوا)

تمہید ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ صنعتی تعلیم کے لئے اطفال کے متعلق قانون کارخانہ جات سرکار عالی کے احکام کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔ **دفعہ ۱**۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون کارخانہ جات سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ ۲۷ **دفعہ ۲**۔ قانون کارخانہ جات سرکار عالی کی دفعہ ۲۷ کے آخر میں حسب ذیل اضافہ کیا جائے "بشرطیکہ اس کے یا کسی دوسری دفعہ قانون ہذا کے کسی احکام کے باوجود کوئی طفل جسکو تحت دفعہ ۷ یا دفعہ ۸ صداقتنامہ دیا گیا ہو اور جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ وہ ۱۲ سال سے کم مگر ۹ سال سے زیادہ عمر کا ہے اور کارخانہ میں کام کرنے کے قابل ہے تو اگر وہ ایسے ادارہ میں شاگرد ہو جو صنعتی تعلیم کے لئے منجانب سرکار قائم کیا گیا ہو یا جس کو سرکار نے غرض مذکور کے لئے تسلیم کیا ہو۔ کسی کارخانہ میں بغرض صنعتی تعلیم نہ کہ اور طور پر اُس کو کسی ایک دن چار گھنٹہ تک اور ایک ہی وقت میں دو گھنٹہ تک جس کے بعد کم از کم نصف گھنٹہ کا وقفہ آرام کے لئے دیا جائیگا کام پر لگایا جا سکیگا فقط

ہاشم یار جنگ۔ معتمد

جریدہ نمبر (۱۳) جلد ۶۴ سنہ ۱۳۴۲ ف مورخہ ۳۰ بہمن جزو ثانی ص ۳۵۰

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتہ انتظامی (صیغہ استدراک)
مورخہ ۱۷ بہمن سنہ ۱۳۴۲ ف

نشان ۲ دیوانی — نشان مثل ۳۰۰۴ بابتہ سنہ ۱۳۴۱ ف

مضمون

منتقلہ ڈگریات میں تاریخ وصول ڈگری سے ۶ ماہ تک حاضری ڈگریدار کا انتظار کیا جائے۔

بصورت عدم حضوری کاغذات عدالت منتقل کنندہ میں واپس کئے جائیں۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی

جو ڈگریات دوسری عدالتوں سے منتقل ہوکر بغرض اجرا کسی عدالت میں وصول ہوا کرتی تھیں ان کے متعلق گشتی مجلس نمبر ۱۱ دیوانی مورخہ ۲۸ دے سنہ ۱۳۰۵ ف فقرہ ۲ و ۳ میں محکوم تھا کہ مابین ایک ماہ ڈگریدار حاضر ہوکر پیروی ضابطہ کرے ایک ماہ تک ڈگریدار حاضر نہ ہو تو کاغذات عدالت ارسال کنندہ میں واپس کردینا چاہیے۔ جناب عالیشان بہادر نے منتل علاقہ مدراس ایسے منتقلہ ڈگریات میں (۶) ماہ تک حاضری ڈگریدار کا انتظار کرنیکی تحریک فرمائی باتفاق مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی صدارت عظمیٰ سے ذریعہ مراسلہ محکمہ سرکار نمبر ۱۹۱۹ مورخہ یکم بہمن سنہ ۱۳۴۲ ف منظوری دیگئی ہے۔ بنابراں بہ ترمیم فقرات ۲ و ۳ گشتی محولہ بالا حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ وصول ڈگری ۶ ماہ تک حاضری ڈگریدار کا انتظار کیا جائے بصورت حاضری کارروائی ضابطہ کی جائے۔ بعد ختم مدت ۶ ماہ بصورت عدم حاضری ڈگریدار بواپسی کاغذات عدالت منتقل کنندہ کو اطلاع دیجائے۔ پس حسبہ عمل ہو۔

شرحدستخط۔ معتمد مجلس عالیہ

جریدہ نمبر ۱۳ جلد ۶۴ مورخہ ۷ اسفندار سنہ ۱۳۴۲ ف جزو اول ۱۵۰

گشتی محکمۂ معتمدی مالگزاری سرکار عالی — واقع ۱۷ آبان سنہ ۱۳۴۱ ف

نشان (۲۲)

مقاصد

توضیح گشتیات نشان (۱۱ و ۹) بابتہ سنہ ۳۹ و ۱۳۳۲ ف نسبت وصول رقم یک و نیم آنہ رقم گذاشتہ معاف شدہ اراضی

خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتۂ مال سرکار عالی

ذریعہ گشتی نشان (۱۱) بابتہ سنہ ۱۳۳۳ ف یہ حکم جاری ہوا تھا کہ:۔

"رقم گذارہ وصول کرا دینے کی بابتہ یک و نیم آنی حق سرکار وصول کی جائے۔ مگر رقم گذارہ سے ایک و نیم آنی لینا گذارہ یاب پر سختی ہے ۔ اس لئے یہ بار جاگیردار پر جس نے گذارہ دینے میں تساہل کیا ہے ڈالا جائے۔"

اور بذریعہ گشتی نشان (۹) واقع ۱۷ شہریور ۱۳۳۹ف یہ حکم دیا گیا تھا کہ۔

"جو معاشیں حسب استدعاء معاشدار یا حسب الحکم سرکار زیر نگرانی سرکار ہیں اور جن سے فی روپیہ دو آنہ حق انتظام لیا جاتا ہے ۔ ان سے مزید یک و نیم آنی لینے کی ضرورت نہیں ہے ۔ البتہ اُن معاشداروں سے یک و نیم آنی لیجانی چاہیے جس کو گذاردار ان یا حصہ داران کی شکایت عدم وصول۔ گذارہ یا حصہ کے وصول پر رقم داخل خزانہ مال کرنے کے لئے حکم دیا گیا ہو یا جو معاشدار رفع شکایت حصہ داروں کے مدنظر بطور خود رقم داخل کرتے ہوں یا جن معاشداروں کی نسبت عدالت سے عدم ادخال قسط مقررہ کی شکایت وصول ہونے پر ادخال کا حکم دیا گیا ہو اگر معاشدار رقوم مقررہ ذریعہ منی آرڈر گذارہ دار کو یا حصہ دار کو یا عدالت میں روانہ کرکے رسید پیش کریں تو ایسی صورت میں یک و نیم آنی لینے کی بحث ہی نہ ہوگی۔"

اکثر دیکھا جارہا ہے کہ عدم میسری گذارہ جات کی اکثر درخواستیں کاغذ سادہ پر پیش ہوتی ہیں اور ٹکٹ رسوم عدالت کی نسبت یہ عذر کیا جاتا ہے کہ وہ بوجہ عدم میسری گذارہ و عسرت ادائی ٹکٹ رسوم عدالت سے معذور ہیں مگر قواعد رسوم عدالت کی رو سے ایسی درخواستیں ٹکٹ رسوم عدالت سے مستثنٰے نہیں کیجا سکتیں لہٰذا یہ قرار دیا جاتا ہے جبکہ کار گزارہ داروں کی طرف سے مداخلت کرے تو جو اسٹامپ گذارہ دار نے ادا کیا ہو اُسکی قیمت معاشدار سے وصول کرکے درخواستگزار کو واپس کیجائیگی ۔ بجز اس کے کہ قابض جاگیر یہ ثابت کرے کہ ادعاء گذارہ دار غیر صحیح اور لغو ہے ۔ سرکار کی جانب سے ایک دفعہ دست اندازی ہو جانے کے بعد قیمت رسوم وصول کیجائیگی ۔ خواہ معاشدار گذارہ دار کو براہ راست یا بتوسط خزانہ سرکاری ادا کرنا پسند کرے۔

پس حسبہٗ آئندہ عمل رہے اور یہ حکم گشتی نشان (۹) بابتہ ۱۳۳۹ف کا ضمیمہ تصور ہوگا۔

سید علی اصغر ۔ مددگار معتمد مال

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک)

مورخہ ۲ بہمن ۱۳۴۲ف مفصلی

نشان ۵ف / ۲د

نشان مثل ۳۳۴ بابتہ ۱۳۴۲ف

(رجسٹر جلد ۶۴) جریدہ نمبر ۱۴ مورخہ ۷ اسفندار ۱۳۴۲ف جزو ثانی صفحہ ۳۶۱

مضمون

اسلحہ ولایتی قابل نیلام کو توالی متعلقہ کے اطلاع و استمزاج کے بعد نیلام ہوا کریں ۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء و عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مراسلہ ہدایتی مجلس ۵۹۴۳ مورخہ ۷ بہمن ۱۳۲۰ ف ۔
گشتی ۲ مورخہ ۱۱ آذر ۱۳۲۱ ف ۔

جب کوئی ولایتی ہتھیار عدالت میں آئے اور وہاں سے ہراج کا حکم دیا جائے تو اسکی اطلاع عدالت سے اولاً پولیس متعلقہ کو یعنے بلدہ میں کوتوال صاحب بلدہ کو اور اضلاع میں مہتمم پولیس کو دیجائے اس کے بعد تاریخ نیلام مقرر کی جائے اور نیلام میں جسکی بولی سب سے زیادہ ہو اُس کے نام ذریعہ سے کوتوالی کو اطلاع دیجائے ۔ اگر کوتوالی کی رائے میں اُس شخص کے حالات ایسے ہوں کہ اس کو ہتھیار دیا جاسکتا ہے تو اُس سے رقم وصول کرکے ہتھیار دیا جائے ۔ لیکن اگر پولیس کی رائے میں اُس شخص کو ہتھیار دینا مناسب نہ ہو تو سررشتہ پولیس اُسی قیمت پر وہ ہتھیار خرید کریگا ۔

ہتھیار سے مراد ریوالور پستول ہے ۔ جس میں زمانۂ حال کی گولی بارود استعمال ہوسکتی ہے ۔ ہتھیار اور گولی بارود میں اس کے اجزاء بھی شامل ہوں گے ۔ پس حسبہٖ عمل ہو ۔

ط معتمد مجلس عالیہ عدالت

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ (سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک)

وار ۱۳۱۱ ف

نشان ۶ فوجداری نشان مثل ۵۹۴۵ ۱۳۳۸ ف

مضمون

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

تفویض اختیارات مہتممان محالیس بہ منصفین تعلقات نسبتکردہ حوالات

۱ ۔ گشتی مجلس ۲ فوجداری بابتہ ۱۳۳۱ ف ۔
۲ ۔ مراسلہ ہدایتی مجلس ۳ مورخہ ۳۰ آذر ۱۳۳۲ ف ۔

عہدہ داران مال سے عدالتی اختیارات کے انتزاع کے وقت کردہ حوالات کا تعلق منصفین کو کیا گیا تھا

۶۴ (نمبر ۱۴) ... سفندار ۱۳۱ ف ۱۳۶۱ ثانی

لیکن حیثیت و اختیارات کی صراحت نہ تھی اس لئے بر بنا و تحریک صدر نظامت مجالس سرکار عالی اگر ملزمین زیر دریافت اور ایک ہفتہ کے سزایاب ملزمین حوالات عدالتی میں کسی جرم خلاف ورزی قواعد محبس کے مرتکب ہوں تو بصیغہ انتظامی سزا دہی کا اختیار منصفی کوشش مہتمان مجالس امتحاناً دیا جانا تجویز ہوا۔ بنا بریں بحصول منظوری صدارت عظمیٰ با جلاس کونسل مندرجہ مراسلہ محکمہ سرکار عالی ۱۹۱۰ مورخہ یکم بہمن ۱۳۴۲ف حکم دیا جاتا ہے کہ منصفین متعلقہ زیر دفعہ ۲۴ قانون مجالس نشان (۴) بابتہ ۱۳۱۷ف مہتمان مجالس کے اختیارات استعمال کرنے کے مجاز ہیں۔ پس حسبہٗ عمل ہو۔

ثبت دستخط مولوی حامد علیخاں صاحب معتمد مجلس

رزولیوشن مجریہ محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی (صیغہ مجالس)

مورخہ ۲۳ دے ۱۳۴۲ف م ۲۶ رجب المرجب ۱۳۵۱ھ م ۲۷ نومبر ۱۹۳۲ء

نشان ۲/۱ کوتوالی نشان مثل (۹۰) ۱۳۳۵ف مجالس

جریدہ ۱۵ جلد ۲۴ مورخہ ۲۹ اسفندار ۱۳۴۲ف جزو اول ص ۱۷۴

مقدمہ

تخفیف میعاد دائم الحبس قیدیاں

تخفیف میعاد دائم الحبس قیدیاں کے متعلق بلحاظ تجویز باب حکومت منعقدہ ۱۱ خورداد ۱۳۳۹ف قبل ازیں بذریعہ مراسلہ محکمہ ہذا نشان ۲۴۸ مورخہ ۱۷ خورداد ۱۳۳۹ف حسب ذیل احکام صادر کئے گئے ہیں۔

(۱) رزولیوشن معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ نشان ۱۹/۹ مورخہ ۱۹ آبان ۱۳۳۴ف منسوخ کیا جائے اور تخفیف میعاد قیدیاں دائم الحبس کے بارے میں جو قواعد دستور العمل مجالس میں درج ہیں اور جن کی تنسیخ رزولیوشن مندرجہ بالا کے ذریعہ ہوئی تھی وہ قواعد پھر نافذ کردئے جائیں۔ لیکن اُسی کے ساتھ اِس کی وضاحت کر دیجائے کہ قیدیان دائم الحبس اس رعایت کا استحقاق دعوے نہیں کرسکیں گے بلکہ جیل میں اُن کے اچھے چال وچلن کی رپورٹ اور صدر ناظم صاحب کی سفارش کے بعد مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے گورنمنٹ سے یہ رعایت منظور کی جائیگی۔ لیکن جن مقدمات میں عدالت العالیہ نے سزائے موت کی رائے دی ہو اور کسی وجہ سے اس کو سزائے حبس دوام میں تبدیل کردیا گیا ہو تو ایسا قیدی (۲۰) سال سے کم کی مدت میں رہا نہ کیا جائیگا۔

(۲) دستور العمل مجالس کے قاعدہ نشان (۵۰۴) کی ضمن (۳) کے بجائے بمبئی جیل میانول کا قاعدہ نشان (۵۰۸) الف قائم کیا جائے۔

(۳) دستور العمل مجالس کا قاعدہ نشان (۵۶۲) کے بجائے بمبئی جیل میانول کا قاعدہ نشان ۵۱۳ قائم کیا جائے۔

اب حسب تحریک صدر ناظم صاحب مجالس احکام صدر کے سلسلہ میں مزید وضاحت کے لئے اجلاس باب حکومت منعقدہ ۲۰ مہر ۱۳۴۱ف کی تجویز کے لحاظ سے عالیجناب صدر اعظم بہادر حسب ذیل حکم فرماتے ہیں۔

حکم

رزولیوشن نشان ۱۹/۶ بابتہ ۱۳۳۴ف میں عطاء نمبرات قیدیاں کا جو طریقہ بتلایا گیا ہے وہ ۱۳۰۸ف کے قواعد پر مبنی ہے اور صدر ناظم صاحب مجالس کی تحریرات سے واضح ہے کہ ۱۳۲۷ف سے اس طریقہ پر عمل مسدود ہو چکا ہے اور حسب جیل میانول منظورہ سرکار عطائے معافی کا عمل ہو رہا ہے۔ جو موجب سہولت اور برٹش انڈیا کے عمل کے مماثل ہے۔ لہذا قواعد منسلکہ رزولیوشن مذکور متعلق بعطائے نمبرات قیدیاں منسوخ سمجھے جائیں۔ اور حسب طریقہ مندرجہ جیل میانول عمل کیا جائے۔

جن قیدیوں کی سزائے قصاص سرکار سے مبدل بحبس دوام ہو جائے اُن کے متعلق فیصلہ آخر سے صدر مجلس متعلقہ کو مطلع کیا جایا کرے۔

حسب الحکم محمد اظہر حسین۔

منصرم معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۷ دی ۱۳۴۲ف

م ۲ شعبان المعظم ۱۳۵۱ ہجری

جریدہ جلد ۶ ع۱۲ مورخہ ۱۴ اسفندار ۱۳۴۲ف جزو اول ص ۱۸۲

نشان (۳)

نشان مثل ۱۳۵/۸۶ بابتہ ۱۳۳۹ف (صیغہ آبکاری)

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری ....

بخدمت جمیع اول تعلقداران صاحبان اضلاع و صوبہ داران صاحبان اسمات و ناظم صاحب آبکاری ملک سرکار عالی

معتمد مال

مطبع و بریدہ درخشاں جی اول (آبکاری)

درختان جٹی ایدل ناکارہ درختان آبکاری ہیں جن سے بصیغۂ آبکاری سرکار کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا ہے۔ سابق میں اُن کے قطع و برید کی ممانعت اس وجہ سے کی گئی تھی کہ درختان جٹی ایدل کی آڑ میں کار آمد درختان آبکاری کے قطع و برید کا قوی اندیشہ لگا ہوا تھا مگر صوبہ دار صاحب ورنگل نے یہ تحریک کی کہ درختان جٹی ایدل کی ممانعت کی وجہ سے چونکہ اراضیات کاشت پر نہیں اٹھائی جا سکتیں اور اسکی وجہ سے بصیغۂ مال سرکار کو خطیر نقصان برداشت کرنا پڑ رہا ہے اور بصیغۂ آبکاری اُن سے سرکار کو کوئی فائدہ بھی نہیں ہے۔ اس لئے درختان مذکور کو باغراض زراعت قطع کرنے کی منظوری دیجائے۔ ناظم صاحب آبکاری نے چند شرائط کے تحت اُن کے قطع و برید کی اجازت دینے کا اختیار تعلقداران اضلاع کو عطا کئے جانیکی سفارش کی ہے۔ لہذا بلاحظہ تحریک صوبہ دار و سفارش ناظم صاحب آبکاری عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر در باب حکومت سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ درختان جٹی ایدل کے قطع و برید کی اجازت دینے کا اختیار اول تعلقدار صاحبان اضلاع کو حسب ذیل شرائط کے تحت عطا کیا جائے۔

(۱) صرف اول تعلقدار صاحبان اضلاع کو وقت واحد میں دو سو درختان جٹی ایدل کی حد تک قطع و برید کی اجازت دینے کا اختیار ہوگا۔

(۲) تحصیلدار و انسپکٹر آبکاری متعلقہ کی متفقہ رپورٹ بعد معائنہ موقع وصول ہونے اور اُس کے متعلق مہتمم آبکاری متعلقہ کی رائے حاصل کرنے کے بعد تعلقداران قطع و برید کی اجازت دیں گے۔

(۳) عہدہ داران متذکرہ صدر کی آرا میں اختلاف کی صورت میں خود تعلقدار صاحب ضلع معائنہ موقع کے بعد حسب صوابدید خود اجازت دیں قبل قطع و برید درختان جٹی ایدل بموجودگی سب انسپکٹر آبکاری و مستاجر متعلقہ پنچنامہ لازمی طور پر مرتب کیا جائے۔

حسب صراحت صدر عمل ہو۔

شرح دستخط مددگار معتمد مال

مراسلہ مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی و سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک

واقع ۲۱ بہمن ۱۳۴۲ ف فصلی

نشان مسل (۷۶۵) ۱۳۴۲ ف فصلی

نشان سجاریہ (۴۳۴۲)

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت

منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی }
خدمت ناظم صاحب صدر عدالت صوبہ اورنگ آباد }

مقدمہ
تعمیل گشتی مجلس ۴/۴ بابتہ ۱۳۳۸ف

معلوم ہوا ہے کہ بعض نظمار اور منصف صاحبین گشتی نشان ۴/۴ بابتہ ۱۳۳۸ف سے واقف نہیں ہیں ۔ اُس گشتی کی پابندی کے لئے قبل ازیں کئی بار توجہ دلائی گئی ہے اب براہ کرم بتوسط نظماء ضلع جملہ منصف صاحبان سے اندرون ایک ماہ اس امر کی تصدیق کرائی جائے کہ گشتی مذکور الصدر پر عمل ہو رہا ہے اور ہر ناظم عدالت اس گشتی سے واقف ہیں اور اُس پر کاربند ہیں ۔ تصدیقی مراسلہ کی عبارت حسب ذیل ہونی چاہیے " میں گشتی نشان ۴/۴ بابتہ ۱۳۳۸ف سے پوری طرح واقف ہوں اور حسب منشاء گشتی مذکور میری عدالت میں عمل ہو رہا ہے "

براہ کرم مراسلہ جات بالا جن پر ناظم متعلقہ کی دستخط ہوں (ناظم ضلع و منصف) عدالت العالیہ میں اندرون مدت مقررہ روانہ فرمائے جائیں ۔

ایک ایک کاپی بخدمت نظماء اسمات سرکار عالی و نظمار صدر عدالت ہر سہ پائیگاہ و صدر عدالت اسٹیٹ نواب سالار جنگ بہادر و صدر عدالت اسٹیٹ مہاراجہ بہادر بغرض واحد مرسل ہے ایک ایک ضمناً بخدمت نظمار عدالت جاگیرات تعمیلاً مرسل ہے ۔

شرح دستخط

مولوی حامد علیخاں صاحب معتمد

صیغہ تجارت و حرفت

۱۶ اسفندار ۱۳۴۲ف

کنگ کوٹھی

فرمان واجب الاذعان

مورخہ ۲۷ شعبان المعظم ۱۳۵۱ھ

حکم

جریدہ ۵ جلد ۶۴ مورخہ ۵ سر فرودی ۱۳۴۲ ف جزو اول ص ۱۹۲

گذشتہ چند سال سے جو تحقیقات عمل میں لائی گئی ہے اُس سے واضح ہے کہ ہمارے ممالک کے بعض اضلاع میں کاشتکاروں کے ہاتھ سے اراضی نکل جارہی ہے اور اس عمل کو ایک حد تک دو وجوہ سے تائید ملتی رہی ہے ایک تو کسانوں کی لاعلمی دوسرے ساہوکاروں کے مقابلہ میں جو زمینات پر قبضہ پانے کے خواہاں ہیں مجبوری ہے۔ گذشتہ دو سالوں میں قیمتوں میں عالمگیر کمی کی وجہ جو دنیا کے تمام کسانوں میں بڑی پریشانی کا باعث ہوئی ہے اُن کی حالت بھی بیکایک ابتر ہوگئی ہے اس لیے میں ضروری خیال کرتا ہوں کہ ہماری رعایا کو موجودہ تکالیف سے نجات دلانے کے لیئے فوری کارروائی کی جائے۔

۲۔ چونکہ ہمارے ممالک میں کوئی ایسا قانون مثل قانون قرضہ جات گراں سود و قانون تحفظ مزارعین دکن جو برطانیہ ہند میں نافذ ہے نہیں ہے جس سے عدالت ساہوکاروں کے سنگین مطالبات میں کوئی تخفیف کرسکے۔ لہذا بموجب رائے باب حکومت ہدایت دیجاتی ہے کہ ضابطہ منسلکہ جو بنام "ضابطہ امداد مزارعین زیر بار قرض اور انسداد گراں سود" موسوم ہوگا فوراً نافذ کیا جائے جو عرصہ دو سال تک نافذ رہیگا۔

یہ ضابطہ مشتمل ہے قانون تحفظ مزارعین دکن کے اُن دفعات پر جن کو عام پسندیدگی حاصل ہے اور اس میں اُن کمیٹیوں کی رپورٹ کی بنا پر جو حال میں اس بارہ میں غور کررہی تھیں ترمیم کی گئی ہے۔

خصوصاً اس کا اطلاق صرف ایسی اشخاص پر ہوگا جو عام طور پر خود زراعت میں مشغول ہیں اور مقررہ مالگزاری سے کم دہارہ پر قابض اراضی ہیں۔ اس اثنا میں صیغہ متعلقہ کو ہدایت دیجائے کہ وہ اس ضابطہ پر نظر ڈالیں اور اس کو ایسے ترمیمات کے ساتھ جو روئے تجربہ ضروری پائے جائیں۔ مجلس وضع قوانین میں پیش کیا جائے تاکہ بعجلت ممکنہ حسب دستور بشکل قانون نافذ ہو۔ جب یہ مسئلہ مجلس وضع قوانین پر پیش ہوگا تو شرح سود کے متعلق جو عدالت کی رہنمائی کے لئے رگیولیشن کے دفعہ (۸) ضمن (۲۵) میں درج کی گئی ہے مجلس خاص طور پر غور کرے۔ علاوہ اس کے اس امر پر بھی غور کیا جائے کہ آیا برٹش انڈیا کے قانون قرضہ جات گراں سود کے مماثل احکام آبادی کے ہر فرقہ سے متعلق نافذ کئے جانے چاہیئے یا کیا؟ اور آیا قانون نافذ نہ کیا جانا چاہیئے جس سے ساہوکاران کے ترتیب حسابات کا انضباط ہو سکے۔

مجھے یقین ہے کہ یہ احکام ہمارے ملک کے کاشتکاروں کے لئے مفید ثابت ہونگے۔

مبارک
شرحہ دستخط

دستورالعمل امداد مقروض کاشتکاران و انسداد سودگراں

جو بلنیگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲۳ بہمن ۱۳۴۲ف منظور فرمایا گیا

تمہید۔ ہرگاہ بلحاظ حالات حاضرہ یہ قرین مصلحت ہے کہ مقروض کاشتکاروں کی امداد کی جائے اور سودگراں کا انسداد کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام تاریخ انفاذ و وسعت مقامی **دفعہ ۱۔** یہ دستورالعمل بنام "دستورالعمل امداد مقروض کاشتکاران وانسداد سودگراں بابتہ ۱۳۴۱ف" موسوم ہو سکیگا اور وہ فوراً کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا اور دو سال تک نافذ رہیگا۔

تعریفات **دفعہ ۲۔** دستورالعمل ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(۱) "کاشتکار" سے مراد ایسا شخص ہے جو معمولاً اپنی ذات سے یا اپنے متعلقین اور ملازمین

کی امداد سے کاشت کرتا ہو اور جس کی روزی کلیتاً یا اُس کا بیشتر حصہ کاشت سے حاصل ہوتا ہو بشرطیکہ ایسے شخص کی جملہ اراضی مملوکہ کا محاصل مالگزاری مقررہ یا جو مقرر کیا جا سکتا ہو۔ اضلاع اورنگ آباد ناندیڑ پربھنی بیڑ عثمان آباد گلبرگہ رائچور اور بیدر میں سالانہ (مامہ) روپیہ سے اور بقیہ اضلاع میں سالانہ (مامہ) روپیہ سے زیادہ نہ ہو خواہ اُس اراضی کا تعلق سرکار عالی سے بلا واسطہ ہو یا بالواسطہ ہو۔

توضیح۔ (الف)۔ کاشتکار کی تعریف میں کاشتکار کے خاندان کی عورت یا نابالغ رکن بھی داخل ہوگا گو اُس کی اراضی شکمیدار یا آسامی شکمی کے قبضہ میں ہو۔

(ب) جو کاشتکار اپنی اس حیثیت کو تبدیل کرنے کے ارادہ کے بغیر کبیر سنی جسمانی ناقابلیت عدم استطاعت یا سرکار عالی یا سرکار عظمت مدار کی فوجی ملازمت کے باعث کاشت نہ کر سکے وہ کاشتکار کی تعریف سے خارج نہ ہوگا۔

(ج) بہ تعلق کسی مقدمہ یا کارروائی کے لفظ کاشتکار میں ایسا شخص بھی داخل ہوگا جو کاشتکار کی تعریف کی رو سے اُس وقت کاشتکار تھا جبکہ ذمہ داری متعلقہ مقدمہ یا کارروائی تحت دستور العمل ہذا کا کوئی جزو عائد ہوا ہو۔

(د) دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے "محاصل مالگزاری" میں وہ محاصل مالگزاری بھی داخل ہوگا جو علاقہ صرفخاص مبارک علاقہ جات پائیگاہ، سمستانات، جاگیرات، مقطعہ داران وقابضان مواضعات انعامی کو واجب الادا ہو۔

(۲) "کاشتکار کی سکونت" اُس مقام کی متصور ہوگی جہاں وہ کاشت کے ذریعہ روزی حاصل کرتا ہو یا اپنی ذات سے کاروبار کاشت اجرت پر انجام دیتا ہوگا۔

(۳) "زر نقد" میں زراعتی پیداوار آلات و مویشی داخل ہونگے۔

(۴) "معاہدہ کاشت" میں قول۔ قبولیت یا اور کوئی معاہدہ کاشت قبضہ یا قول بھی داخل ہوگا۔

دفعہ ۳ جب کسی مقدمہ یا کارروائی میں جس میں کوئی فریق کاشتکار ہو پہلے روز جبکہ شہادت قلمبند کی جائے یا اُس کے قبل یہ ادعا کیا جائے کہ کسی معاملہ کی نوعیت جو کسی کاشتکار نے یا ایسے شخص نے اگر کوئی ہو جو اُس کے ذریعہ سے دعویدار ہو گیا ہو ایسی تھی جسکی رو سے فریقین کے حقوق اور ذمہ داریوں کی تحقیقات کلاً یا جزاً دستور العمل	اختیار عدالت بنسبت تعین نوعیت معاملہ قبول شہادت بتائید معاہدہ یا اقرار زبانی

ہذا کے تحت کی جائے تو عدالت کو باوجود اسکے کہ قانون شہادت کی دفعہ ۹۶ یا کسی اور قانون نافذہ میں کوئی اور حکم ہو اختیار رہوگا کہ معاملہ کی صحیح نوعیت کے متعلق تحقیقات و تجویز کرے اور اُس کے لحاظ سے مقدمہ یا کارروائی کا تصفیہ کرے اور اس غرض کے لئے کسی امر کے باوجود جو کسی قانون میں موجود ہو عدالت کو اختیار رہوگا کہ ایسے معاہدہ یا اقرار دادزبانی کے ثبوت میں شہادت قبول کرے لیکن شرط یہ ہے کہ قبل صدور ڈگری مقدمہ کی کسی نوعیت پر عدالت بوجوہ خاص جو قلمبند کئے جائیں گے یہ قرار دیگی کہ مدعی یا مدعا علیہ کاشتکار ہے اور اُس کو دستور العمل ہذا کے احکام سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیگی۔

بشرطیکہ ایسے معاملہ کے وقت ایسا کاشتکار یا وہ شخص جس کے ذریعہ سے وہ دعویدار ہو کاشتکار تھا۔ نیز یہ بھی شرط ہے کہ اس دفعہ کے احکام ایسے بیعنامہ سے متعلق نہ ہوسکیں گے جس کی رجسٹری تاریخ ارجاع نالش سے بارہ سال سے زیادہ عرصہ کے قبل ہوئی ہو۔

احکام دفعہ ہذا اُس مقدمہ سے بھی متعلق نہ ہونگے جہاں فریق مقدمہ نیک نیت منتقل الیہ بالمعاوضہ یا اُس کا قائمقام ہو جس کو بوقت منتقلی معاملہ کی حقیقی نوعیت کا علم نہ ہو جبکہ منتقل الیہ یا اُس کے قائمقام کی بناء ملکیت ایک ایسی دستاویز ہو جس کی رجسٹری تاریخ ارجاع نالش سے بارہ سال سے زیادہ عرصہ کے قبل ہوئی ہو۔

تمثیلات

(الف)۔ زمیندار قبولیت کی بناء پر دخل اراضی کی نالش کرے اور مدعی علیہ یہ جوابدے کہ دراصل اُس نے اراضی بدست مدعی رہن بالقبض کی تھی اور مدعی بربناء رہن بالقبض قبضہ کا مستحق ہے نہ کہ بحیثیت زمیندار اور استدعا کرے کہ اُس کو (مدعی علیہ کو) بیدخل کرنے کے بجائے انفکاک رہن کرادیا جائے۔ عدالت اس جوابدہی کی تائید میں شہادت لے سکتی ہے اور بصورت اطمینان مدعا علیہ کو بیدخل کرنے سے انکار کرسکتی ہے اور مقدمہ کو نالش انفکاک رہن میں تبدیل کرسکتی ہے

(ب)۔ کاشتکار استرداد قبضہ جائداد کی نالش دائر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ گو قولنامہ لکھا گیا۔ لیکن دراصل رہن نامہ مقصود تھا۔ عدالت باوجود مضمون دستاویز فریقین کے منشاء کی نسبت شہادت قبول کرسکتی ہے تاکہ قول یا رہن کا تعین کرسکے اور بصورت اطمینان دستاویز کو بحیثیت

رہن نامہ نافذ کرسکیگی -

(ج) ساہوکار کاشتکار کے تکمیل کردہ بیعنامہ کی بناء پر نفاذ بیع کی نالش کرے اور مدعی علیہ جوابدہی کرے کہ اسی کے ساتھ ساتھ زبانی معاہدہ کیا گیا تھا کہ معاملہ رہن متصور ہوگا - عدالت زبانی معاہدہ کے ثبوت میں شہادت قبول کرسکتی ہے - بشرطیکہ بیعنامہ کی تکمیل بارہ سال سے زیادہ عرصہ کے قبل نہ کیگئی ہو اور بصورت اطمینان دستاویز کو بحیثیت بیعنامہ نافذ کرنے سے انکار کرسکتی ہے -

(د) کاشتکار انفکاک رہن کی استدعاء کرتا ہے اور کہتا ہے کہ گو بیعنامہ تحریر کیا گیا - لیکن دراصل منشاء فریقین تکمیل رہن نامہ تھا - عدالت اس امر کے تصفیہ کے لئے کہ آیا دستاویز رہن نامہ ہے یا بیعنامہ باوجود مضمون دستاویز منشاء فریقین کے ثبوت میں شہادت لے سکتی ہے بشرطیکہ دستاویز کی تکمیل ہوکر بارہ سال سے زیادہ نہ گزرے ہوں اور اگر اطمینان ہو جائے تو دستاویز کو بحیثیت رہن نامہ نافذ کرسکیگی -

مقدمات لائق سماعت تحت دستور العمل ہذا

دفعہ ۳ - مذکورۂ ذیل مقدمات کلاً یا جزاً دستور العمل ہذا کے تحت قابل سماعت ہونگے -

(۱) دعاوی زر نقد جن میں زر متدعویہ مدعی کو واجب الادا ہو -

بربناء اُس رقم کے جو بطور قرضہ یا بمبادلہ مدعی علیہ کو راست ادا کی گئی ہو یا مدعی علیہ کے لئے ایصال کی گئی ہو - یا

اُس مال کی قیمت جو مدعی علیہ کو فروخت کیا گیا ہو - یا

بربناء اُس حساب کے جو فریقین کے درمیان قرار پایا ہو یا ادائی کی تحریری یا زبانی قرارداد کے بموجب جسکی دستور العمل ہذا میں اُس کے قبل صراحت نہ ہوئی ہو جبکہ مدعی علیہ یا مدعی علیہم میں سے کوئی ایک کاشتکار ہو -

(۲) دعوائے بیعیات یا دخل جائداد مرہونہ یا بغرض نیلام جائداد یا بیعیات نیلام جائداد جبکہ مدعی علیہ یا مدعی علیہم میں سے کوئی ایک کاشتکار ہو -

(۳) دعوائے انفکاک جائداد مرہونہ جبکہ مدعی یا مدعیان میں سے کوئی ایک کاشتکار ہو

(۴) دعوائے کاشتکار کی جانب سے اُس رقم کی حساب فہمی کے لئے جو اُس کو بطور قرض

یا مبادلہ دیگئی ہو یا اُس کے لئے دائن نے ادا کی ہو یا دائن کو فروخت شدہ مال کی قیمت کے طور پر واجب الادا ہو یا تحریری یا زبانی معاہدہ کے بموجب واجب الادا ہو اور اُس رقم کی حساب فہمی کا جو اُس نے دائن کو ادا کی ہو اور ایسی ڈگری کے لئے جس سے اُس رقم کا (اگر کوئی ہو) تعین کیا جائے جو اس کی جانب سے ہنوز دائن کو واجب الادا ہو۔

اجرائی طلبنامہ برائے تصفیہ قطعی

دفعہ ۵۔ (۱) ہر ایسے مقدمہ محولہ دفعہ (۴) میں جس کا تصفیہ پیشی اول پر ہو سکتا ہو۔ عدالت تصفیہ قطعی کے لئے طلبنامہ جاری کریگی۔

بیان مدعی علیہ بحیثیت گواہ۔

(۲) مقدمات مندرجۂ دفعہ (۴) فقرہ (۱) و (۲) میں عدالت مدعی علیہ کا بیان بحیثیت گواہ قلمبند کریگی۔ بجز اس کے کہ ایسے وجوہ کے لحاظ سے جو قلمبند کئے جائیں گے اُس کا بیان قلمبند کرنا ممکن نہ ہو یا مریحاً غیر ضروری ہو۔

توضیح۔ مدعی علیہ کا بیان لازمی قلمبند نہ کرنے کے لئے محض یہ وجہ کافی نہ ہوگی کہ مدعی علیہ نے تحریری جوابدعوے داخل کیا ہے۔

کاشتکاروں کے خلاف نالش انکے مقام سکونت پر ہوگی۔

دفعہ ۶۔ دفعہ (۴) فقرہ (۱) کے تحت مقدمات جبکہ مدعی علیہ یا مدعی علیہ میں سے کوئی ایک کاشتکار ہو اُس عدالت میں رجوع اور سماعت ہو سکیگا جس کے حدود ارضی میں مدعی علیہ مذکور سکونت رکھتا ہو نہ کسی اور عدالت میں۔

ہر ایسا مقدمہ جس میں متعدد مدعی علیہم ہوں جو کاشتکار ہوں ایسی عدالت میں رجوع اور سماعت ہو سکیگا جس کے حدود ارضی میں مدعی علیہم مذکور میں سے کوئی ایک سکونت رکھتا ہو نہ کسی اور عدالت میں۔

دفعہ ہذا کے کسی حکم سے مجموعۂ ضابطۂ دیوانی کی دفعات (۱۰-۱۲-۱۷ و ۱۹) کے احکام متاثر نہ ہونگے

متوفی کاشتکاروں کے معاملات کی تاریخ کی دریافت

دفعہ ۷۔ کسی ایسے مقدمہ میں جس کا ذکر دفعہ (۴) میں کیا گیا ہے جبکہ زرمتدعویہ کی نسبت فریقین میں اختلاف ہو تو عدالت مدعی اور مدعی علیہ ہر دو کے بیانات بحیثیت گواہ قلمبند کریگی۔ بجز اس کے کہ ایسے وجوہ کے لحاظ سے جو قلمبند کئے جائیںگے

عدالت اُس کو غیر ضروری تصور کرے اور مقدمہ کی تاریخ اور اُس کے حالات کی دریافت آغاز معاملہ سے کرے گی جو فریقین یا اُن اشخاص کے درمیان جن کے ذریعہ سے وہ دعویدار ہوں عمل میں آیا ہو اور جس پر مقدمہ مبنی ہو اولاً یہ معلوم کرنے کے لئے کہ آیا دعوے کے جواب میں فریب سہو سو، اتفاق یا دباب ناجائز کا یا کوئی اور عذر رہے اور ثانیاً اس غرض سے کہ فریقین کی داد و ستد کا حساب بموجب طریقہ متذکرہ مابعد کیا جائے۔

جبکہ زر متدعویہ سے اقبال کیا جائے اور عدالت بہ تحریر وجوہ باور کرے کہ اقبال صحیح ہے اور اپنے حقوق کو جو مدعی علیہ کو اُس کے دائن کے مقابلہ میں حاصل ہیں سمجھ کر کیا گیا ہے تو عدالت پر لازم ہوگا کہ ایسی دریافت کرے۔ لیکن عدالت اگر مناسب خیال کرے تو ایسی دریافت کر سکیگی لیکن اقبال کی دوسری صورتوں میں عدالت پر لازم ہوگا کہ حسب صراحت بالا دریافت کرے اور کوئی امر فریقین کے اُس حق پر مؤثر نہ ہوگا جو انکو کسی امر نزاعی کے ثالثی کے تفویض کئے جانے کی خواہش کرنے کے متعلق حاصل ہے۔

حساب لینے کا طریقہ

دفعہ ۸ ۔ جب عدالت حسب منشاء دفعہ (۷) مقدمہ کی تاریخ اور اُس کے حالات دریافت کر رہی ہو تو اُس پر لازم ہوگا کہ باوجود اس کے کہ سود در سود دینے یا منافعہ جائداد مرہونہ کو بلا حساب سود کے عوض لینے یا طریقہ حساب کے متعلق فریقین یا اُن اشخاص کے درمیان جن کے ذریعہ سے وہ دعویدار ہوں کوئی معاہدہ ہو چکا ہو۔
اور باوجود حساب کے متعلق کسی قرارداد یا تصفیہ کے یا کسی معاہدہ کے جس کی رو سے معاملہ سابقہ کا ختم اور جدید معاہدہ کا منعقد ہونا ظاہر ہوتا ہو بجز اس کے کہ ایسی قرارداد تصفیہ یا معاہدہ ضبط تحریر میں لایا گیا ہو اور اُس کی رجسٹری ہو کر ارجاع نالش کے وقت بارہ سال گذر چکے ہوں۔ فریقین کے لین دین کا آغاز معاملہ سے حساب لگائے اور ایسا حساب حسب قاعدہ ذیل لے۔

(الف) زر اصل اور سود کا حساب علیحدہ [علیحدہ] ہوگا۔

(ب) زر اصل کے حساب میں وہ تمام رقم مدیون کے نام خرچ ڈالی جائیگی جو مدیون کو یا اُس کے لئے دائن کی جانب سے وقتاً فوقتاً فی الواقع نقد وصول ہوئی ہو اور اُس میں قیمت مال بھی داخل ہوگی اگر کوئی ہو جو مدیون کو بطور جزو معاملہ فروخت کیا گیا ہو۔

(ج) زر اصل کے حساب میں کسی ایسے بقایا سود کا مدیون کے نام خرچ نہیں ڈالا جائیگا۔ جو دوران معاملہ میں کسی قرارداد تصفیہ یا معاہدہ کی رو سے مبدل بہ اصل کیا گیا ہو بجز اس کے عدالت بہ تحریر وجوہ ایسے عمل کو واجبی تصور کرے۔

(د) زر سود کے حساب میں بقایا زر اصل پر سادہ سود ماہانہ اس شرح سے لیا جائیگا جو عدالت واجبی تصور کرے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ فریقین کے مقررہ شرح سود میں ایسی کمی نہیں کی جائیگی کہ وہ (۱۸) فیصد سالانہ سے یا مقررہ شرح سود سے اگر وہ (۱۸) فیصد سالانہ سے کم ہو کم ہو جائے بجز اس کے کہ عدالت بہ تحریر وجوہ اُس شرح کو بھی کسی مقدمہ میں بہت زیادہ تصور کرے۔

(ھ) تمام رقم جو دائن کو یا اُس کے حساب میں مدیون نے ادا کی ہو یا مدیوں کی جانب سے ادا ہوئی ہو اور تمام منافعہ جات خدمات یا ہر قسم کے فوائد جو دائن کو دوران معاملہ میں حاصل ہوئے ہوں جنکی بصورت ضرورت مالیت کا زر نقد میں تعین عدالت اپنے اختیار تمیزی سے یا اپنے مقرر کئے ہوئے ثالثوں کی امداد سے کریگی۔ پہلے (ادائی) سود میں محسوب کئے جائیں گے اور جب اس طرح محسوب کرنے کے بعد سود واجب الادا ادا ہو کر کچھ بچ جائے تو وہ زر اصل کی ادائی میں محسوب کیا جائیگا۔

(و) زر اصل اور سود کا حساب تاریخ ارجاع نالش تک لگایا جائیگا اور ان دونوں مدات کی میزان (اگر کوئی ہو) جو مدیون کے ذمہ تاریخ مذکور پر برآمد ہو۔ رقم واجب الادا بذمہ مدیون تاریخ مذکور قرار پائیگی۔ بجز اس کے کہ جب سود کی بابتہ واجب الادا رقم اصل رقم سے زیادہ ہو اور اُس صورت میں وام دوپٹ کے اصول کے لحاظ سے آخر الذکر رقم سود کی بابتہ رقم واجب الادا متصور ہوگی۔

دفعہ ۹ ۔ مقدمہ متذکرہ دفعہ (۴) فقرہ (۳) پیش ہونیکی صورت میں عدالت انفکاک رہن کی ڈگری صادر کرنے سے انکار نہیں کریگی محض اس عذر سے کہ زر رہن کی ادائی کے لئے جو مدت مقرر کی گئی تھی وہ ختم نہیں ہوئی یا اُس عذر سے کہ زر رہن کاملاً ادا نہیں ہوا یا اُن دونوں عذرات سے۔	اختیار راہن نسبت انفکاک رہن قبل اختتام مدت یا ادائی رقم قرضہ۔
دفعہ ۱۰ ۔ جہانتک کہ منشا دستور العمل ہذا کے مطابق ہو ہر انفکاک رہن یا بیعجات کی ڈگری یا نیلام جائداد مرہونہ کا حکم جو مرتہن کی استدعا پر صادر کیا جائے	اختیار عدالت نسبت تعین تاریخ بغرض ادائی زر رہن۔

اُس میں ڈگری کے بموجب ادائی زرِ رہن کے لیے ایسی تاریخ مقرر کیجائیگی جو تاریخ ڈگری سے ۶ ماہ کے اندر نہ واقع ہو اور جس کو عدالت قرین انصاف خیال کرے اور اُس تاریخ کے قبل ایسی بیعبات قطعی نہ کیجائیگی اور نہ کوئی نیلام عمل مین آئیگا ۔

اختیار عدالت نسبت قسط بندی بمقدمہ انفکاک رہن یا بیعبات یا نیلام ۔

دفعہ ۱۱ ۔ (۱) کسی ایسے مقدمہ مین جس کا ذکر دفعہ ۸ فقرہ ۲ یا ۳ مین کیا گیا ہے ۔ انفکاک رہن یا بیعبات یا نیلام کی ڈگری صادر کرتے وقت یا انفکاک رہن بیعبات یا نیلام کی اُس ڈگری کے تحت کارروائی کے دوران مین جو کسی ایسے مقدمہ مین دستور العمل ہذا کے نافذ ہونے کے قبل یا بعد صادر کیگئی ہو عدالت اپنے اختیار تمیزی سے یہ حکم دیسکیگی کہ راہن کوئی رقم جو ڈگری مذکور کی رو سے واجب الادا ہو سات سال کے اندر ایسی اقساط سے معہ سود ۶ فیصد سالانہ ایسے اوقات اور شرائط پر ادا کرے جو عدالت مناسب خیال کرے اور جہان مرتہن قابض ہو تو منافع کے تصرف اور اُسکے حساب کے متعلق عدالت ایسا حکم صادر کرسکیگی جو وہ مناسب خیال کرے ۔

(۲) اگر کوئی رقم کسی ایسی ہدایت متذکرہ بالا کے تحت واجب الادا ہونے کے بعد ادا نہ کی جائے تو عدالت سالم جائداد مرہونہ کے نیلام کا حکم دینے کے بجائے صرف اُسی قدر حصہ جائداد کے نیلام کا حکم دیسکیگی جو اُس رقم کے وصول کرنے کے لیے عدالت ضروری خیال کرے ۔

(۳) کسی ایسے مقدمہ مین جسکی صراحت اوپر کی گئی ہے ۔ انفکاک یا بیعبات کی ڈگری صادر کرتے وقت عدالت حکم دیسکیگی کہ وہ رقم جو راہن کے ذمہ واجب الادا ہو اس طرح پر ادا کیجائیگی کہ مرتہن کے قبضہ مین جائداد اُسقدر مزید مدت کے لیے رکھی جائے جو اُس سے زر اصل اور واجبی سود وصول کرنے کے لیے ضروری ہو اور نیز یہ کہ اُس مزید مدت کے اختتام پر جائداد مرہونہ راہن کو مسترد کردیجائیگی ۔

(۴) جب مرتہن بالقبض کو ادا شدنی رقم کا تعین کسی ایسے مقدمہ مین جسکی صراحت اوپر کیگئی ہے ہوجائے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ زر نقد کی ادائی کا حکم دینے کے عوض یہ حکم دے کہ مرتہن کا قبضہ ایسی مدت کے لیے (جو عدالت مقرر کریگی) بحال رکھا جائے جو جائداد کے منافع سے راہن کے ذمہ واجب الادا رقم اور واجبی سود کی ادائی کے لیے کافی ہو اور یہ کہ ختم میعاد مقررہ پر جائداد مرہونہ راہن کو مسترد کردیجائے ۔

اختیار قسط بندی بمقدمات داخل جائداد مرہونہ ۔

دفعہ ۱۲ ۔ (۱) اگر عدالت مناسب خیال کرے تو مقدمہ دخل جائداد مرہونہ مذکورہ

دفعہ (۴) فقرہ (۲) مین دخل کی ڈگری صادر کرنے کے بجائے یہ ڈگری صادر کرسکیگی کہ راہن کے ذمہ جو رقم واجب الادا ہو وہ سات سال مین معہ سود بشرح (۴½) فیصد سالانہ ایسی اقساط سے ایسے اوقات اور شرائط پر ادا کی جائے گی جو عدالت مناسب خیال کرے اور منافع کے تصرف اور اُسکے حساب کے متعلق بھی عدالت ایسا حکم صادر کرسکیگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

(۲) اگر کوئی رقم کسی ہدایت متذکرۂ بالا کے تحت واجب الادا ہونے کے بعد ادا نہ کیجائے تو عدالت اگر مناسب خیال کرے تو اس رقم کے وصول کرنے کے لئے کوئی دوسرا حکم صادر کرنے کے بجائے جس کا کہ اس کو اختیار ہو یہ حکم دیسکیگی کہ سالم جائداد مرہونہ یا اُسکے کسی جزو پر مرتہن کا قبضہ کرادیا جائے۔

راہن حساب فہمی کا دعوے کرسکتا ہے۔

دفعہ ۱۳ - (۱) کوئی کاشتکار جس کی جائداد رہن کیگئی ہو بقایاء زر اصل اور سود کی حساب فہمی کے لئے اور ایسی ڈگری کے لئے دعوے دائر کرسکتا ہے جس کی رو سے بقایا مذکور کا تعین کیا جائے۔

(۲) جب ایسا مقدمہ رجوع کیا جائے تو بقایاء رقم (اگر کوئی ہو) کا تعین اُنہین قواعد کے تحت کیا جائیگا جو مرتہن کے رقم قرضہ دلاپانے کے دعوے سے دستور العمل ہذا کے تحت متعلق ہوتے۔

(۳) ایسی ڈگری پر دستخط ہونیکے قبل کسی وقت مدعی انفکاک رہن کی استدعا کرسکتا ہے یا مرتہن اگر وہ اسوقت بیعبات یا نیلام کے لئے دعوے کرنیکا مستحق ہوچکا ہو تو بجائے اُسکے کہ وہ واجب الادا رقم کے تعین کے لئے ڈگری کی استدعا کرے۔ بیعبات یا نیلام کی (جیسی کہ صورت ہو) ڈگری کے لئے عدالت سے استدعا کرسکتا ہے اور عدالت اگر مناسب خیال کرے تو ایسی استدعا منظور کرسکیگی۔

(۴) ضمن (۳) کے تحت جو ڈگری صادر کیجائے اس سے دفعہ (۱۱) کے احکام متعلق ہونگے۔

اختیار قسط بندی بعینۂ اجرائی ڈگری

دفعہ ۱۴ - عدالت ہر وقت یہ حکم دیسکتی ہے کہ ڈگری کی رقم یا اُس رقم کا کوئی جزو جسکی ادائی کا اس مین حکم ہو باقساط بشرح سود سادہ (۴½) فیصد سالانہ ادا کی جائے۔ خواہ وہ ڈگری کاشتکار کے خلاف قبل یا بعد نفاذ دستور العمل ہذا صادر ہوئی ہو۔

میعاد

دفعہ ۱۵ - کسی مقدمہ مین جس مین کسی شخص پر زر نقد کا دعوے کیا جائے اور وہ شخص بناء دعوے کے پیدا ہونے کے وقت کاشتکار رہا ہو تو میعاد ہائے مقررہ قانون میعاد سماعت کے بجائے میعاد ہائے مذکورہ ذیل قائم متصور ہونگی۔

(الف)۔ جب ایسا دعوے کسی تحریری دستاویز پر مبنی ہو جسکی رجسٹری کسی ایسے قانون کے تحت ہوئی ہو جو دستاویز کی تکمیل کے وقت نافذ ہو۔ بارہ سال۔

(ب)۔ دوسری کسی صورت مین ۶ سال لیکن شرط یہ ہے کہ احکام دفعہ ہذا کسی ایسے مقدمہ سے متعلق نہ ہونگے جس میں ایسے شخص سے رقم دلاپانے کا دعوے کیا گیا ہو جو اصل مدیون کا صرف ضامن ہو اور اصل مدیون بناء دعوے کے پیدا ہونے کے وقت کاشتکار نہ ہو۔

بشرطیکہ دفعہ ہذا کا کوئی حکم اس دعوے کے رجوع کرنیکے حق کے احیاء کا باعث ہو گا جو بوجہ عروض تمادی زائل ہو چکا ہو یا جو دستور العمل ہذا کے نافذ ہونے کے قبل رجوع کیا جاتا۔

مرافعہ

دفعہ ۱۶۔ اُن تمام مقدمات مین جو دستور العمل ہذا کے تحت قابل سماعت ہوں۔ عدالت کے فیصلہ کی ناراضی سے صرف ایک مرافعہ ہو سکیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی شخص کے کاشتکار ہونے یا نہ ہونے کی نسبت عدالت کے فیصلہ کی ناراضی سے کوئی مرافعہ نہ ہو سکیگا۔

اختیار نسبت ترتیب قواعد

دفعہ ۱۷۔ سرکار کو اختیار ہو گا کہ وقتاً فوقتاً ایسے قواعد مرتب کرے جو احکام دستور العمل ہذا کی تکمیل کیلئے ضرور متصور ہوں۔

شرحِ دستخط

ہاشم یار جنگ

جریدہ نمبر ۲۱
جلد (۴۶)
مورخہ ۳ر
اردی بہشت
۱۳۴۲ ف
جزو ثانی
ص ۵۵۴

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغہ استدراک)

مورخہ ۴ر فروردی ۱۳۴۲ ف

نشان $\frac{۸ ف}{۴ د}$

نشان مثل $\frac{۵۶۱۲}{}$ بابتہ ۱۳۳۹ فصلی

مضمون

ترمیم گشتی مجلس $\frac{۱۹}{۱۱}$ مورخہ ۲۲ر مہر ۱۳۴۱ ف نسبت دستور العمل اختیارات نظماء عدالت

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

دستور العمل اختیارات نظماء منسلکہ گشتی مجلس $\frac{۱۹}{۱۱}$ بابتہ ۱۳۴۱ ف میں ترمیمات ذیل کی گئی ہیں۔ حسبہٗ عمل ہو۔

فقرہ (۳) میں "باغراض انتظامی" کے بعد الفاظ "علی الترتیب" اضافہ کئے جائیں۔

فقرہ (۴) میں الفاظ "ہر سال عدالتہائے ماتحت کی تنقیح کریں گے" کے عوض "ہر سال عدالتہائے ماتحت کی تنقیح حسب ضرورت کرینگے" قائم کئے جاتے ہیں۔

فقرہ (۷) کا جزو آخر اس طرح بدلدیا جائے۔ "عدالت ضلع کو بھی اختیار ہوگا کہ وہ بتوسط صدر عدالت اور بصورت ضرورت خاص راست عدالت العالیہ میں امور بالا کی نسبت تحریکات پیش کریں لیکن صورت آخر الذکر میں اس کی اطلاع صدر عدالت متعلقہ کو دینا لازم ہوگا۔"

فقرہ (۱۶) الفاظ "کامیاب ہونگے" کے بعد "بشرطیکہ وہ شرائط تقرر نافذہ فینانس کے تحت آتے ہوں" اضافہ کئے جائیں۔

فقرہ (۱۷) کے الفاظ "یا اُن پر ربع تنخواہ کی حد تک جرمانہ کریں" حذف اور بجائے اُن کے الفاظ "یا اُن پر جرمانہ کریں جس کی تعداد ایک ماہ میں ربع تنخواہ سے زیادہ نہ ہو" قائم کئے جائیں۔

فقرہ (۴۲) میں الفاظ "ایسا تقرر مستقل عہدہ دار" کے بعد "یا عہدہ دار بالا" اضافہ کئے جائیں۔

فقرہ (۴۳) میں الفاظ "ربع تنخواہ تک جرمانہ کا اختیار ہوگا اور بقیہ دفتر یہ بعد منظوری ناظم ربع تنخواہ تک جرمانہ کا اختیار ہوگا" حذف اور بجائے اس کے عبارت "اس قدر جرمانہ کا اختیار ہوگا۔ جسکی مقدار ایک مہینہ میں ربع تنخواہ سے زیادہ نہ ہو" قائم کی جائے۔

۱

فقرہ (۳۵) سے لفظ "دو سال" حذف اور لفظ "دس سال" قائم کیا جائے۔
فقرہ (۳۶) کی نسبت فینانس سے کارروائی جاری ہے۔
فقرہ (۳۷) لفظ "بند" کی بجائے "بجٹ" اور الفاظ "گنجائش موازنہ" کے بعد "بپابندی احکام سررشتۂ حساب" اضافہ کئے جائیں فقط
شرح دستخط۔ معتمد مجلس عالیہ عدالت

ہدایات

عاملانہ دربارۂ کارہائے تصفیہ معاوضہ اراضی

مرتبہ محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگذاری منظورۂ معزز کونسل باب حکومت سرکار عالی

جریدہ اعلامیہ جلد (۶۴) نمبر (۴۸) مورخہ ۲۶ر آبان ۱۳۴۱ف جز اول صفحہ ۶۷۹

تمہید

ا - قانون حصول اراضی کے عمل کی نسبت اب تک کوئی عام قواعد جاری نہیں ہوئے ہیں اور اس کام کی نوعیت ایسی ہے کہ ان جملہ صدور اشکال کو جو تصفیہ معاوضہ اراضیات کے وقت پیش آتے ہیں اس طرح قواعد کی صورت میں لانا کہ وہ ہر حصۂ ملک کے حالات اور قدر و قیمت اراضی سے مطابق ہوسکیں بہت ہی مشکل ہے تاہم سردست روزمرہ کاموں کو حتی الامکان چند اصول کے تحت چلانے اور عہدہ داران متعلقہ کی عام رہبری کے لئے ایک مختصر ہدایت نامہ کو مرتب کرنے کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ لہذا گزشتہ چند سالوں میں تصفیہ معاوضہ اراضی کے جو کام بڑے بڑے خزائن آب کی تعمیر کے باعث انجام پائے ہوں ان کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ایسا طریقہ عمل منضبط کیا جاتا ہے جو اکثر و بیشتر کارہائے تصفیہ معاوضہ کی انجام دہی میں ممد و معاون ہوگا۔ آیندہ اور جن مقامات میں جو اصول طے ہوں گے اون کا تصفیہ بھی کرلیا جائے گا۔ اس طرح بتدریج اتنا مواد فراہم ہوجائے گا کہ اس کو مکمل ہدایات کی صورت میں نافذ کرلیا جاسکیگا۔

یہاں یہ واضح کر دینا بھی مناسب ہے کہ از روئے قانون حصول اراضی افسر تصفیہ معاوضہ پر کوئی خاص پابندی عاید نہیں کیجاسکتی لیکن بعض اہم مسائل میں بعض حدود متعین کئے جاسکتے ہیں۔ اور برٹش انڈیا میں بھی ایسا ہوتا ہے۔ یہ اس لئے کہ کسی عہدہ دار کی ناتجربہ کاری یا بے احتیاطی سے گراں قمتوں کو ادا کرنے کی سرکار پر کوئی ذمہ داری عائد نہ ہوجائے اور قبل از قبل غور و خوض کرنے کا موقع مل سکے اس طرح ان رکاوٹوں کا بھی ارتفاع ہوسکتا ہے۔ جو کسی اسکیم کے عمل میں لانے کے وقت معاوضوں کی اہمیت کے مد نظر واقع ہوجایا کرتی ہیں۔

معاوضوں کا پیش اندازہ

ف ۲۔ جس کسی محکمہ کے اغراض میں حصول اراضی کی ضرورت واقع ہوتی ہے تو قیمت اراضی کی تخمینہ بر آورد مرتب کرلی جاتی ہے ایسی بر آورد کی ترتیب میں سررشتہ مال سے مشورہ لینا بھی مناسب ہوا کرتا ہے۔ اس طرح جو رقم منظور کرائی جائیگی اوس کے اندر معاوضوں کی ادائی عمل میں آئے گی اور رقم منظورہ سے زائد معاوضوں کو ادا کرنے کی ضرورت پیش آئے تو تکمیل حصول سے قبل باظہار وجوہ محکمہ حاصل کنندہ سے مزید رقوم کی منظوری حاصل کرنا عہدہ دار معاوضہ پر لازم ہوگا۔

سررشتہ مال کی صوابدید

ف ۳۔ بڑے کارہائے آبپاشی کے متعلق موجودہ عمل درآمد یہ ہے کہ اندرون گنجائش منظورہ معاوضوں کی ادائی کے لئے فہرست ہائے معاوضہ محکمہ مال میں وصول ہوتی ہیں اور محکمہ مال انفرادی حالت پر نظر ڈالے بغیر صرف اجرائی رقوم کی حد تک احکام جاری کرتا ہے۔ اس کا مقصد اس بات کی نگرانی کرنا ہے۔ کہ رقوم معاوضہ گنجایش منظورہ سے متجاوز نہ ہونے پائیں یہی عمل آیندہ بھی قائم رہے گا۔

اراضی

تشخیص قیمت اراضی پیٹہ

ف ۴۔ کسی اراضی کی مقامی قیمت کو صحت کے ساتھ معلوم کرنا مشکل کام ہے لیکن مندرجہ ذیل صورتوں کے اختیار کرنے سے کوئی رائے قائم کرلی جاسکتی ہے۔

(۱) رتبہ متعلقہ کی اراضی کے ربع دسترئی کے داخلے دفاتر تحصیل و منصفی و دفتر

رجسٹرار سے لے کر دیکھے جائیں ۔

(۲) ایسی بیع و شریٰ پر بھی نظر ڈالی جائے جو بلا کسی دفتر کی تصدیق کے باہمی اعتماد پر عمل میں آتی ہے ۔ یہ ممکن ہے کہ بعض مقدمات میں مذکورہ بالا داخلے اوس مقام کے متعلق نہ مل سکیں ۔ جہاں اراضی حاصل کی جارہی ہو ۔ ایسی صورت میں قریب ترین مواضع کے داخلوں کو فراہم کرکے اندازہ قائم کیا جانا چاہیئے ۔

بیع و شریٰ کے واقعات پر اس اعتبار سے بھی غور کیا جائے کہ آیا وہ معمولاً وقوع میں آتے رہتے ہیں یا نہیں گران قیمت کا ایسا معاملہ جو اپنی نوعیت کے اعتبار سے خاص صورت رکھتا ہو عام مقدمات کو طے کرنے میں معاون نہ ہوسکیگا ۔

کسی مقام میں اراضی کی کمیابی اراضی سے مسلسل استفادہ مستقل ذریعہ آبپاشی کا وجود ’’ ریل سڑک ‘‘ بازار کا قرب و اتصال اراضی کی قدر و قیمت کے ثابت کرنے میں معاون ہوگا ۔

اس کے برخلاف جہاں مذکورہ بالا خاص حالات نہ ہوں تو اراضی کی قیمت نسبتاً گھٹی ہوئی ہوگی ۔ کسی اراضی تری کی کوئی قیمت مشخص کی جائے تو یہ ضروری نہیں ہے کہ اوس قیمت کو ہر اراضی تری کے لئے موزوں سمجھ لیا جائے کیونکہ بعض اراضیات کاغذات کے داخلہ سے تو تری میں شمار ہوتی ہیں لیکن وہ مسلسل پڑاوہ رہتی ہیں ۔ لہذا کوئی ایک فیصلہ اراضی مسلسل نو دس سال تک پڑاوہ رہتی ہو تو اوس کو خشکی قرار دینا چاہیئے ۔ اور کوئی دو فصلہ اراضی ایک ہی فصل میں مزروعہ ہوئی ہے تو اس کو ایک فصلہ تصور کرنا چاہیئے ۔

ذرائع آبپاشی

ذریعہ آبپاشی کا معاوضہ

ف ۵ ۔ اگر کسی پٹہ دار کے قبضہ میں اوس کا ذاتی تالاب یا کنٹہ یا باؤلی ہو تو اون کی قیمت مشخص کرنے کا ایسا جامع اصول وضع کرنا جو ہر مقدمہ میں یکساں طور پر مطابق ہوسکے ناممکن ہے ۔ لیکن اس وقت تک اس قسم کے جن مقدمات میں رائے قائم ہوئی ہے اس کے اعتبار سے اشکال ذیل پر عمل کیا جاسکتا ہے ۔

(۱) تالاب یا کنٹہ یا کنوئیں کی تعمیر سے یعنی اراضی کو مزروع کرنا مقصود ہوتا ہے گویا ذرائع مذکورہ کی تعمیر پر صرفہ کا نتیجہ اون کے تحت کی اراضی کو قیمتی بنانا اور اون سے استفادہ کرنا ہے اس اعتبار سے ذرائع مذکورہ کے تحت اراضی واقع ہو اوس کی مناسب قیمت حسب فقرہ (۴) مشخص کی جائے گی اور ذرائع مذکور کا جداگانہ معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔

(۲) پٹہ دار جو باؤلیاں خشکی اراضی پٹہ میں اپنے ذاتی سرمایہ سے بنا لیتے ہیں اون کے مختلف اغراض و مقاصد ہوتے ہیں۔

(۱) محض زراعت کے لئے۔

(۲) امرائی کے لئے۔

(۳) زراعت و رفاہ عام کے مشترکہ مقاصد کے لئے۔

(۴) محض رفاہ عام کے لئے۔

باؤلیوں کا واجبی معاوضہ مشخص کرنے میں بھی دقتیں نکلتی ہیں اور کوئی حادی اصول منضبط نہیں ہوسکتا مذکورہ ذیل طریقہ عمل رہبری کرسکتا ہے۔

(۱) قسم اول کی باؤلیوں میں دو قسم کی باؤلیاں ہوتی ہیں ایک وہ جو اوسط درجہ میں بنائی جاتی ہیں ایسی باؤلی پر جو رقم صرف ہوئی ہے اور اوس سے جو زرعی نفع اوٹھایا جاتا ہے اوس میں ایک حد تک مناسبت ہوتی ہے ایسی باؤلی کا معاوضہ یا تو اراضی تحت باؤلی کی اوس قدر قیمت جو حسب فقرہ (۴) مشخص ہوسکے یا یہ کہ از روئے برآورد جو قیمت محض باؤلی کی قرار پائے اون میں سے جو قیمت زیادہ ہو ایصال کی جائے گی۔ اور جبکہ محض باؤلی کی قیمت ادا ہو تو اندریں صورت اراضی زیر باؤلی خشکی تصور کرکے اوسکی قیمت بھی ادا کی جائے گی۔

دوسری قسم کی باؤلی ہوتی ہے جس پر سرمایہ کچھ زیادہ صرف ہوتا ہے۔ مگر اوس کے تحت جو رقبہ مزروعہ ہوتا ہے اوس کا نفع سرمایہ صرف شدہ کے ساتھ چنداں مناسبت نہیں رکھتا اور اراضی تحت باؤلی کی قیمت کے مقابلہ میں باؤلی کی قیمت زیادہ

ہوتی ہے۔ لہذا مقامی قدر رقیمت مقامی رواج اور کاشتکارانہ مذاق کو ملحوظ رکھتے ہوئے باؤلی کی واجبی قیمت مشخص کی جانا چاہیئے اور اگر یہ ثابت ہو کہ کاشتکار نے بیجا طور پر سرمایہ صرف کیا ہے اور اوس سے قلیل نفع اٹھایا ہے تو ایسے مقدمہ میں ایسی معتدل قیمت کو قرار دینا پڑے گا۔ جو ایک لحاظ سے معاوضہ خواہ کے نقصان کا بدل ہو اور دوسرے لحاظ سے گران تر متصور نہ ہونے پائے۔

(۲) دوسری قسم کی باؤلی جو امرائی لگانے کے لئے بنائی جاتی ہے اوس سے انتفاع موقتی ہوتا ہے۔ درختوں کے نشو و نما کے بعد باؤلی بیکار ہوگئی ہو تو اوس کا کوئی معاوضہ نہیں دیا جاسکتا ہے۔ یا خاص واقعات کے تحت برائے نام معاوضہ دیا جاسکتا ہے۔ لیکن ایسی باؤلی سے کوئی تمتع کیا جارہا ہو تو نمبر (۱) کے مطابق عمل ہوگا۔

(۳) تیسری قسم کی باؤلی جو زراعت و رفاہ عام کے مقاصد سے تعمیر کی گئی ہو اوس کے ہر ایک مقصد کے تحت ارتفاع کو معین کر کے معاوضہ کو مشخص کیا جائے گا۔ زرعی استفادہ کو دیکھنے کے لئے اشکال مندرجۂ بالا رہبری کریں گے رفاہ عام کا مقصد پورا ہو رہا ہے تو تا بحد واجبیت اوس کے بدل پر لحاظ ہوگا ورنہ نظر انداز کردیا جائے گا۔

(۴) باؤلی کی چوتھی قسم جو رفاہ عام سے متعلق ہے از روئے برآورد اوسی وقت قابل معاوضہ ہوگی جبکہ مقصد پورا ہو رہا ہو اور اگر بلا کسی مقصد کے پڑا وہ ہے اور کسی قسم کا استفادہ نہیں ہو رہا ہے تو ایک بیکار چیز متصور ہوگی اور نا قابل معاوضہ ہوگی۔

درختان

درختوں کے اقسام

۶۔ دو قسم کے درخت ہوں گے۔

(۱) مثمر

(۲) غیر مثمر

درختوں کے استفادہ کے مد نظر معاوضہ کی تشخیص

۷۔ مثمر درختوں کا معاوضہ مشخص کرنے میں سخت الجھاؤ واقع ہوتا ہے۔ بعض لوگ تجارتی اصول پر مثمر درخت لگاتے ہیں اور بعض اپنے شوق کی

بنا پر نصب کرتے ہیں چونکہ دونوں کے استفادہ میں فرق رہتا ہے۔ اس لئے ان میں سے ہر ایک استفادہ کے مد نظر معاوضہ بھی مشخص کیا جانا چاہیئے۔

مثمر درختوں کی قدر و قیمت ہر جگہ یکساں نہیں ہوتی اور استفادہ کی میعاد بھی باعتبار اقسام درخت مختلف ہوا کرتی ہے۔

مثمر درخت ہر سال ثمرہ نہیں دیتے اور بعض قسم کے درختوں پر نگرانی کے مصارف زیادہ ہوتے ہیں اور نفع کم دیتے ہیں۔

قیمت بازار کی تلاش اور معاوضہ کی تشخیص

ف ۸۔ مثمر درختوں کی قیمت مشخص کرنے کے لئے بھی اراضی کی طرح قیمت بازار کی تلاش کرنا چاہیئے اور اگر ایسی قیمت معلوم نہ ہو سکے تو تحقیقات کی بنا پر اوسط سالانہ آمدنی کو قائم کرنا چاہیئے اور اوس میں سے اون اخراجات کو جو نگہداشت میں ہوتے ہیں منہا کر دینا چاہیئے اور جو سالانہ حقیقی آمدنی قرار پائے اوسکے دہ گونہ سے پندرہ گونہ تک درختوں کی آیندہ یا باقی ماندہ عمر کے مد نظر معاوضہ مشخص کرنا کافی ہوگا۔

باغ یا امرائی کی باؤلی کا معاوضہ کب ادا ہوگا

ف ۹۔ کسی باغ یا امرائی کو کلیتہً حاصل کرتے وقت وہاں کی کسی باؤلی کا معاوضہ بھی ادا کرنا قابل غور ہوگا۔ جبکہ اوسط سالانہ آمدنی کی بنا پر معاوضہ مشخص کیا جا رہا ہو تو باؤلی کی قیمت جداگانہ ادا کرنے کی ضرورت نہ ہوگی کیونکہ باؤلی پر جو سرمایہ صرف ہوتا ہے اوس سے سالانہ آمدنی کی صورت نکلتی ہے اور سالانہ آمدنی کے لحاظ سے معاوضہ مشخص ہوتا ہے تو پھر باؤلی کی قیمت کا شریک کرنا گویا عمل مکرر ہوگا۔

لیکن جہاں سالانہ آمدنی کے معیار پر معاوضہ نہ دیا جا رہا ہو۔ بلکہ موجودات کی قیمت بازار مقرر کی جا رہی ہو تو پھر قیمت بازار پر تصفیہ عمل میں آئے گا۔

غرض یہ کہ جہاں کسی مقررہ سالانہ انتفاع کی بنا پر معاوضہ بطور سرمایہ دیا جائے تو باؤلی کی قیمت ادا کرنے کی ضرورت نہ ہوگی یا اوس کی نسبت بخوبی غور کرنا پڑے گا۔ اور جہاں قیمت بازار کی بنا پر معاوضہ کی تشخیص عمل میں آئے گی تو باؤلی کی قیمت بھی اوسکی

حالت موجودہ کے اعتبار سے بروئے برآورد ادا کی جاسکے گی۔

غیر مثمر درختوں کا معاوضہ

ف ۱۰ - غیر مثمر درخت دو حالتوں پر مشتمل رہیں گے، ایک وہ جو سالانہ آمدنی دیا کرتے ہیں دوسرے وہ جو روزمرہ ضرورتوں میں کام آتے ہیں۔ پہلی قسم کے درختوں کا معاوضہ اوسی طرح مشخص کیا جائے گا جس طرح بہ مثمر درختوں کے لئے بتایا گیا ہے۔

دوسری قسم کے درختوں کا معاوضہ محض قیمت بازار کو مدنظر رکھتے ہوئے جو معمولی طور پر پائی جاتی ہو ادا کیا جاسکیگا۔

امکنہ

تشخیص معاوضہ امکنہ کا موجودہ طریقہ عمل

ف ۱۱ - جن بڑے خزائن آب کی تعمیر کے وقت مواضع متاثرہ کے مکانات حاصل کئے گئے اون کے معاوضوں کی ادائی کا یہ طریقہ مرعی رہا کہ عہدہ دار تعمیرات نے اس غرض کے لئے مقررہ نرخ ناموں کے مطابق مکانات کی برآوردیں بنائیں جن میں قیمت مشخصہ پر حسب دفعہ (۱۸) قانون حصول اراضی فیصدی (۱۵) روپیہ کا اضافہ بھی شریک کیا گیا تھا۔ بعد ازاں برآوردات اسپشل افسر معاوضہ کے دفتر پر وصول ہوئیں اور دفتر مذکور سے ایسے موقعی معائنہ کے بعد جو افسر معاوضہ مناسب یا ضروری خیال کرے رقوم مشخصہ کی اطلاع مالکین مکانات کو دی گئی اور ایک اشتہار مدتی ایک ماہ اس مقصد سے جاری کیا گیا کہ کسی معاوضہ خواہ کو قیمت مکان کی کمی کے متعلق یا کسی حقدار کو کسی حق کے متعلق کوئی عذر ہو تو وہ پیش کرے قیمت کی کمی کا عذر قابل لحاظ ثابت ہونے کی صورت میں عہدہ دار تعمیرات کی توجہ تنقیح مکرر کی جانب مائل کرائی گئی اور جواب وصول ہونے کے بعد افسر معاوضہ نے تجویز قطعی صادر کی اور حقداری کے عذر کے متعلق بپابندی قانون حصول اراضی تصفیہ عمل مین لایا گیا۔

اوس اراضی کا کوئی علیحدہ معاوضہ جس پر مکانات واقع تھے تجویز نہیں کیا گیا کیونکہ مواضع میں بالعموم تعمیر مکانات کے لئے سرکار سے اراضی بلا ادائی قیمت یا نزول ملا کرتی ہے۔

برخواست شدہ لوگوں کو جہاں وہ آباد ہوئے وہاں تعمیر مکانات کے لئے غیر مقبوضہ اراضی دلائی گئی اور جہاں ایسی اراضی نہ مل سکی وہاں مدمعاوضہ سے اراضی خرید کر تعمیر مکانات کے لئے خارج کرائی گئی۔

مذکورۂ بالا عمل بموجب سہولت ثابت ہوا ہے اور آیندہ بھی اس پرعمل پیرائی ہوسکتی ہے مخفی مبادکہ ”قیمت بازار“ کا جز وہمیشہ عہدہ دار تصفیہ کنندہ کے پیش نظر رہنا چاہیئے۔

مکانات کی براورد ماہر فن سے مرتب کرانا ضروری ہے

ف ۱۲ ۔ لیکن جن مقدمات میں ”حصول مکانات“ کی کارروائی سررشتہ تعمیرات کے بجائے اورکسی سررشتہ کے اغراض کے لئے کی جارہی ہو وہاں بھی مکانات کی برآورد ین کسی ماہر فن کے ذریعہ سے مرتب کرانا ضروری ہوگا تاکہ مقدار معاوضہ کے تعین میں کسی کمی یا بیشی کا احتمال نہ رہے اور جہاں ممکن ہو ایسے برآوردات کو حقیقی بیع وشریٰ یاکرایہ وغیرہ کے معیار پر جانچنا چاہیئے۔

مکانات کی خرید وفرخت کے داخلوں پرکمی وبیشی کا تصفیہ

ف ۱۳ ۔ مکانات کامعاوضہ برآورد مرتب کراکے اداکرنا ایک ناگزیرطریقہ ہے۔ لیکن کہیں مکانات کی خرید وفروخت کے داخلے بھی مل جاتے ہیں اور زیادہ تر ایسا ہوتا ہے کہ ایسی خرید وفروخت کی رقم برآورد کی رقم سے گھٹی ہوئی ہوتی ہے اورکسی مقدمہ میں بڑھ کر بھی نکل آتی ہے اس قسم کے مقدمات میں جمیع حالات کے مدنظر معاوضہ کی کمی وبیشی پررائے قائم کرنی پڑتی ہے اور افسر معاوضہ کی قوت تمیزی پر فیصلہ کا انحصار ہے۔

عدم رہایش مالکین مکانات کی صورت غورطلب۔

ف ۱۴ ۔ بعض مواضع میں ایسے مکانات بھی پائے جاتے ہیں۔ جن کے مالکین کے تعلقات ان مواضع سے منقطع ہوگئے ہوں اور وہ کسی کو رہائش کے لئے دیئے ہوں یا خالی پڑے رہتے ہوں چونکہ مواضع میں ایسے مکانات کی پوری قیمت نہیں مل سکتی اس لئے برآورد کی رقم کے مطابق معاوضہ اداکرتے وقت غور کرلینا چاہیئے کہ اس طرح معاوضہ غیرضروری طورپر تو نہیں پہنچ جاتا ہے۔

آب نوشی کی پڑوہ باؤلیاں

دفعہ ۱۵ ۔ آب نوشی کی ایسی باؤلیاں جن سے استفادہ نہ ہو رہا ہو اور پڑاؤ پڑ گئی ہوں یا تو ناقابل معاوضہ قرار پائیں گی یا برائے نام معاوضہ ایصال کیا جائے گا۔

لوکلفنڈ کی باؤلیاں

دفعہ ۱۶ ۔ آب نوشی کی باؤلیوں کا معاوضہ مشخص کرتے وقت اس امر کا بھی اطمینان کر لینا چاہیئے کہ ان میں کوئی ایسی باؤلی تو نہیں ہے جس کی تعمیر پر لوکلفنڈ کا روپیہ صرف ہوا ہو اگر ایسی باؤلی ہو تو وہ کسی کی ملک نہیں ہوگی بلکہ اوس کی قیمت صیغہ لوکلفنڈ کے تفویض کی جائے گی تاکہ اس کا مصرف تجویز کیا جا سکے۔

معابد و مسافر خانہ وغیرہ کا معاوضہ

دفعہ ۱۷ ۔ ایسے معابد جو سررشتۂ مذہبی کے حق میں وقف ہوں اس کا معاوضہ سررشتۂ مذکور کو ادا کیا جائے گا کسی معابد کا معاوضہ (جبکہ وہ سررشتۂ مذہبی کے حق میں وقف نہ ہوں) ادا کرتے وقت یہ دیکھنے کی ضرورت ہوگی کہ:-

الف ۔ اوس کا بانی موجود ہے کہ نہیں اگر ہو تو معاوضہ اوسے دیا جا سکتا ہے۔

ب ۔ لیکن بانی موجود نہ ہو یا یہ کہ معبد کو عوام کے چندہ سے بنایا گیا ہو اوس کا معاوضہ کسی ایک یا چند اشخاص کو ادا کرنے کے بجائے جبکہ معبد مذکور کے بدل میں اوسی قسم کی دوسری عمارت تعمیر کرا دینا ضروری ہو تو تحصیل متعلقہ میں معاوضہ کی رقم کو ارسال کرا کے دوسری عمارت تعمیر کرا دینے کے لئے بتوسط ضلع توجہ کرا دینا مناسب ہوگا۔

ج ۔ اور اگر صورت مذکورۂ بالا پر عمل کرنے کی ضرورت واقع نہ ہو تو رقم معاوضہ کا مصرف تجویز کرنے کے لئے رقم مذکور سررشتۂ امور مذہبی میں بھیجدی جائیگی۔

مسافر خانہ و دھرم سالہ وغیرہ کے متعلق حسب شکل (الف) عمل کیا جائیگا اگر بموجب شکل (الف) عمل نہ ہو سکے تو اون عمارات کی رقم معاوضہ مصرف تجویز کرنے کے لئے صیغۂ لوکلفنڈ کے تفویض کیجائیگی۔

عمارات مذکورۂ بالا جبکہ بے مصرف اور بحالت ویرانی ہوں تو اون کا معاوضہ مشخص و ادا کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

گڑھی یا فصیل کا معاوضہ

دفعہ ۱۸ ۔ کسی قدیم طرز کی گڑھی یا فصیل کا معاوضہ بوآوردگی رو سے

تجویز کیا جائے گا تو ناواجبی طور پر رقم بڑھ جائے گی۔ لہذا معمولی استفادہ اور قیمت بازار کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسا معاوضہ مشخص کرنا چاہیئے جو بہت ہی معتدل ہو۔ ویران اور افتادہ گڑھی کا معاوضہ نہیں دیا جاسکتا زیادہ سے زیادہ مال مسالہ کی مالیت پر لحاظ کیا جاسکتا ہے۔ جبکہ مقامی حالت کے اعتبار سے اوس کی کوئی قدر و قیمت ثابت ہو۔

بروج کا معاوضہ

ف ۱۹۔ بروج جو عموماً مواضع میں پائے جاتے ہیں زمانہ حال میں محض بیکار ثابت ہو چکے ہیں اور کوئی قیمت بازار نہیں رکھتے اسلئے ان کا معاوضہ عام طور پر ادا کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

اراضی انعام ومقطعہ وغیرہ

بلحاظ نوعیت اراضی انعام وغیرہ تشخیص معاوضہ کا طریقہ عمل

ف ۲۰۔ انعامی اراضی کی نوعیت عطا رمختلف ہوتی ہے اور ہر نوعیت کے اعتبار سے معاوضہ کو مشخص کرنا پڑتا ہے۔ سردست ہر نوعیت مقدمہ کے لئے جامع ہدایات تو مدون نہیں کئے جاسکتے۔ لیکن اب تک جن نوعیتوں کے مقدمات طے ہوئے ہیں اون کے مدنظر طریقہ عمل کی وضاحت ذیل میں کیجاتی ہے۔

اراضی انعام یا مقطعہ وغیرہ غیر مشروط

ف ۲۱۔ اراضی انعام یا مقطعہ وغیرہ کا اولاً معاوضہ حسب فقرہ (۴) اراضی پٹہ کے مماثل مشخص کیا جائیگا۔

مزید معاوضہ معاف شدہ دہارہ پر بور منہائی رقم کو کلفنڈ بطور سرمایہ جو فیصدی (۵) منافع پر ہوگا یا بالفاظ دیگر بقدر نسبت گنا تجویز کیا جائے گا۔ جیسا کہ تمثیل ذیل سے واضح ہوگا۔

اراضی انعام یا مقطعہ وغیرہ موازی (۱) یکر رقمی (۲۰) روپیہ۔

(۱) قیمت اراضی مماثل پٹہ بحساب فی یکر (۱۰۰) روپیہ اضافہ فیصدی (۱۵) روپیہ

حسب دفعہ (۱۸) قانون حصول اراضی (۱۵) روپیہ سے

جملہ (۱۱۵) روپیہ

(۲) حقیقی معاف شدہ دہارہ (۲۰) روپیہ سے انتفاع کو قائم رکھنے کے لئے (۵) روپیہ منافع پر سرمایہ یا دھارہ مذکور نسبت گنا (۴۰۰) روپیہ۔

اضافہ فیصدی (۱۵) روپیہ حسب دفعہ (۱۸) قانون حصول اراضی } (۶۰) روپیہ

جملہ .... (۴۶۰) رر

کل جملہ نمبر ا و ۲ .... (۵۷۵) رر

چونکہ اراضی انعام یا مقطعہ وغیرہ بعض خطرات سے قریب تر ہوتی ہے۔ خصوصاً جبکہ معاش چھوٹی ہو اس کے باوجود انعام دار و مقطعہ دار وغیرہ کو بوقت واحد کامل معاوضہ ایصال ہو جاتا ہے لہذا یہ مناسب ہوگا کہ رقم سرمایہ نمبر (۲) میں سے انتہائی مقدار فیصدی (۳۰) روپیہ تک وضعات عمل میں لائی جائے۔

اراضی انعام و مقطعہ وغیرہ بڑی مقدار میں ہو تو کیا عمل ہوگا

ف ۲۲۔ اگر کوئی اراضی انعام و مقطعہ وغیرہ بڑی مقدار میں ہو تو عہدہ دار معاوضہ ہر ایک مقدمہ کے حالات کے مدنظر حسب فقرہ بالا نقد یکمشت معاوضہ کی مقدار بتادینے کے علاوہ بجائے معاوضہ مذکور سالانہ نقد معاوضہ ایصال کرتے رہنے کی سفارش کر سکے گا اور یہ امر سرکار کی تواب دید پر منحصر رہے گا کہ یا تو نقد یکمشت معاوضہ ایصال کرے یا اوس کے بجائے سالانہ معاوضہ ایصال کرتے رہنے کا فیصلہ صادر کرے۔ بصورت آخر جو سالانہ معاوضہ مقرر ہوگا وہ معاش کی طرح احکام عطیات کے تابع رہے گا یہ امر کہ کس مقدار معاش کو چھوٹی اور کس کو بڑی تصور کیا جائے اس کا کوئی معیار قائم نہیں کیا جا سکتا۔ اس کو عہدہ دار معاوضہ کی قوت تمیزی پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

اشکال بقید تاحیات یا تا بعد پشت۔

ف ۲۳۔ جو اراضی انعام مقطعہ وغیرہ تاحیات یا بقید پشت کی صراحت سے بحال ہوئی ہو تو حسب ذیل عمل ہوگا۔

(۱) تاحیات کے لئے حسب فقرہ (۲) ضمن (۱) پورا معاوضہ دیا جائے گا۔ اور رفقرہ مذکورہ ضمن (۲) کے معاوضہ میں سے سہ ربع کمی کی جائے گی۔

(۲) یک پشت کے لئے فقرہ (۱ و ۲) ضمن (۱) کے مطابق پورا معاوضہ دیا جائے گا۔

اور فقرۂ مذکور ضمن (۲) کے معاوضہ میں سے نصف کی کمی کی جائے گی ۔

(۳) دو پشت کے لئے فقرۂ (۲۱) ضمن (۱) کے مطابق پورا معاوضہ دیا جائیگا ۔
اور فقرۂ مذکورہ ضمن (۲) کے معاوضہ مین سے ایک ربع کی کمی کی جائیے گی ۔

(۴) سہ پشت کے لئے حسب فقرۂ (۲۱) ضمن (۱ و ۲) معاوضہ ادا کیا جائیگا ۔
مذکورہ بالا نوعیت کی معاش کا معاوضہ ہمیشہ نقد یکمشت ادا کیا جائیگا ۔

مقامی انعام و مقطعہ وغیرہ مشروط بخدمت

۲۴ ۔ (الف) جبکہ حصول اراضی سے معاش و محل شرط قائم نہ رہے ۔ اور عطائے معاش کا یہ مقصد بھی ہو کہ انعامدار دہارہ معاف شدہ میں سے کوئی جزو محل شرط پر صرف کرے تو علاوہ اوس معاوضہ کے جو فقرۂ (۲۱) ضمن (۱) کے مطابق ہوگا انعامدار جو صرفہ معاف شدہ دہارہ میں سے واقعی طور پر برداشت کیا کرتا تھا ۔ اوس کو منہا کرنے کے بعد بقیہ پر حسب فقرہ (۲۱) ضمن (۲) سرمایہ مشخص کر کے ادا کیا جائے گا ۔

ب ۔ جبکہ حصول اراضی کی کارروائی ایک جزو کے متعلق ہو اور ایک جزو معاشدار کے قبضہ میں باقی رہتا ہو اور محل شرط بھی قائم ہو تو حسب ضمن (الف) عمل کیا جائے گا ۔

ج ۔ جبکہ حصول اراضی سے اراضی معاش قائم نہ رہے اور محل شرط باقی رہے تو ۔

(۱) جہاں تک ممکن ہو معاوضہ میں غیر مقبوضہ اراضی سابقہ نوعیت عطا کے تحت دلائی جائے گی اور اس کی درستی و ہمواری کے اخراجات درکار ہوں تو معاوضہ جس کی صرف کاغذی تشخیص ہوئی اوس رقم مشخصہ میں سے ادا کئے جائیں گے اور بقیہ رقم معاوضہ صیغۂ مال کے حسابات میں جمع کر دیجائے گی ۔

(۲) جس صورت میں کہ غیر مقبوضہ اراضی نہ مل سکے تو انعامدار کو کسی پٹہ کی اراضی کے خرید لینے کا موقع دیا جائے گا جس کی قیمت معاوضہ مشخصہ اراضی حاصل کردہ کی گنجائش سے ادا کی جائے گی ، اور ایسی خرید کردہ اراضی کو اوسی نوعیت کے انعام میں قرار دیے جانے کی کارروائی عمل میں لائی جائے گی ۔

(۳) اگر ہر دو اشکال مذکورۂ بالا پر عمل نہ ہو سکے تو رقم معاوضہ تحت فقرۂ (۲۱) ضمن (۱) معاش دار کو ایصال کر دی جاسکے گی اور رقم معاوضہ بموجب ضمن (۲) محکمۂ انجمن ہائے اتحادی کے زیر اثر کسی انجمن یا بیانک میں جمع کرا کے اوس کے منافع سے بہ نگرانی تحصیل اوسی انعامدار کے ذریعہ سے جبکہ وہ آمادہ ہو ورنہ اور کسی طریقہ پر اوسی طرح انجام دہی خدمت کے برقرار رکھنے کا اطمینان بخش انتظام عمل میں لایا جائیگا۔

(۴) جبکہ معاش کی مقدار بڑی ہو اور بموجب ضمن (الف) (ب) عمل کرنے میں قابل غور امور پیش آئیں تو حسب فقرۂ (۲۲) کارروائی عمل میں لائی جاسکے گی۔

معابد کے نام کی انعامی اراضی پر قابض دیرینہ کا حق۔

ف ۲۵ ۔ کوئی انعامی اراضی کسی معابد کے نام پر بحال ہو اور کوئی اور شخص علاوہ انعامدار کے عرصہ سے قابض و متصرف اراضی انعام ہو اور ایسی اراضی بموجب فقرۂ مذکور ضمن الف قابل معاوضہ قرار پائے تو ایسے قابض دیرینہ کو صرف حق متقابضت کا اکہرا معاوضہ حسب فقرۂ (۲۱) ضمن (۱) دیا جاسکیگا۔

سندی و بے سندی معاش کی قیمت میں امتیاز۔

ف ۲۶ ۔ اگر کوئی اراضی انعام و مقطوعہ وغیرہ بے سندی ہو تو سندی معاش کے معاوضہ کے مقابلہ میں بے سندی معاش کے معاوضہ میں کوئی فرق رکھا جاسکتا ہے۔ لہذا صرف اوس رقم سرمایہ میں سے جو حسب فقرۂ (۲۱) ضمن (۲) تجویز کی جائے گی۔ علاوہ اس قدر وضعات کے جس کی انتہائی مقدار فی صدی (۳۰) روپیہ تک ہو سکے گی۔ مزید فیصدی (۲۰) روپیہ تک وضعات عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ تاکہ سندی و بے سندی معاش کی قیمت میں امتیاز قائم ہو جائے۔

انعامات بہ معاوضہ خدمات دہی

ف ۲۷ ۔ مذکوری۔ نیرٹی۔ دھیرٹ۔ بیگار۔ جن کو پورا دھارہ معاف ہوتا ہے۔ یا نجاب۔ لوہار وغیرہ پیشہ و بلوتہ دار جن کو سہ ربع دھارہ معاف ہوتا ہے دراصل بیٹھ دار ہیں۔ چونکہ ان سے دیہی کام لئے جاتے ہیں اس لئے بدل میں دھارہ معاف کیا گیا ہے۔ لہذا جب استخاص مذکور کو

کی اراضی کو حاصل کرنے کی ضرورت پیش آئے تو اون کو مماثل پٹہ داران حسب فقرہ (۴) معاوضہ ادا کیا جانا چاہیے۔

لیکن ایسی صورت میں کہ اشخاص مذکور کے خدمات کی ضرورت باقی رہے تو معاوضہ میں مساوی الحاصل غیر مقبوضہ اراضی دلا دی جانا چاہیئے۔

اور اگر ایسی اراضی نہ مل سکے اور اشخاص مذکور کے قبضہ میں پٹہ کی اراضی ہو تو ایسی اراضی پٹہ کو انعام میں محسوب کیا جا سکتا ہے اور جبکہ مذکورہ بالا دونوں شکلوں کے مطابق اراضی نہ دلائی جا سکے تو کسی سے اراضی پٹہ کو خرید لینے کا موقع دینا اور معاوضہ مشخصہ کی گنجائش میں سے قیمت ادا کی جانا چاہیئے ایسی خرید کردہ اراضی انعام میں شامل کرا دی جائے گی۔

اگر غیر مقبوضہ اراضی دلائی جائے اور ایسی اراضی کی بغرض کاشت درستی و ہمواری کے لئے کچھ صرفہ کی ضرورت ہو تو اوس کا اندازہ کر کے معاوضہ مشخصہ میں سے ادا کیا جائے گا اور بقیہ رقم معاوضہ صیغہ مال کے حسابات میں جمع ہو جائے گی۔

جبکہ مذکورہ بالا شکلوں میں سے کسی ایک شکل پر معاوضہ میں اراضی نہ دلائی جا سکے تو سب کو اُن کی اراضی کا نقد معاوضہ دیدیا جائیگا اور مذکوری نیز نیرڑی کی حد تک بلحاظ احکام ناخذہ نقد ماہانہ تنخواہ جاری کرا دیجائے گی تاکہ دیہی امور میں کوئی ہرج واقع نہ ہو۔

معاوضہ اوطان

پٹیل و پٹواری کے اوطان کا معاوضہ

۳۸ – (۱) اگر کسی موضع کی منجملہ اراضی حاصل کردہ سے مقدم و پٹواری کے سالانہ اسکیل کا ایک ربع سے زائد نقصان ہوتا ہو تو ایسے نقصان کا معاوضہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(۲) لیکن جب مقدار مذکورہ بالا سے زیادہ نقصان ہوتا ہو تو معاوضہ ادا کیا جائیگا۔

(۳) گذشتہ دس سال میں جو اسکیل ادا ہوا ہو اس کی بنیاد پر سے اوسط نکالا جائے گا اور اوسط سالانہ پر بشرح (۵) روپیہ فیصدی منافعہ یا بالفاظ دیگر بقدر (۲۰) گنا باضافہ فیصدی (۱۵) روپیہ معاوضہ وطن دار کو ایصال کیا جائیگا

(۴) جرمانہ اور بر آیندگی اسکیل کا عمل وقتیہ ہوتا ہے۔ لہذا ایسی کمی کو اوسط سالانہ آمدنی میں شامل نہ کیا جائے گا۔

(۵) اگر کسی مقدمہ میں کسی خارجی سبب یا کسی غیر معمولی اتفاق کی بناء پر اوسط دہ سالہ کی رقم میں کوئی معتدبہ کمی یا اضافہ ہو جاتا ہو تو یہ امر عہدہ دار معاوضہ کی قوت تمیزی پر چھوڑ دیا جاتا ہے کہ انصافانہ پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب توازن قائم کر دے۔

(۶) اگر لاوارث وطن سہل الحصول ہو تو نشاندہی کرنے پر نقد معاوضہ کے بجائے ایسے وطندار کو دلایا جا سکتا ہے جو سالم وطن سے بیدخل ہو رہا ہو۔ لیکن اسکیل کی کمی و زیادتی کا کوئی لحاظ نہیں رکھا جائے گا اور چھوٹا وطن دیئے جانے کی وجہ سے تکملہ میں ایک سے زائد وطن ایصال نہ ہو سکے گا۔ اگر وطندار رضامند نہ ہو تو نقد معاوضہ ایصال کر دیا جائے گا۔

(۷) جب معاوضہ میں کسی لاوارث وطن کا دیا جانا قرار پائے اور ایسے وطن پر گماشتہ منجانب سرکار عرصہ زائد از دہ سالہ سے مامور رہا ہو اور اطمینان بخش طریقہ کے ساتھ فرائض کو ادا کر رہا ہو تو وہ تاحیات علحدہ نہیں کیا جائے گا۔ وہ بدستور دو ثلث اسکیل پاتا رہے گا اور ایک ثلث وطن یافتہ شخص حاصل کرے گا۔ البتہ گماشتہ مذکور کی وفات کے بعد وطن یافتہ خود کارگزار ہو گا یا گماشتہ کو پیش کر سکے گا۔

مواضع جاگیر ومقطعہ وغیرہ

ف ۲۹ ۔ موضع جاگیر یا مقطعہ وغیرہ بندوبست شدہ ہو یا یہ کہ بندوبست شدہ نہ ہو مگر دہ سالہ آمد وخرچ کے حسابات قابل اطمینان ہوں تو	موضع جاگیر وغیرہ میں اوسط سالانہ آمدنی کس طرح مشخص ہوسکیگی

بہ طریقہ ذیل معاوضہ کی تشخیص عمل میں لانا چاہیئے۔

(۱) آغاز کارروائی تصفیہ معاوضہ سے ماقبل دہ سالہ جملہ ابواب کی آمدنی معلوم کر کے اوسط سالانہ آمدنی مشخص کی جائیگی۔

ایسی تشخیص میں ہدایت مندرجہ ذیل کی رقم شریک نہ ہوگی:۔

(الف) محاصل اراضیات انعامی کاغذات میں برائے نام درج رہے۔

(ب) رقم لوکلفنڈ۔

(ج) ایسے ناجائز ابواب جو خلاف قانون متصور ہوتے ہیں۔ مثلاً۔ چولہا پٹی، ناگر پٹی بھکی، وغیرہ۔

(۲) اگر کسی موضع میں صحرائی رقبہ ہو اور اوس کی سالانہ آمدنی بموجب ضمن (۱) شامل ہوگئی ہو تو پھر چوبینہ کی قیمت جداگانہ نہیں دی جائیگی، گویا اوسط آمدنی کے اشتمال سے چوبینہ کا بدل بھی طے ہو جائے گا۔

(۳) جبکہ حسب ضمن (۲) عمل کرنے سے چوبینہ کا کافی بدل تجویز نہ ہوتا ہو تو اوس کی اوسط دہ سالہ آمدنی کو محسوب کرنے کے بجائے بہ توسط عہدہ دار جنگلات چوبینہ کا ویالیویشن کرا کے قیمت چوبینہ یکمشت ادا کی جائے گی اور جس اراضی پر یہ چوبینہ واقع ہے۔ اوس کا وہ کم سے کم محاصل جس کے وصول ہونے کی توقع کیجاسکتی ہو اوس اوسط آمدنی میں جو حسب ضمن (۱) مشخص ہو شامل کر لیا جائے گا۔

(۴) اراضی خارج از کھاتہ و بیرمیوک ؛ سوائے اراضی مندرجہ ضمن (۳) ہیں اگر کوئی رقبہ درختان آبکاری کے لئے مختص ہو گیا ہو تو اوس کو خارج کرنے کے بعد باقی رقبہ پر جو اقل درجہ خشکی کا دہارہ وصول ہونے کی امید کی جائے اوس کو بھی اوسط آمدنی میں شامل کر دینا چاہیئے۔

(۵) اگر کسی موضع جاگیر میں حصول اراضی کی کارروائی سے قبل کسی سرکاری ذریعہ آبپاشی کی وجہ سے محاصل تری میں جدید اضافہ ہوا ہو اور اوس اضافہ شدہ رقم میں حق سرکار و حق جاگیر کا قرارداد عمل میں آیا ہو تو جو اوسط آمدنی حسب ضمن (۱) قائم

کی جائے اوس میں ایسا جدید اضافہ بطور اوسط صرف اوسی قدر شامل ہوگا جس قدر کہ اس کا تعلق حق جاگیر سے ہے۔ (مثال کے طور پر ایک موضع جاگیر کا عمل درج کیا جاتا ہے۔ جو نہر پوچارم کے تحت سیراب ہوتا تھا اور نظام ساگر میں غرق ہوگیا ہے) اس مقدمہ میں تصفیہ معاوضہ کی کارروائی کا آغاز سنہ ۱۳۳۷ف میں ہوا اس کے ماقبل سنہ ۱۳۲۵ف سے ۱۳۳۶ف تک (۱۰) سالوں کی اوسط آمدنی دریافت طلب تھی لیکن ان دس سالوں میں آخری (۴) سال یعنی سنہ ۱۳۳۲ف سے سنہ ۱۳۳۶ف تک ایسا زمانہ ہے جس میں نہر پوچارم کی روانی کی وجہ سے محاصل اراضی تری میں اضافہ ہوگیا تھا اس لئے دہ سالہ میعاد سنہ ۱۳۲۵ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۶ف شمار کرنے کے بجائے ماقبل روانی نہر سنہ ۱۳۲۳ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۲ف شمار کی گئی اس طرح دہ سالہ آمدنی زراعت کا اوسط (۲،۰۰۳) روپیہ (۱۰) آنہ (۳) پائی قرار پایا۔ دوران سالہائے روانی نہر یعنے سنہ ۱۳۳۳ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۶ف چار سالہ عرصہ میں مجموعۃً (۸،۱۱۷) روپیہ (۳) آنہ (۲) پائی کا مزید اضافہ نہر کی وجہ سے بمقابلہ اوسط آمدنی قبل نہر ہوا تھا جس میں حق جاگیر صرف بقدر یک ربع (۲،۱۷۷) روپیہ (۱۲) آنہ (۸) پائی تصور کیا گیا تھا۔ چونکہ یہ اضافہ (۴) سال میں ہوا تھا۔ اسلئے اس رقم کو (۴) پر تقسیم کرکے سالانہ اوسط (۵۴۴) روپیہ (۷) آنہ (۲) پائی نکالا گیا اور صرف یہی رقم مذکورہ بالا دہ سالہ اوسط آمدنی (۲،۵۴۷) روپیہ (۱۰) آنہ (۳) پائی میں شریک کر دی گئی۔

مشخصہ اوسط آمدنی میں سے منہائیاں

ف ۳۰ ۔حسب صراحت بالا موضع کی اوسط سالانہ آمدنی مشخص ہونے کے بعد مدات مندرجۂ ذیل کی وضعات عمل میں لائی جائے گی۔

(۱) اوسط دہ سالہ اسکیل مقدم پٹواری مع کاغذبہا۔

(۲) دوانی بابتہ انتظام موضع۔

(۳) مصارف نگہداشت ذرائع آبپاشی بحساب فیصدی (۷) روپیہ بمورِ رقم اوسط دہ سالہ قابل وصول تری زیر پارکم۔

(۴) کوئی رقم جو بروئے سند بحق سرکار ادا شدنی ہو۔

ان مدات کی رقم وضع ہونے کے بعد باقی رقم اوسط سالانہ حقیقی آمدنی متصور ہوگی۔

ادائی معاوضہ کی دو شکلیں۔

ف ۳۱۔ یہ امر سرکار عالی کی صوابدید پر منحصر رہے گا کہ اشکال مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک صورت پر معاوضہ کی ادائی تجویز کرے۔

(۱) حسب فقرات (۲۹ و ۳۰) جو اوسط سالانہ حقیقی آمدنی مشخص ہو اوس کو قائم رکھنے کے لئے فی صدی (۵) روپیہ شرح منافعہ پر اتنا سرمایہ دیا جائے کہ اوس سے آمدنی مذکور وصول ہوتی رہے یا دوسرے الفاظ میں آمدنی مذکور کا بیس گنا معاوضہ دیا جائے اور رقم مشخصہ پر حسب دفعہ (۱۸) قانون حصول اراضی فیصدی (۱۵) روپیہ کا مزید اضافہ بھی دیا جائے گا۔

(۲) حسب شکل اوّل جو اوسط سالانہ حقیقی آمدنی مشخص ہو وہ خزانہ سرکاری سے سالانہ ادا ہوگی ایسی صورت میں معاوضہ مذکور اون احکام عطیات کے تابع رہے گا جو قبل حصول اراضی موضع سے متعلق تھے۔

ذریعہ آبپاشی کا جداگانہ معاوضہ نہیں ملیگا

ف ۳۲۔ بموجب فقرہ مذکورہ بالا حقیقی اوسط سالانہ آمدنی پر معاوضہ مشخص کرنے کے بعد ذرائع آبپاشی کا جداگانہ معاوضہ مشخص نہ ہو سکیگا کیونکہ ذرائع آبپاشی کے وجود سے جو آمدنی اراضی تری کی ہوتی ہے وہ اوسط آمدنی کے تشخیص میں شریک ہو جاتی ہے۔ اور یہی ذرائع آبپاشی کا بدل بھی ہو جاتا ہے۔

موضع جاگیر وغیرہ بندوبست شدہ نہو تو کس طرح اوسط آمدنی مشخص ہوگی

ف ۳۳۔ موضع جاگیر و مقطعہ وغیرہ بندوبست شدہ نہ ہو اور آمد و خرچ دہ سالہ کے حسابات ناقابل اطمینان ہوں تو مندرجۂ ذیل بڑی حد تک رہبری کر سکیں گے موضع کی پیمائش و پرت بندی بہ توسط سررشتہ بندوبست کرائی جائے گی اور مصارف اوس سررشتہ سے ادا ہوں گے جس کے اغراض میں حصول موضع کی کارروائی عمل میں آرہی ہو۔

خشکی کا دہارہ

اراضی زیر کاشت پر بندوبست سے جو دہارہ بندی ہوگی اوس میں سے اراضی خشکی کا دہارہ تو بطور سالانہ اوسط آمدنی کے قبول کر لیا جائے گا۔ لیکن اراضی تری کا

دہارہ بطور مقررہ وصول نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ بلحاظ ہنگام کمی وبیشی ہوتی رہتی ہے اس لئے علی العموم فی صدی (۳۰) روپیہ کی کمی کر کے فیصدی (۷۰) روپیہ کو بطور اوسط آمدنی قرار دینا مناسب ہوگا متفرق ابواب کی سالانہ اوسط آمدنی کو مشخص کرنے کے لئے جہاں تک ہو سکے موضع زیر بحث کے حالات پر حکنہ غور کیا جائے گا۔ اور مزید برآں متصلہ مواضع کے ابواب کی سالانہ آمدنی کو پیش نظر رکھا جائے گا اور جس تحقیقات یا استخراج کی بناء پر اوسط سالانہ آمدنی کی رقم مشخص کی جائے گی۔ اس کی مفصل کیفیت بھی قلمبند کر لیجائیگی بقیہ امور کی تکمیل میں اوسی طرح عمل کیا جائے گا جیسا کہ فقرات (۲۹ تا ۳۱) میں بیان کیا گیا ہے۔

علاقہ جاگیر کے پٹہ دار یا کاشتکار کے حقوق کا تصفیہ

ف ۳۴ - فقرات مندرجہ بالا صرف مالک موضع کے معاوضہ کی تشخیص سے متعلق ہیں رعایا رجاگیر بیدخل ہوتی تو اون کے معاوضوں کا تصفیہ جداگانہ مثل رعایا رخالصہ عمل میں آئے گا۔

پٹہ دار اور میعادی کاشتکاروں کے حقوق کا تصفیہ

ف ۳۵ - جس علاقہ جاگیر میں پٹہ کا عمل نہ ہو میعادی قول پر اراضی جزروع کر لی جاتی ہو تو کاشتکاروں کے حقوق معاوضہ کو بلحاظ اون کے استفادہ کے کہ وہ کس حد تک دیرپا ہے یا کس حد تک عارضی ہے واقعات وحالات کے تحت طے کرنا پڑیگا۔

موضع جاگیر وغیرہ کی جزو اراضی لینے کی صورت میں متفرق ابواب کا معاوضہ

ف ۳۶ - کسی موضع جاگیر مقطعہ وغیرہ میں سے بہت ہی مختصر اراضی حاصل کی تو اوس اراضی کی سالانہ اوسط آمدنی اور معاوضہ کو مشخص کرنے میں وہی طریقۂ عمل ملحوظ رہے گا۔ جو فقرات ماسبق میں بیان کیا گیا ہے۔ لیکن متفرق ابواب کی سالانہ اوسط آمدنی کے گھٹ گئے پر معاوضہ کی ادائی لازمی نہ ہوگی۔ کیونکہ ان متفرق ابواب میں درختاں سیندہی و درختان مثمر وغیر مثمر ایسے مدات آمدنی ہیں کہ بقیہ رقبوں میں اون کی تلافی بہت جلد ہو جاتی ہے اور چند سالوں کے بعد آمدنی کا توازن قائم کر لینے کی گنجائش نکل آتی ہے اور اس کے علاوہ آمدنی کو درحقیقت کس خاص قطعہ اشجار سے متعین نہیں کیا جا سکتا

اور یہ کہ درخت ایک خاص عمر کے بعد پھر فائدہ نہیں پہنچاتے حالانکہ موضع کی اوسط آمدنی جاری رہتی ہے۔ لہذا یہ امر افسر معاوضہ کی قوت تمیزی پر منحصر رہے گا کہ وہ صورت مذکورہ بالا میں ابواب کا معاوضہ بیس گنے سے کم معیار پر کرے۔

متفرق درختاں سیندھی یا تاڑ کا معاوضہ

۳۷۔ سیندھی یا تاڑ کے درخت ایسی صورت میں کہ وہ متفرق طور پر حاصل کئے جائیں تو ان کے معاوضہ کی تشخیص بطریقہ ذیل عمل میں لائی جائیگی۔

(۱) درختان تراشیدہ قابل تاس۔

(الف) ہر درخت کی حقیقی آمدنی قرار دینے کا ایک طریقہ یہ ہوسکتا ہے کہ کل تراشیدہ قابل تاس درختوں کی تعداد اور اُن کی سالانہ آمدنی معلوم کر کے فی درخت کی اوسط آمدنی نکالی جائے اور ایسی اوسط آمدنی کو سالانہ آمدنی قرار دیا جائے

(ب) اگر طریقہ مذکور پر عمل نہ ہوسکے اور انفرادی طور پر قیمت مشخص کرنا پڑے تو دوسرا طریقہ یہ ہوسکتا ہے کہ مستاجروں کے ذیلی انتظامات کی تحقیقات عمل میں لانے کے بعد فی درخت کی سالانہ آمدنی معلوم کیجائے اور اس قرار دادہ آمدنی میں سے مستاجرون کے نفع کو بقدر فیصدی (۲۵) روپیہ اُٹھا کر کے بقیہ مالک درختان کی آمدنی تصور کیجائے

توضیح۔ ہر تراشیدہ درخت سالانہ آمدنی دینے والا نہیں ہوا کرتا۔ کیونکہ اقل درجہ ایک سال کا وقفہ دیا جاتا ہے گویا تراشیدہ درختوں کی مجموعی تعداد سے اوس میں سے نصف یا اوس سے کم درختان سالانہ آمدنی دینے والے ہونگے۔

(ج) ہر تراشیدہ قابل تاس درخت پر جہاں تک ممکن ہو اس طرح نظر ڈالنا بھی مناسب ہوگا کہ اوس کی تراش پر کس قدر عرصہ گذر چکا ہے یا یہ کہ ادو کتنے سال تک تاسا جاسکتا ہے۔ تاکہ مذکورہ بالا دونوں اعتبارات سے ہر درخت کی اوسط آمدنی مشخص ہوسکے اور جو ناکارہ درخت ہوں وہ خارج کئے جاسکیں۔

(د) بموجب اشکال الف و ب تشخیص معاوضہ کے وقت اگر قابل تراش درخت پائے جائیں تو محض اس وجہ سے کہ بعض تراشیدہ درخت قبل از وقت

مرجاتے ہیں اور مستاجرین نئے درختوں کو تاس کر اپنے نقصان کا تکملہ کر لیتے ہیں ۔ یہہ لازمی نہ ہوگا کہ ایسے درختوں کا معاوضہ جو حقیقتاً تراشیدہ نہیں ہیں ۔ قابل تراش درختوں کی طرح مشخص کیا جائے ۔

(۲) درختان قابل تراش جو درختان تاریخ حصول سے برس دو برس کے اندر تراشے جانے کے قابل ہوں اون کا معاوضہ اس اعتبار سے کہ گویا وہ بھی مثل درختان نمبر (۱) سالانہ آمدنی دیسکتے ہیں مشخص نہ ہوسکے گا ۔ بلکہ ایسے درختوں کی کوئی ایسی یکمشت قیمت تجویز کی جائے گی جو بمنزلہ قیمت بازار ہو ۔

(۳) درختان خرد ۔ ایسے درخت جن کی نشوونما کے لیے عرصہ درکار ہو اون کی قیمت بھی مثل درختان نمبر (۲) قیمت بازار پر نظر رکھتے ہوئے تجویز کی جاسکے گی اور اس امر کا لحاظ رکھنا بھی ضروری ہوگا کہ درختان خرد کلیتہً نشوونما نہیں پاتے اور مختلف وجوہ کی بنا پر اون کی ایک تعداد تلف بھی ہوجایا کرتی ہے ۔ لہذا حالات مذکورہ بالا پر غور کرتے ہوئے کوئی ہلکی شرح قیمت مشخص کی جانی چاہیئے ۔ جو بحیثیت مجموعی مناسب اوسط شرح شمار ہوسکے اور اعتدال سے بڑھنے نہ پائے ۔

سیندھی یا تاڑی کا درخت کب قابل تراش ہوتا ہی

۳۸ ۔ عموماً سیندھی کا درخت (۵ تا ۸) سال کی عمر میں قابل تراش ہوتا ہے اور (۱۰ تا ۲۰) سال تک تاسا جاتا ہے اور ہر تاس (۲) سال میں ایک دفعہ (۳) ماہ تک ایک دن آڑ کرکے اور عموماً تاڑ کا درخت (۲۵) سال کی عمر میں قابل تراش ہوتا ہے اور (۱۰۰) سال تک تاسا جاتا ہے اور ہر تاس (۴) ماہ تک بلا وقفہ ہوتی ہے ۔

متفرق درختان گلمہوہ کا معاوضہ

۳۹ ۔ درختان گلمہوہ کا کہیں پھول اور پھل فروخت کیا جاتا ہے اور کہیں صرف اسکا چوبینہ استعمال میں لایا جاتا ہے جہاں پر استفادہ کیا جاتا ہی تو باردار درخت کی سالانہ اوسط آمدنی دو آنہ تک شمار کیجائے گی اور ایسے درختوں کے اوسط عمر کے معیار میں بیس گنے سے کم معاوضہ مشخص کیا جاسکیگا اور چوبینہ کا معاوضہ جداگانہ نہیں دیا جائے گا ۔

جہاں پھل اور پھول سے استفادہ نہ کیا جاتا ہو تو عام طور پر چوبینہ کے استعمال کے لحاظ سے جو مقامی قیمت ثابت ہو وہ ادا کی جائے گی۔

مذکورہ بالا دونوں صورتوں میں سے جس صورت پر معاوضہ زیادہ ملتا ہو تو اوس کے اختیار کرنے میں کوئی امر مانع نہ ہوگا۔

کسی موضع جاگیر کا صرف ذریعہ آبپاشی حاصل کیا جائے تو کیا عمل ہوگا

ف ۴۰۔ اگر کسی موضع جاگیر کے کسی تالاب یا کنٹہ کو شکست کر دینے کی ضرورت پیش آئے اور اس وجہ سے ذریعہ مذکور کے تحت کا آیاکٹ افتادہ رہے تو ایسی صورت میں نقصان کی تشخیص حسب فقرہ (۲۹) ضمن (۱ و ۵) عمل میں آئیگی۔ اس طرح جو آمدنی مشخص ہو اوس میں سے حسب ذیل منہائیوں کا عمل ہوگا۔

(۱) رقبہ آیاکٹ کو آیندہ خشکی تصور کر کے موضع کے خشکی دہارہ کے لحاظ سے جو محاصل قائم ہو اوسکو منہا کیا جائے گا۔

(۲) اگر ذریعہ مذکور کی شکمی اراضی کلیتہً یا منجملہ بہ قبضہ جاگیر چھوڑ دی جائے تو ایسی اراضی پر بھی محاصل خشکی مقرر کر کے منہا کیا جائے گا۔ مذکورۂ بالا منہائیوں کے بعد جو سالانہ نقصان قرار پائے اوسمیں سے حسب فقرہ (۲۹) مدات نمبر (۱ و ۳) کی بابتہ وضعات عمل میں آئے گی۔ جس کے بعد حقیقی سالانہ نقصان قرار پائے گا۔ اس طرح جو نقصان مشخص ہو اوس کے معاوضہ کی ادائی بموجب فقرہ (۳۰) عمل میں آئے گی۔

سند و منتخب جاگیر کا معائنہ

ف ۴۱۔ موضع جاگیر کے معاوضہ کی تشخیص کے وقت اسناد و منتخبہ جات کو دیکھ لینا ضروری ہے۔ تاکہ نوعیت عطا معلوم ہو سکے اور حقداروں کا بھی تعین ہو سکے۔ اور اگر سند پیش نہ ہو تو ایسی صورت میں باستمزاج صیغۂ عطیات کارروائی عمل میں لائی جانی چاہیئے۔

متفرقات

جاگیر کی تھوڑی اراضی حاصل کیجائے اور اوس میں انعامات ہوں تو کیا عمل ہوگا۔

دفعہ ۴۲۔ کسی موضع جاگیر و مقطعہ وغیرہ کی تھوڑی اراضی حاصل کی جائے اور ایسی اراضی میں انعامی اراضی واقع ہو تو۔

(الف) مالک موضع سے سمجھوتہ کرکے اوسی موضع میں کوئی غیر مقبوضہ اراضی انعامداروں کو دلا دی جاسکتی ہے اور جو نقد معاوضہ اراضی نہ ملنے کی صورت میں انعامداروں کو دیا جاسکتا تھا وہ معاوضہ اخراجات تیاری اراضی جدید کی منہائی کے بعد مالک موضع کو دیدیا جائے گا۔ اس طرح ایک لحاظ سے بہ کفایت تصفیہ ہوگا۔ اور دوسرے اعتبار سے انعامداروں کو معاوضہ میں زمین مل جائے گی۔

(ب) حسب ضمن الف زمین نہ دلائی جاسکے تو بجز کسی خاص شکل کے جو عہدہ دار معاوضہ کی رائے میں کسی خالصہ کی زمین غیر مقبوضہ دلانے یا سالانہ نقدی معاوضہ جاری کرانے کے لئے قابل سفارش قرار پائے عام طور پر انعامداروں کو نقد معاوضہ ایصال کر دینا بہتر ہوگا۔

جاگیر کی آبادی میں سے چند مکانات کا تخلیہ کرایا جائے تو ادائی معاوضہ کی صورت

دفعہ ۴۳۔ اگر موضع جاگیر وغیرہ کی آبادی میں چند مکانات کا تخلیہ کرایا جائے تو عام قاعدہ کے تحت مکانات کا معاوضہ ادا کیا جائے گا۔ مگر اراضی گاؤٹھان کا معاوضہ مالک موضع یا رعایا دونوں میں سے کسی کو نہیں دیا جائیگا۔ اگر تخلیہ کرنے والی رعایا اوسی موضع میں سکونت رکھنا چاہے تو جاگیردار سے تعمیر مکانات کے لئے غیر مقبوضہ اراضی بلا کسی بدل کے دلا دی جانا چاہیئے لیکن اگر ایسی اراضی نہ مل سکے تو اوس قدر مقبوضہ اراضی جو پہلے مالکین مکانات کے تصرف میں تھی قانون حصول اراضی کے تحت حاصل کرکے تعمیر مکانات کے لئے تفویض کرا دی جائیگی۔

اور ایسی اراضی کا جو معاوضہ جاگیردار و قابض اراضی کے حق میں بلحاظ نقرات ماسبق ہوتا ہو نقد یکمشت ادا کیا جائیگا۔

اراضی درآمدہ سڑک کا معاوضہ جاگیر کو ادا نہ ہوگا۔

ف ۴۴۔ سرکاری سڑکوں کی تعمیر میں کہیں موضع جاگیر و مقطعہ وغیرہ کا تھوڑا رقبہ داخل ہو جاتا ہے۔ ایسے رقبہ کا معاوضہ عام طور پر مالک موضع کو نہیں دیا جارہا ہے۔ بوجہ اس کے کہ سڑک کے تعمیری مصارف میں جاگیر کی شرکت نہیں ہوتی ہے اور سڑک کی تعمیر ہونے سے بالواسطہ جاگیرات کا بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اس بنا پر جاگیر کی اراضی درآمدہ سڑک کا معاوضہ جاگیردار کو دینا ناقابل غور خیال کیا گیا ہے۔ جب تک کہ سرکار سے کوئی اور حکم صادر نہ ہو موجودہ عملدرآمد قائم رہے گا۔

اراضی پر عارضی قبضہ کا معاوضہ

ف ۴۵۔ کسی اراضی پر عارضی قبضہ درکار ہو تو اوس کے معاوضہ کو اس کے محل وقوع اور ہر قابض اراضی کی حالت کے مدنظر مشخص کرنا پڑتا ہے کسی غیر مزروعہ زمین کے عارضی قبضہ کا معاوضہ بہت زیادہ نہ ہوگا اور جو بطریق کرایہ یا اجارہ بھی مقرر ہو سکتا ہے لیکن زیر کاشت اراضی کے عارضی حصول کا معاوضہ مشخص کرتے وقت یہ غور کر لینا ضروری ہے کہ اس طرح پر جو معاوضہ مشخص ہو اور اراضی کے خرید لینے میں جو قیمت بازار مشخص ہوتی ہو۔ دونوں میں کیا فرق ہے، کیونکہ چند سالہ استفادہ کو روک کر جو عارضی دیا جائے گا وہ قیمت اراضی کے قریب پہنچ جائے گا اس کے بجائے اراضی کو خرید لینے میں یہ فائدہ ہوگا کہ عارضی قبضہ برخاست ہونے کے بعد اراضی یا تو سابقہ قابض کو پوری یا کسی قدر کم قیمت پر واپس دیدی جائیگی یا کسی اور کو فروخت کر دیجا سکے گی۔ لہذا مذکورہ بالا دونوں صورتوں میں سے جو صورت زیادہ بہتر معلوم ہو اوس کا اختیار کرنا مناسب ہوگا۔

فصل استادہ کا معاوضہ

ف ۴۶۔ کسی اراضی کو ایسے وقت حاصل کیا جائے۔ جبکہ اوس میں فصل بھی موجود ہو تو فصل موجودہ کا جداگانہ معاوضہ

بھی ادا کیا جائے گا۔ فصل موجودہ کی قیمت کو اس اعتبار سے قرار دینا پڑے گا کہ اگر وہ ہاتھ آتی تو مزارع کو کیا قیمت ملتی تاریخ حصول فصل سے اوس کی درو اور دنبالہ تک جو زمانہ باقی رہتا ہو اوس زمانہ کی بابتہ وہ اخراجات لازمی جو مزارع پر عاید ہو سکتے تھے اوس کو مجرا کر کے بقیہ قیمت ادا کی جائے گی۔ ایسی فصل کی سرکاری پن کی ادائی کے لئے آسامی کو ذمہ دار بنایا جائے گا اور اگر ایسی ذمہ داری کی تکمیل میں احتمال ہو تو اوس فصل کی بابت جو سرکاری مطالبہ ہو اوس کو ادا ہونے والی قیمت میں سے وضع کر کے تحصیل میں ارسال کر دیا جائے گا۔

حصول اراضی کے بعد کی کارروائیاں

ف ۴۷ - حصول اراضی کی کارروائی جس محکمہ کے اغراض کے لئے عمل میں آئے ایسی اراضی اوس محکمہ کے حوالہ کر دیجائیگی۔ جو اراضی حاصل کیجائے اوس کی تفصیلی اطلا میں تحصیل میں بھیج دی جائیں گی۔ اور ہر اراضی کیلئے یہ بھی بتا دینا چاہیئے کہ ادائی پن کی ذمہ داری کس فصل سے ختم ہو جائے گی۔ حاصل کی جانے والی جملہ اراضی کا معاوضہ ادا کرنے سے قبل یہ معلوم کر لینا چاہیئے کہ کسی اراضی پر کوئی سرکاری بقایا تو نہیں ہے اگر کوئی بقایا رہو تو اوس کو زر معاوضہ میں سے وضع کر کے تحصیل میں ارسال کر دینا چاہیئے۔

اگر کسی مقدمہ میں مخصوص واقعات کے تحت کسی اراضی کو ضرورت سے زیادہ حاصل کرنا پڑے تو ایسی زائد اراضی کو جملہ داخلوں کے ساتھ تحصیل کے حوالہ کر دیا جائیگا تاکہ ایسے زائد رقبہ کے متعلق مالگزاری کے انتظامات عمل میں لائے جاسکیں۔

ہر مقدمہ حصول اراضی میں اولاً نقد معاوضہ کی تشخیص ہوگی۔

ف ۴۸ - معاوضہ کے ہر ایک مقدمہ میں اولاً نقد یکشت معاوضہ مشخص کرنا چاہیئے، اور جبکہ معاوضہ مذکور کے بجائے اور کسی صورت پر بدل تجویز کرنے کی سفارش کرنا مقصود ہو تو ثانیاً اس کا ذکر کیا جانا چاہیئے۔

بالمعاوضہ پٹہ کی اراضی دلائی جاسکے گی۔

ف ۴۹ - اگر کوئی پٹہ دار جس کی اراضی کا نقد معاوضہ مشخص ہوا ہو۔ معاوضہ میں کسی سہل الحصول خارج ازکھاتہ یا پرمبوک اراضی کا

پٹہ دلانے کی درخواست کرے اور ایسی اراضی قواعد نافذہ کے تحت پٹہ پر اُٹھانے کے قابل ہو تو بشرطیکہ مفاد عامہ کے خلاف نہ ہو اوس کا پٹہ معاوضہ میں دلایا جا سکتا ہے - ایسی اراضی کی اس اعتبار سے کہ اوس پر محنت و صرفہ برداشت کرنا پڑتا ہے اور انتفاع میں بھی دیر لگتی ہے ایسی قیمت قرار دی جائے گی - جو معتدل و واجبی ہو حسب صراحت بالا جو قیمت قرار دیجائے وہ معاوضہ مشخصہ میں سے وضع کرکے تحصیل میں ارسال کردی جائے گی اور بقیہ معاوضہ نقد ادا کیا جائے گا فقط

غلام محمود قریشی
منجانب معتمد مال

جریدہ اعلامیہ
جلد ۶ نمبر ۲۳
مورخہ ۹ مہر
ارد یبہشت ۱۳۴۲ف
جزو ثانی ص ۴۸۵

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک

مورخہ ۱۸ اسفندار فروردی ۱۳۴۲ف

نشان فوجداری (۱۲) نشان مثل ۲۰۹ بابتہ ۱۳۴۱ف فصلی

مضمون

ملزمین مقید محبس کی نسبت ادخال مچلکہ یا ضمانت کا حکم ہو جائے تو مہتمم محبس یا داروغہ مجاز تصدیق ہوں گے

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

عدالت ضلع ناندیڑ کی تحریک تھی کہ ملزمین موجودہ محبس کی نسبت عدالت سے ادخال مچلکہ یا ضمانت کا حکم ہو جائے تو ملزمین کو عدالت میں طلب کرکے بعد تصدیق مچلکہ جات کر بغرض رہائی محبس میں روانہ کرنا ایک تکلیف دہ امر ہے۔ اس لئے بروقت رہائی ملزمین مچلکہ جات کی تکمیل محبس سے ہونی چاہئے اور حقیقت بنظر سہولت کار جبکہ مہتمم محبس موجود نہ ہو تو داروغہ محبس کی تصدیق اس واقعی ملزم نے ایسا مچلکہ تکمیل کیا کافی متصور ہونا چاہئے ورنہ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جب مہتمم محبس نہ رہیں احکام رہائی پر مچلکہ معطل پڑے رہیں گے یا قیدی کو عدالت تک جانا پڑیگا۔ بنابراں بحصول منظوری صدارت عظمیٰ مندرجہ مراسلہ محکمۂ سرکار نمبر ۲۰۵۱ مورخہ ۸ اسفندار فروردی ۱۳۴۲ف اجلاس انتظامی سے حکم دیا جاتا ہے کہ بنظر سہولت اجرائی کار داروغہ محبس کو بغیاب مہتمم محبس تصدیق مچلکہ کا مجاز کیا جاتا ہے پس حسبہٗ عمل ہو۔

شرح دستخط
معتمد مجلس

مراسلہ معتمد سرکارعالی صیغۂ عدالت وکوتوالی وامورعامہ (صیغۂ رازکوتوالی) واقع ۱۷ دے سنہ ۱۳۳۹ف

نشان مثل محکمۂ ہذا (۱۱۰) بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان (۵۴)

اعلامیہ مشتہرہ جریدہ سنہ ۱۳۳۹ف موٴرخہ ۲۸ دی جزو اول ص ۹۷

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدراعظم بہادر باب حکومت

مقدمہ

قواعد انعقاد جلسہ ہائے عام

از طرف نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد……
بخدمت صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکارعالی

بسلسلہ مراسلہ نشان (۴۱۳) مورخہ ۸ مہر سنہ ۱۳۳۸ف وبشرف صدور فرمان مبارک مؤرخہ ۱۴ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۸ھ نگارش ہے کہ آئندہ ممالک محروسہ سرکارعالی میں عام جلسوں کے انعقاد کے متعلق مندرجۂ ذیل ضابطہ پرعمل ہونا چاہیئے۔

جو شخص کسی قسم کا جلسہ عام منعقد کرنا چاہے اُسپر لازم ہوگا کہ اگر جلسہ حدود بلدہ میں ہونیوالا ہو تو اپنے اس ارادہ کی تحریری اطلاع کوتوال صاحب بلدہ کو اور دوسری صورتوں میں تعلقدار صاحب متعلقہ کو انعقاد جلسہ سے کم از کم دس روز پیشتر دے۔ اگر جلسہ بادی النظر میں سیاسی نوعیت کا نہ ہو اور کوتوال صاحب یا تعلقدار صاحب متعلقہ کی رائے میں اس سے سیاسی نتائج برآمد ہونے کا احتمال بھی نہ ہو تو اُس شخص کو فوراً مطلع کردیا جائیگا کہ جلسہ کے انعقاد کے لئے کسی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔

کسی جلسہ کے امکانی نتائج کا اندازہ لگانے کی غرض سے کوتوال صاحب یا تعلقدار صاحب متعلقہ مجاز ہونگے کہ اس جلسہ کے مجوزہ نظام العمل اور تقاریر کے نقول اور دیگر عاقدین جلسہ مقررین کے نامو‌ں کی ایک فہرست طلب کرلیں۔ لیکن اگر کوئی معقول وجہ فہرست وغیرہ کے طلب کرنے کی ظاہر نہ ہو تو اس طرح عمل نہ کیا جائیگا بشرطیکہ عاقد جلسہ اس امر کی ذمہ داری لے کہ جلسہ کی کارروائی بالکل غیرسیاسی ہوگی۔ اگر جلسہ بادی النظر میں سیاسی نوعیت کا ہو یا اس سے سیاسی نتائج برآمد ہونے کا احتمال ہو تو انعقاد جلسہ کی اطلاع دینے والے کو معلوم کرایا جائیگا کہ اس کے لئے سرکار کی منظوری کی ضرورت ہے اور بغیر ایسی منظوری کے جلسہ منعقد نہیں ہوسکتا۔ بجز اس کے کہ سرکار نے کسی سیاسی جلسہ کے انعقاد کی منظوری دی ہو۔ صدر جلسہ ذمہ دار ہوں گے کہ جلسہ سیاسی حیثیت اختیار نہ کرے۔ اگر سرکارعالی کی رائے میں کسی خاص مقدمہ میں اس امر کے اطمینان کی غرض سے ضمانت لینا مناسب معلوم ہو تو

حسبہ عمل کیا جائیگا۔

نقلئے ہذا بسلسلہ مراسلہ نشان (۱۴۱۴) مورخہ ۸ رمہر ۱۳۳۸ف بخدمت کوتوال صاحب بلدہ اطلاعاً وتعمیلاً مرسل ہے۔

ثبت دستخط۔ نائب معتمد

۲۰ رخورداد ۱۳۴۲ف

بمنظوری ملازمان خسروی حسب ذیل کمیونکے بغرض اطلاع شائع کیا جاتا ہے۔

نمبر ۲۹ جریدہ اعلامیہ جلد ۶۴ مورخہ ۱۰ ارتیر ۱۳۴۲ف جزو اول ص ۳۸۹

کمیونکے

سرکار عالی کو اُن مضامین کی طرف متوجہ کیا گیا ہے جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں جلسہ ہائے عام کے انعقاد سے متعلق اخبارات میں شائع ہوئے ہیں۔ گشتی نشان (۵۳) مورخہ ۷ اردی ۱۳۳۹ف کی رو سے ہر اُس شخص پر جو کسی قسم کا جلسۂ عام منعقد کرنا چاہے۔ لازم کہ اگر جلسہ حدود بلدہ میں ہونیوالا ہے تو اپنے اس ارادہ کی تحریری اطلاع کوتوال بلدہ کو اور دوسری صورتوں میں تعلقدار متعلقہ کو انعقاد جلسہ سے کم از کم دس روز پیشتر دے ظاہر ہے کہ مفاد عامہ کے مدنظر اس قسم کی اطلاع بدیہی ضروری ہے۔ کیونکہ ممکن ہے کہ ٹریفک کے انتظام یا قیام امن وغیرہ کے لئے انتظامات کرنے کی ضرورت لاحق ہو۔ اگر بادی النظر میں جلسہ سیاسی نوعیت کا نہ ہو اور کوتوال صاحب یا تعلقدار صاحب متعلقہ کی رائے میں اس سے سیاسی نتائج برآمد ہونے کا احتمال بھی نہ ہو تو اُس شخص کو فوراً اطلاع کر دیجاتی ہے کہ جلسہ کے انعقاد کے لئے کسی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ کسی جلسہ کے امکانی نتائج کے متعلق رائے قائم کرنے کی غرض سے کوتوال صاحب یا تعلقدار صاحب متعلقہ مجاز ہیں کہ اس جلسہ کے مجوزہ نظام العمل اور تقاریر کے نقول اور دیگر عاقدین جلسہ و مقررون کے ناموں کی ایک فہرست طلب کریں۔ کیونکہ جلسہ کے نتائج کا بہت کچھ انحصار بلا شبہ انہی لوگوں کے کیرکٹر اور ان کی شہرت پر ہے۔ لیکن اگر فہرست وغیرہ طلب کرنے کی کوئی معقول وجہ ظاہر نہ ہو تو اس طرح عمل نہ کیا جائے گا بشرطیکہ عاقد جلسہ اس امر کی ذمہ داری لے کہ جلسہ کی کارروائی بالکل غیر سیاسی ہوگی اگر جلسہ بادی النظر میں سیاسی نوعیت کا ہو یا اُس سے سیاسی نتائج برآمد ہونے کا احتمال ہو تو بانی جلسہ

کو اطلاع کر دیجاتی ہے کہ اس کے لئے سرکار عالی کی منظوری کی ضرورت ہے اور بغیر ایسی منظوری کے جلسہ منعقد نہیں ہو سکتا ۔ بجز اس کے کہ سرکار نے کسی سیاسی جلسہ کے انعقاد کی منظوری دی ہو ۔ صدر جلسہ ذمہ دار ہوں گے کہ جلسہ سیاسی حیثیت اختیار نہ کرے ۔ اگر سرکار عالی کی رائے میں کسی خاص مقدمہ میں اس امر کے اطمینان کی غرض سے ضمانت لینا مناسب معلوم ہو تو حسبہ عمل کیا جاتا ہے ۔

سرکار عالی سیاسی جلسوں سے متعلق اپنی پالسی میں کسی قسم کی ترمیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہے سیاسی جلسوں کے تحت ایسے تمام جلسے آتے ہیں جن سے فرقہ واری نزاع پیدا ہونے کا احتمال ہو یا جن سے حکومت کے خلاف بدخواہی پیدا کرنے کا احتمال ہو اور یا جن میں ممالک محروسہ یا برٹش انڈیا کے نظم و نسق کی مخالفت کی جائے ۔ بالخصوص جبکہ وہ منظم شکل میں ہو اور یا جن کے ذریعہ سے حکومت اور اس کے عہدہ داروں کو بدنام کئے جانیکا امکان ہو ۔ لیکن سرکار عالی کا یہ منشا نہیں ہے کہ خالص معاشرتی ، مذہبی ، تعلیمی ، یا اقتصادی نوعیت کے جلسوں میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا کی جائے ۔ خورداد ۱۳۴۷ف میں جملہ حکام ضلع پر یہ امر واضح کر دیا گیا تھا کہ یہ اُن کا فرض ہے کہ ایسا انتظام کریں کہ غیر سیاسی جلسوں کی راہ میں بلا ضرورت رکاوٹ پیدا نہ کی جائے اور اس قسم کے غیر سیاسی جلسے منعقد کرنے کی درخواستوں پر فوراً کارروائی ہونی چاہیئے اور اس امر کا تصفیہ کرنے کے لئے کہ آیا کوئی جلسہ سیاسی نوعیت کا ہے یا اُس سے سیاسی نتائج پیدا ہونگے یا نہیں ۔ اُن کو اپنی سمجھ سے کام لیکر اپنی ذمہ داری پر کام کرنا چاہیئے ۔ اُن کو یہ بھی ہدایت کردی گئی تھی کہ وہ ایسے جلسوں کے انعقاد کی درخواستوں کو جن کے خلاف کوئی معقول اعتراض نہ ہو سکتا ہو سرکار میں پیش کرنے سے احتراز کریں ۔ اس امر کا احتمال ظاہر کیا گیا ہے کہ ذمہ داری سے بچنے کے لئے حکام ضلع ان ہدایات کی تعبیر اُس اسپرٹ میں نہیں کرتے جو سرکار کا منشا تھا اور ایسے جلسوں کے انعقاد کی اجازت دینے پر بھی مائل نہیں ہوتے جن کی اجازت بلا کسی تردد کے دیجا سکتی ہے سرکار عالی کے پیش نظر جو شہادت ہے اُس کی بنا پر سرکار عالی کو یہ باور کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ یہ خوف مبنی بر حقیقت ہے اور یہ کہ گشتی زیر بحث واقعی غیر سیاسی جلسوں کے انعقاد کی راہ میں حقیقی طور پر کوئی رکاوٹ پیدا کرتی ہے ۔ اُس کے برخلاف معلوم ہوتا ہے کہ ۱۳۴۱ف میں شہر حیدرآباد اندرون و بیرون میں (۱۰۵) جلسہ ہائے عام کے انعقاد کی اجازت دی گئی اور صرف ایک صورت میں اجازت

نہیں دی گئی ۔ بریں ہم سرکار عالی جملہ حکامان ضلع اور کوتوال بلدہ کے نام اس قسم کی مزید ہدایات جاری کر رہے ہیں کہ انعقاد جلسہ کی اجازت دینے کے متعلق بھی اُن کی ذمہ داری اسی قدر حقیقی ہے جسقدر کہ اجازت عطا کرنے کی ذمہ داری ہے ۔ اس امر کے اظہار کی چنداں ضرورت نہیں کہ جو شخص جلسہ منعقد کرنا چاہتا ہو مگر اس کو انعقاد جلسہ کی اجازت تعلقدار یا کوتوال صاحب بلدہ سے عطا نہ ہو اُس کو ہر وقت اختیار حاصل ہے کہ راست سرکار میں مرافعہ کرے ۔

محمد اظہر حسن ۔ نائب معتمد

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۴ نمبر ۲۳ مورخہ ۱۶ سنہ ... اردی بہشت سنہ ۱۳۴۲ف جزو ثانی ۵۰۲

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (دستر انتظامی صیغہ استدراک)
مورخہ ۱۸ اسفندار فروردی سنہ ۱۳۴۲ف

نشان (۱۱) فوجداری — نشان مثل ۷ ۴۵۸ سنہ ۱۳۴۰ فصلی

مضمون

زمانہ قید تاریخ تجویز مجلس عالیہ عدالت شمار ہوگا گو سزا تابع منظوری سرکار ہو

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

صدر نظامت محابس کی اس تحریک پر کہ صدر محابس بلدہ میں ملزمین زیر دریافت کی تعداد زیادہ ہے۔ جن کی مدت حوالات چار سال سے متجاوز ہو چکی ہے ان کے متعلق اکثر صورتوں میں مجلس عالیہ عدالت سے حبس دوام کی سزا ہو چکی ہے۔ لیکن یا تو مرافعہ جوڈیشل کمیٹی یا بانتظار منظوری سرکار زیر تحقیقات رکھا گیا ہے۔ اگر ان ملزمین کو تاریخ تجویز مجلس عالیہ عدالت سے زمرۂ سزایاب میں شریک کر لیا جاتا تو بشمول معافیات وغیرہ ان کی تقریباً ربع سزا منقضی ہو جاتی اور کسی نہ کسی کام سے واقف ہو جاتے اور مامور بہ مشقت رکھا جاتا تو خود ان کے اور سرکار کے لئے باعث منفعت ہوتا۔ پس ایسے ملزمین کو تاریخ تجویز مجلس عالیہ عدالت سے زمرۂ سزایاب میں شریک کر لئے جانے کا تصفیہ فرمایا جائے اس کی نسبت اجلاس انتظامی سے یہ رائے ظاہر کی گئی تھی کہ "اس کا اصلی علاج یہ ہے کہ قوانین وضوابط متعلقہ میں ترمیم ہو جائے تاکہ ایسی صورت پیش نہ آئے۔ مثلاً عدالت عالیہ کے تمام احکام قطعی ہونے چاہئیں۔ البتہ سزائے حبس دوام اور قصاص کے مقدمات میں ایک مدت معین تک ملزمین کو بذریعہ جوڈیشل کمیٹی بارگاہ خسروی میں چارہ جوئی کا حق حاصل ہونا چاہئے۔ نیز جوڈیشل کمیٹی کے قانون میں ایسی تنظیم ہو کہ مرافعات ایک مدت معینہ کے اندر ختم ہو جائیں۔ لہذا جب تک ضوابط وقوانین مدون نہ ہوں عارضی انتظام کی حد تک صدر ناظم صاحب کی تحریک منظور کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ یہ کارروائی بذریعہ کونسل بارگاہ خسروی میں پیش ہوئی اور بذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۹ رمضان المبارک سنہ ۱۳۵۱ھ یہ حکم شرف صدور لایا ہے کہ "کونسل کی رائے

مناسب ہے۔ حسبہ قواعد مدون ہوئے تک عارضی طور پر اسبارہ میں تحریک سررشتہ منظور کی جائے۔ یعنے جب کسی ملزم کی نسبت عدالت العالیہ سے آخری تجویز نسبت سزا و کے مکمل ہو جائے تو قید کا زمانہ اُسی تاریخ سے شمار کیا جانا چاہیے گویہ تجویز سزا و تابع منظوری سرکار ہو"

پس حسبہ عزت تعمیل حاصل کی جائے۔

شرحد تخط معتمد مجلس

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک) مورخہ ۳ امرداد بہشت ۱۳۴۲ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۴ نمبر ۲۴ مورخہ ۱۶ امرداد بہشت ۱۳۴۲ف جزو ثانی ص ۵۰۲

نشان مجاریہ (۲۴۴) نشان مسل (۲۷۷۷) ۱۳۴۲ف

مضمون

اندرون سمت یا ضلع بذریعہ تبادلہ ایسا انتظام کیا جائے کہ انگریزی و ملکی زبان جاننے والے عدالت میں ماموار ہو جائیں

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظمار عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

اگرچہ نظماء عدالت کو بروئے دستور العمل علی قدر مراتب ۳۰ تا ۶۰ یا ۷۰ و ۸۰ کی جائدادوں پر تقرر کا اختیار دیا گیا ہے اور وہ ابتدائی تقرر کیوقت لیاقت علمی و واقفیت زبان ملکی کا لحاظ کر سکتے ہیں کیونکہ ملک میں لائق افراد کی کمی نہیں۔ اعلیٰ قابلیت رکھنے والے قلیل تنخواہوں پر بھی دستیاب ہو سکتے ہیں نیز اندرون سمت یا اندرون ضلع نظماء بذریعہ تبادلہ ایسا انتظام بھی کر سکتے ہیں کہ ہر ایک عدالت میں انگریزی و ملکی زبان جاننے والے ماموار ہو جائیں۔ تاہم اسکیل کے نفاذ سے بھی طبقۂ عمال میں کوئی جائداد کسی خاص خدمت کے لئے مختص نہیں رہی ہے۔ بلکہ اندرون اسکیل تقرر کرکے ہر عہدہ دار اپنے دفتر کے مختلف صیغہ جات میں بلحاظ موزونیت اہلکاروں کو متعین کر سکتا ہے باایں ہمہ بعض نظماء ان تمام صورتوں کو نظر انداز کرکے اس بات کے شاکی پائے جاتے ہیں کہ اُن کے دفتر میں کوئی ایسا مترجم نہیں ہے جو خدمت ترجمانی انجام دے سکے۔

لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ جن عدالتوں میں ایسے اہلکار موجود نہ ہوں جو فرائض مترجمی و ترجمانی انجام دے سکیں تو وہ بفرصت اولیں تدابیر متذکرہ میں سے جس طرح مناسب سمجھیں اس ضرورت کی تکمیل کرلیں۔ اس کے بعد بھی اگر کسی عدالت میں حسب ہدایت ہذا عمل نہ ہوا تو مجبوراً عدالت العالیہ سے وہاں کیلئے تقررات کا انتظام کیا جائیگا۔

شرح دستخط معتمد مجلس

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۲۸ فروردی ۱۳۴۲ ف

نشان مجاریہ (۱۶) مشمولہ مثل ۱۸۲ بابتہ ۱۳۴۲ ف (شاخ عام)

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۴ نمبر ۲۶ مورخہ ۶ خورداد ۱۳۴۲ ف جزو شمالی ص ۵۷۵

مقاصد

تصفیہ وضعات کنٹری بیوشن از ماہواریاباں خاص ورعایتی وغیرہ بصورت وکالت و تجارت

منجانب مرزا نصر اللہ خاں بیرسٹرایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی .....

بہ تنسیخ گشتی محکمۂ ہذا نمبر ۲۵ واقع ۲۳ امرداد ۱۳۳۳ ف بسلسلہ مراسلہ کلیات نشان ۲۱ واقع ۲۲ بہمن ۱۳۳۲ ف ترقیم ہے کہ بمتابعت فرمان خسروی مؤرخہ رمضان المبارک ۱۳۵۱ھ مندرجہ مراسلہ محکمۂ سرکار عالی صیغۂ فینانس ۱۸۹ صیغۂ فوج واقع ۳۰ اسفندار ۱۳۴۲ ف حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ یمین السلطنت سر صدر اعظم بہادر ماہواریابان خاص ورعایتی وغیرہ سے بصورت تجارت و ملازمت و وکالت وغیرہ کنٹری بیوشن کا لیا جانا لازمی قرار دیا گیا ہے۔

پس حسبۂ تعمیل ملحوظ رہے۔

مرزا نصر اللہ خاں صدر محاسب سرکار عالی

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت سررشتۂ انتظامی (صیغۂ استدراک) واقع ۴ اردی بہشت ۱۳۴۲ ف

نشان مجاریہ (۸۳۱۰) نشان مثل (۵۲۹۰) بابتہ ۱۳۴۱ ف

مضمون

مقدمہ متعلقہ مال میں ضرورت التواء ہو تو عدالتیں حکم التواء و دیگر ذریعہ تنقیح معتمدی مال کو اطلاع دیا کریں

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
خدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

صدر عدالت گلبرگہ نے ایک مقدمہ میں قرقی محاصل جاگیر کی منظوری بوسائط معمولی سررشتۂ مال سے حاصل کی۔ اس اثناء میں مدیونان کے منجملہ ایک مدیون نے بعد بلوغ تنسیخ ڈگری نالش کی اور رقم محاصل اٹھ جانیکا اندیشہ ظاہر کرکے درخواست التواء تعمیل پیش کی بناءبراں صدر عدالت موصوفہ سے تا بجز حصہ مدعی تعمیل ملتوی رہنے کا حکم تحصیل کو دیاگیا۔ معتمدی مال نے خواہش کی کہ حکم التواء بھیجکر ذریعہ نثنی معتمدی مال کو اطلاع دیجایا کرے۔ لہذا حکم دیاجاتاہے کہ جب عدالتوں کو حکم التواء کے اجراء کی ضرورت داعی ہو تو ذریعہ نثنی معتمدی مال کو بھی اطلاع دیجایا کرے۔

شرحد ستخط معتمد مجلس عالیہ عدالت

رزولیوشن سرکار عالی صیغۂ عدالت وکوتوالی وامور عامہ (عدالت)
واقع ۱۷ ہ ابہمن ۱۳۴۲ ف م ۲۱ ہ شعبان ۱۳۵۱ھ م ۲۰ ہ ڈسمبر ۱۹۳۲ء
نشان ۵/۲ از عدالت

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۴ نمبر ۲۷ مورخہ ۱۳ ہ خورداد ۱۳۴۲ ف جزو اول ص ۳۶۴

معمہ

نسبت انتزاع اختیارات عدالتی

کاغذات ذیل پیش وملاحظہ ہوئے :-

(۱) مراسلات عدالت العالیہ۔

(۲) روئداد کمیٹی انتزاع اختیارات عدالتی وانتظامی مورخہ ۲۱ ہ اسفندار ۱۳۴۱ ف۔

(۳) گذارش محکمۂ ہذا مورخہ ۲۷ ہ خورداد ۱۳۴۱ ف۔

بروئے دفعہ ۱۲۸ ضابطۂ فوجداری کسی مجمع خلاف قانون کو منتشر کرنے کے لئے فوج سے مدد لینے اور فیر کرنے کا حکم دینے کا وہ سب سے اعلیٰ درجہ کا ناظم مجاز ہے جو موقع پر موجود ہے موجودہ انتظام عدالتی کی رو سے مستقر ضلع پر ناظم عدالت ضلع اور تعلقدار ضلع دونوں موجود رہتے ہیں جنہیں ایک عدالتی اور دوسرا اعلیٰ انتظامی عہدہ دار ہے۔ اس امر پر غور کرنے کے لئے کہ ان

دونوں میں سے کس کو دفعہ محولہ کے تحت اعلیٰ درجہ کا ناظم قرار دیا جائے۔ سرکار عالی سے ایک کمیٹی کا انعقاد فرمایا گیا اور اُس نے یہ رائے عرض کی کہ بلحاظ حالات ان دونوں میں سے تعلقدار ضلع کا دفعہ ۱۲۸ ضابطۂ فوجداری کی حد تک اعلیٰ درجہ کا ناظم قرار دیا جانا مناسب ہے کیونکہ اول تو وہ پولیس کا بالراست حاکم اعلیٰ ہے اور دوسرے ضلع کے انتظامی معاملات کی ذمہ داری بالکلیہ اسپر ہے۔ اس خیال سے کہ کمیٹی کی اس تجویز کو بروئے کار لانے کے لئے ضابطۂ فوجداری کی ترمیم لازمی ہوگی۔ اور ممکن ہے کہ اس ترمیم سے پہلے کسی وقت اس قسم انتظام کی ضرورت پیش آجانے کے باعث مقامی عہدہ داروں کے احکام میں تصادم ہوجائے عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر باتفاق آرا، معزز اراکین کونسل حسب ذیل حکم صادر فرمائے گئے

حُکم

اگر کسی مجمع خلاف قانون کو منتشر کرنے کے لئے فوج سے مدد لینے اور فیر کرنے کا حکم دینے کا موقع پیش آجائے تو بموجودگی تعلقدار موقع پر ناظم ضلع نہ جائیں تاکہ تحت قانون تعلقدار کو انتظام کرنے کا اور حکم دینے کا اختیار رہے۔ البتہ تعلقدار کی عدم موجودگی میں ناظم ضلع کا فرض ہوگا کہ وہ تحت قانون اختیارات عمل میں لائیں۔ اسی طرح اگر کسی مستقر تعلقہ یا اس کے حدود میں ناظم تعلقہ اور ڈویژن افیسر دونوں موجود ہوں تو ڈویژن افیسر کی موجودگی میں بوجوہات متذکرۂ صدر ناظم تعلقہ موقع پر نہ جائیں۔ البتہ ان کی عدم موجودگی میں وہ تحت قانون عمل کرسکتے ہیں۔

اکبر یار جنگ منصرم معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۴ نمبر ۲۹ مورخہ ۱۰ اسفندار ۱۳۴۲ ف۔

رزولیوشن محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی (صیغۂ کوتوالی) واقع ۱۶؍ فروردی ۱۳۴۲ ف م ۷؍ فبروری ۱۹۳۳ء م ۱۱؍ شوال المکرم ۱۳۵۱ھ

نشان ۵/۴ کوتوالی متفرقہ

جزو اول ص ۳۸۷

قواعد متعلق تعاقب و گرفتاری ملزمین علاقہ انگریزی بہ علاقہ سرکار عالی

کاغذات ذیل پیش و ملاحظہ ہوئے :-

(۱) مراسلہ رزیڈنسی نشان (۳۸۶۰) مورخہ ۱۵ اکٹوبر ۱۹۲۹ء۔

(۲) مراسلہ صدر نظامت کوتوالی اضلاع نشان (۳۳۹۱) مورخہ ۱۳ اسفندار ۱۳۳۹ ف۔

ملزمین کا تعاقب کرنے اور اُن کو گرفتار کرنے کے بارے میں سرکار عالی اور برٹش انڈیا کے مابین مساوات کا عمل کرنے کے متعلق بذریعہ صاحب عالیشان بہادر تحریک وصول ہونے پر بمنظوری حضرت اقدس و اعلیٰ مندرجۂ فرمان مبارک مصدرہ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۴۹ھ حسب ذیل حکم صادر کیا جاتا ہے۔

حکم

قواعد منسلکہ ہذا نافذ کئے جائیں۔

حسب الحکم

ذوالقدر جنگ۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

قواعد قانون متعلق تعاقب و گرفتاری ملزمین علاقہ انگریزی بعلاقہ سرکار عالی

باستعمال اختیارات مفوضہ از روئے دفعہ ۱۳ قانون تحویل ملزمین سرکار عالی نشان (۳) بابتہ ۱۳۱۶ ف عالیجناب صدر اعظم بہادر باجلاس کونسل نے ممالک محروسہ سرکار عالی میں اُن اشخاص کے تعاقب اور گرفتاری کے لئے جن پر علاقہ برٹش انڈیا میں کسی جرم کے ارتکاب کا الزام عاید کیا گیا ہو حسب ذیل قواعد نافذ فرمائے ہیں۔

(۱) جب کوئی شخص جس پر علاقہ برٹش انڈیا میں کسی ایسے جرم کے مرتکب ہونیکا الزام ہو چکا ارتکاب اگر ممالک محروسہ سرکار عالی میں کیا جاتا تو قانون تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی کسی دفعہ مندرجہ ضمیمہ قواعد ہذا کے تحت قابل سزا ہوتا اور اس شخص کے تعاقب میں اہالی پولیس سرکار عظمت مدار بھی ممالک مذکور میں داخل ہوں تو تعاقب کنندہ جمعیت بمتابعت احکام مابعد مندرجہ قواعد ہذا ملک سرکار عالی میں تعاقب جاری رکھکر مفرور کو گرفتار کر سکیگی۔

(۲) اختیار معطیہ تحت قاعدہ (۱) استعمال نہ کیا جاسکیگا بجز اُس صورت کے کہ :-

الف - جمعیت علاقہ برٹش انڈیا کا کم از کم ایک ایسا عہدہ دار پولیس شریک ہو جس کا درجہ علاقہ سرکار عالی کے جمعدار کوتوالی سے کم نہ ہو -

ب - حالات اس قسم کے ہوں کہ اس امر کی درخواست کرنے سے کہ مفرور کے تعاقب اور گرفتاری کی کارروائی کوتوالی سرکار عالی کی جانب سے عمل میں آئے مفرور کی گرفتاری میں رکاوٹ پیدا ہو جائے -

(۳) درحالیکہ تعاقب کنندہ جمعیت تحت قاعدہ (۲) ضمن (ب) ممالک محروسہ سرکار عالی میں مفرور کا تعاقب کررہی ہو - اگر مفرور کی گرفتاری سے قبل اور اُس کی گرفتاری میں ہرج پیدا ہوئے بغیر کوتوالی علاقہ سرکار عالی سے مراسلت کرنیکا موقع ہو تو تعاقب کنندہ کو لازم ہوگا کہ کوتوالی علاقہ سرکار عالی سے مراسلت کرے -

(۴) اُن قواعد کے مطابق جن اشخاص کو پولیس سرکار عظمت مدار گرفتار کرے اُن کو بفور گرفتاری ایسے قریب ترین مقام پر لیجایا جائیگا جہاں کسی عہدہ دار کوتوالی علاقہ سرکار عالی کے موجود ہونیکا علم ہو اور وہاں اُس کو کوتوالی سرکار عالی کے سپرد کر دیا جائیگا -

ذوالقدر جنگ

معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

ضمیمہ

دفعات تعزیرات آصفیہ	جرائم
۲۴۳	سزائے قتل عمد
۲۴۴	سزائے قتل انسان مستلزم السزا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچے
۲۴۸	قتل عمد کے اقدام کی سزا
۲۴۹	قتل انسان مستلزم السزا کے اقدام کی سزا
۲۵۱	ٹھگ ہونا اور اُس کی سزا
۳۱۸	سرقہ کے ارتکاب کی غرض سے ہلاک کرنے یا ضرر پہونچانے یا مزاحمت کرنے کی تیاری کے بعد سرقہ کرنے کی سزا

۳۲۸ سرقہ بالجبر کی سزاء

۳۲۹ سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں قصداً ضرر پہنچانے کی سزاء

۳۳۰ ڈکیتی کی سزاء

۳۳۱ ڈکیتی مع قتل عمد کی سزاء

۳۳۲ ڈکیتی کے ارتکاب کی تیاری کرنے کی سزاء

۳۳۳ ڈکیتی کے گروہ شامل میں ہونے کی سزاء

۳۳۴ چوروں کے گروہ میں شامل ہونے کی سزاء

۳۳۵ ڈکیتی کے ارتکاب کی غرض سے جمع ہونے کی سزاء

ذو القدر جنگ

معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکارعالی

اشتہار

منجانب صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکارعالی

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۴ نمبر ۲۹ مورخہ ۱۰ ر تیر ۱۳۴۲ ف جزو ثانی ص ۱۳۱

بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۴ ارشعبان المعظم ۱۳۵۰ھ یہ حکم شرف صدور لایا ہے کہ ہتھیار - گولی - بارود وغیرہ کے متعلق مفصل تجاویز کے پیش ہونے تک جو زیر غور ہیں بلدہ اور اضلاع میں علی الترتیب کوتوالی بلدہ اور مہتمم کوتوالی ضلع کی قبل از قبل تحریری اجازت کے بغیر ہتھیار اور گولی بارود کا کاروبار کرنیوالا کوئی دوکاندار بشمول ہراج کنندگاں کسی ایسے ہتھیار کی نسبت کوئی معاملہ خواہ بذریعہ خرید و فروخت ہو یا بغرض مرمت یا کسی اور طور پر نہ کرسکیگا اور نہ کوئی شخص ایسا ریوالور بنا سکیگا جس کے متعلق عہدہ داران متذکرۂ صدر کی یہ رائے ہو کہ وہ ایسا ریوالور یا پستول ہے جس میں زمانہ حال کی گولی بارود استعمال ہوسکتی ہے - (ہتھیار گولی بارود میں آسکے اجزا بھی شامل ہونگے)۔

شرح دستخط

منجانب مددگار صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکارعالی

جریدہ اعلامیہ جلد ۱۴ نمبر ۲۰ مورخہ ۱۶ اردیبہشت ۱۳۴۲ ف جزو اول ص ۱۳۴

مراسلہ محکمہ معتمد تجارت و حرفت وغیرہ سرکار عالی واقع ۲۱ خورداد ۱۳۴۲ ف

نشان مجاریہ ۵۱۶۱/۵۱۶۳ نشان مثل ۲۶/۳ بابتہ ۱۳۴۲ ف (صیغہ صنعت)

مُقلِ مبارک

نسبت ممانعت استعمال شکل دستار مبارک و شبیہ مبارک بر ملکی اشیا بلا حصول اجازت حضرت اقدس و اعلیٰ

منجانب معتمد تجارت و حرفت وغیرہ سرکار عالی }
بخدمت ناظم صاحب تجارت و حرفت سرکار عالی }

ترقیم ہے کہ کار وکر شینا اینڈ برادرس سکندرآباد کے کارخانہ کے تیار کردہ ادنیٰ درجہ کا صابون نظام سوپ کے نام سے ایسے ڈبہ میں جس پر اعلیحضرت کی صریح شبیہ مبارک ہے سکندرآباد و حیدرآباد میں فروخت کیا جا رہا ہے ۔ اب باتباع فرمان خداوندی مزینہ ۱۷ ذیحجۃ الحرام ۱۳۵۱ ھ بلا حصول اجازت اعلیحضرت بندگانعالی متعالی ملکی اشیاء پر اسم اقدس و اعلیٰ یا لقب مبارک یا فوٹو وغیرہ استعمال کرنے کی ممانعت کی جاتی ہے ۔

پی ۔ وی ۔ جے راؤ پنفرم معتمد

جریدہ اعلامیہ جلد ۴۲ نمبر ۲۳ مورخہ ۱۳ تیر ۱۳۴۲ ف جزو ثانی ص ۸۱۳

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک) واقع ۹ تیر ۱۳۴۲ ف

نشان مثل (۲ ۳ ۳ ۷) صیغہ استدراک ۱۳۳۹ ف

۱۳ فوجداری

مضمون

حجرہ حوالات کی ایک کنجی ناظر عدالت کے پاس اور دوسری بند لفافہ میں پولیس میں رکھی جائے کہ شدید ضرورتوں میں استعمال کریں اور فوراً عدالت متعلقہ کو اطلاع دیں

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی ...... }
خدمت جمیع ناظمان عدالتہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی }

۱۔ گشتی مجلس (۱) فوجداری مورخہ ۲۸ بہمن ۱۳۳۱ ف

۲۔ " " (۲) " " " " "

۳۔ " " (۴) " " ۱۷ امرداد ۱۳۳۲ ف

صدر نظامت کوتوالی اضلاع نے تحریک کی کہ حجرہ حوالات عدالتی کی کنجی عہدہ داران عدالت کی

تحویل میں رکھنا بعض صورتوں میں باعث خطرہ ہے۔ مثلاً دفعتاً قیدی بیمار ہوجائے۔ نیز بلوہ۔ حادثہ یا آتش زدگی وغیرہ کی صورت میں عہدہ دار عدالت سے کنجی حاصل کرکے انتظام کرنے تک نہ معلوم حالت کیا سے کیا ہوجائے اگرچہ متذکرۂ اشکال نادر الوقوع ہیں۔ لیکن بمزید احتیاط بحصول منظوری صدارت عظمیٰ مندرجہ مراسلہ $\frac{۱۴۰۰۰}{۱۵۰۰۰}$ مورخہ ۲۲ خورداد ۱۳۴۲ف اجلاس انتظامی سے حکم دیا جاتا ہے کہ ایسا انتظام کیا جائے کہ ناظر یا کوئی قابل بھروسہ ملازم عدالت پولیس کچہری کے قریب رہے اور جہاں ایسا انتظام نہ ہوسکے وہاں کمرہ حوالات کی ایک کنجی ناظر کے پاس رہے اور دوسری کنجی عدالت کی مہر کیساتھ بند لفافہ میں پولیس میں رکھنے کی منظوری اس شرط سے دیجاتی ہے کہ اشد ضرورت کے وقت اس کا استعمال کیا جائے اور اس کی اطلاع بروقت عدالت کو دیجایا کرے۔ پس حسبہٖ عمل ہو۔

شرح دستخط۔ معتمد مجلس

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۱۹ اردی بہشت ۱۳۴۲ف

نشان مجاریہ (۲۲)
مشمولہ مثل (۸/۱) بابتہ ۱۳۴۲ف شاخ (عام)

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۲ نمبر ۳۰ مورخہ ۱۷ تیر جزو ثانی ص ۴۸

مقدمہ

تصفیہ اسناد مدرسہ نظامیہ بہ مماثلت امتحانات سررشتہ تعلیمات

منجانب مرزا نصر اللہ خاں بیرسٹر ایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی ......

بسلسلہ مراسلہ کلیات دفتر ہذا (۲۹) واقع ۴ شہریور ۱۳۴۲ف بمقدمہ مندرجہ عنوان ترقیم ہے کہ محکمۂ عالیہ سرکار عالی صیغۂ فینانس سے ذریعہ مراسلہ نشان ($\frac{۱۳۱۴}{۱۳۱۵}$) واقع ۴ فروردی ۱۳۴۲ف مجریہ صیغہ عدالت حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر ایما فرمایا گیا ہے کہ مدرسہ نظامیہ اور ندوہ جیسے خانگی درسگاہوں کے اسناد کو تسلیم کرنیکا مسئلہ ایک عرصہ سے سرکار کے زیر غور تھا۔ اب سررشتۂ تعلیمات سے تحریک بشکل گزارش دفتر فینانس پر وصول ہونے پر اس مسئلہ پر جناب معتمد صاحب تعلیمات اور جناب معتمد صاحب فینانس اور جناب ناظم صاحب تعلیمات میں مشورہ ہوا۔ اور یہ قرار پایا کہ مدرسہ نظامیہ کے کامیاب طلباء کے مدرسی پر تقرر کی صورت میں۔ ایک درجہ گھٹایا جائے۔ لیکن اہلکاری پر تقرر ہو تو درجہ گھٹانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ مماثل یونیورسٹی اُن کو درجہ دیا جائے۔ اس کے بعد جناب معتمد صاحب فینانس نے اس مسئلہ میں کیفیت

صدر مدرسہ عالیجناب نواب سر صدر المہام بہادر فینانس کی توجہ حسب ذیل امور کی طرف مبذول کرائی۔

(۱) مدرسہ نظامیہ کلیتہً سرکار عالی کے مصارف سے چل رہا ہے۔

(۲) صدر نشین کمیٹی انتظامی نے التزام یہ رکھا ہے کہ ہر امتحان کے لیئے ممتحنین مدرسہ سے باہر کے علماء ہوتے ہیں۔

(۳) ایک مکمل نصاب موجود ہے اور حال میں نظر ثانی جماعت علماء کے بعد اس میں مزید ترمیمات کردی گئی ہیں اور نصاب کی مکمل تعلیم کے متعلق پوری نگرانی کی جاتی ہے۔ ان امور کے مدنظر عالیجناب نواب سر صدر المہام بہادر فینانس نے مدرسہ نظامیہ کی حد تک تصفیہ مندرجۂ بالا سے اتفاق فرمایا اور اب اس کی منظوری بیشگاہ صدارت عظمیٰ سے بھی صادر فرمائی گئی ہے۔ جس کے لحاظ سے تذکرۂ صدر رعایت صرف مدرسہ نظامیہ کے اسناد سے متعلق ہوگی۔ اسناد السنہ مشرقیہ کی اسناد السنہ مغربیہ سے مساوات کی صراحت مراسلہ کلیات دفتر ہذا (۵۵۸) واقع ۷ ؍ خورداد ۱۳۳۱ف موجود ہے۔ پس براہ کرم حسبہٖ عمل فرمایا جائے۔

مرزا نصر اللہ خاں ۔ صدر محاسب سرکار عالی

گشتی محکمہ معتمدی مالگزاری سرکار عالی (صیغۂ لوکلفنڈ) واقع ۱۲ ؍ امرداد ۱۳۴۲ف

نشان (۳) نشان مثل (۹ ؍ ۴۹ ؍ ۴۰) ۱۳۴۲ف (لوکلفنڈ)

مقدمہ

تحریک صوبہ داری ورنگل نسبت امتناع منظوری گتہ یا تعہد بنام ممبران مجالس اضلاع و تعلقات

بجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری ....

بخدمت جمیع میر مجلس صاحبان مجالس تعلقات و اضلاع و صوبہ دار صاحبان ہر چہار اسمات ملک سرکار عالی

صوبہ دار صاحب صوبۂ ورنگل کی تحریک بدیں مضمون پیش ہوئی کہ اراکین مجالس ضلع و تعلقات کو بمصالح انتظامی کار ہائے لوکلفنڈ و صفائی میں کسی قسم کا تعہد یا گتہ نہ دیا جانا چاہیے کیونکہ خود مجالس ہی کے توسط سے ہر ایک کام منظور ہوا کرتا ہے لیکن قانون لوکلفنڈ میں اس کی صراحت نہ ہونے سے اکثر اضلاع میں اراکین مجالس کے نام تعہد یا گتہ کی منظوری دیجاتی ہے۔ شدید ضرورت ہے کہ اولاً ایسے اراکین کو رکنیت سے خارج کرکے گتہ یا تعہد دیا جائے۔ صوبہ دار صاحب کی اس تحریک سے محکمہ ہذا کو بھی اتفاق ہے

اور جسبۂ بلینگاد سرکار سے منظوری صادر ہوئی ہے ۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ اگر کوئی رکن مجلس کارہائے ٹوکلفنڈ کا بہ توسط یا بلا توسط تعہد یا گتہ حاصل کرے تو وہ رکنیت سے قابل اخراج ہوگا ۔ اراکین مجلس کو اس وقت تعہد یا گتہ دیا گیا ہے وہ تا ختم مدت مقررہ بدستور بحیثیت رکن کام انجام دیں گے اور تنسیخ گتہ یا تعہد کی کارروائی نہیں کی جائیگی ۔ البتہ آئندہ کے لئے کسی رکن مجلس کو گتہ یا تعہد دینا یا کسی ایسے شخص کا انتخاب بحیثیت رکن کرنا جس نے رکن مجلس ہونے کے قبل گتہ یا تعہد حاصل کیا ہو ممنوع قرار دیا جاتا ہے ۔ پس آئندہ سے حسبہٗ عمل کیا جائے ۔

شرحد ستخط ۔ مددگار معتمد مال

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶ نمبر ۳۹ مورخہ ۱۸ ۔ شہریور ۱۳۴۲ف جزو ثانی ص ۱۱۱۸

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۵ تیر ۱۳۴۲ف

نشان مجاریہ (۲۴) نشان مثل (۸۸) بابتہ ۱۳۴۲ف ۔ شاخ عام

مقاصد

استثنائے فوطہ داران از قید میٹرک

منجانب مرزا نصر اللہ خاں بیرسٹرایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ داران صاحبان ملک سرکار عالی ....

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر یمین السلطنۃ صدر اعظم بہادر ذریعہ مراسلہ محکمۂ سرکار عالی صیغہ فینانس نشان (۶۳ ، آ ۱۳۴ ۱۷۶) صیغہ مال واقع ۳۰ اردی بہشت ۱۳۴۲ف منظوری وصول ہوئی ہے کہ فوطہ داروں کو نقدی نویس کی جائداد پر ترقی دئے جانے کی صورت میں قید امتحان میٹرک کی شرط عائد نہ ہوگی ۔ آئندہ حسبہٗ عمل ہوگا ۔

مرزا نصر اللہ خاں
صدر محاسب سرکار عالی

جریدہ اعلامیہ جلد ۴ ۶ مورخہ ۴ رشہر جزو اول ص ۳۴۳

سررشتہ کوتوالی

قواعد اسلحہ ملک سرکار عالی

مورخہ ۱۹؍امرداد سنہ ۱۳۴۲ ف

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں اسلحہ اور گولی بارود کی تیاری خرید و فروخت اور دیگر ذرائع سے ان کی منتقلی کے متعلق قواعد نافذ کئے جائیں لہٰذا بعد

منظوری — اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی — **دفعہ ۱** - یہ قواعد بنام "قواعد اسلحہ ملک سرکار عالی" موسوم اور تاریخ اشاعت جریدۂ اعلامیہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے۔

تعریفات — **دفعہ ۲** - قواعد ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

اسلحہ — (الف) "اسلحہ" سے ہر قسم کے اسلحہ آتش فشاں عام ازیں کہ وہ پیچھے سے بھرے جانے والے (بریچ لوڈر) ہوں یا منہ سے بھرے جانے والے (مزل لوڈر) اور ان کے اجزا و نیز ایسی مشنری جس سے اسلحہ مذکور بنائے جائیں مراد ہے۔

گولی بارود — (ب) "گولی بارود" کے مفہوم میں ہر قسم کی بارود - گولی - چھرا - گل ہسی - ہر قسم کے کارتوس (بھرے ہوئے یا خالی) اور ان کے بنانے یا بھرنے کی مشنری داخل ہے۔

تاجران اسلحہ — (ج) تاجران اسلحہ سے مراد وہ اشخاص ہیں جو اسلحہ یا گولی بارود بناتے یا فروخت کرتے یا بغرض فروخت جمع کر رکھتے یا اسلحہ کی درستی کرتے ہوں۔

اجازت نامہ — (د) "اجازت نامہ" سے مراد وہ پروانہ ہے جو قواعد ہذا کے تحت حسب نمونہ منسلکہ مرتب

اور سرکار عالی کیجانب سے عطاء کیا گیا ہو - اور جس کی پشت پر شرائط عطاء درج ہونگے -

اجازت یافتہ

ھ - "اجازت یافتہ" سے مراد وہ شخص ہے جس کو تحت قواعد ہذا اجازت نامہ عطاء کیا گیا ہو -

اجازت نامہ کس کو عطاء کیا جاسکیگا -

دفعہ ۳ - اجازت نامہ ہر ایسے شخص کو جو اسلحہ ساز ہو یا اسلحہ یا گولی بارود کی تجارت کرتا یا اسلحہ کی درستی یا اُن کو بذریعہ ہراج یا اور طریقہ سے فروخت کرتا ہو قواعد ہذا کے تحت اس کی درخواست پر دیا جاسکیگا -

اجازت نامہ کون عطاء کرے گا -

دفعہ ۴ - محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی میں درخواست داخل ہونے پر سرکار سے اجازت نامہ عطاء کیا جائیگا -

مدت اجازت نامہ و فیس سالانہ -

دفعہ ۵ - اجازت نامہ ایک سال کی مدت کے لئے عطاء کیا جائیگا اور اس کی بابتہ دس روپیہ فیس داخل کرنی ہوگی - مدت معینہ ختم ہونے کے بعد اسی قدر فیس داخل کرنے پر ہر سال اس کی تجدید ہوسکیگی -

اختیار سرکار دربارہ تنسیخ اجازت نامہ

دفعہ ۶ - سرکار کو اختیار ہوگا کہ خاص حالات میں جبکہ بنظر حفظ امن خلائق قرین مصلحت سمجھا جائے - کسی اجازت نامہ معطیہ کو عارضی طور پر یا دوامًا منسوخ کردیں -

تنقیح اسلحہ و رجسٹرات متعلقہ کا اختیار -

دفعہ ۷ - الف - کوئی عہدہ دار کوتوالی جس کا درجہ بلدہ میں صدر امین اور اضلاع میں انسپکٹر سے کم نہ ہو یا کوئی عہدہ دار مال جو تحصیلدار یا اس سے بالاتر عہدہ پر مامور ہو مجاز ہوگا کہ اپنے حدود اراضی میں کسی اجازت یافتہ تاجر اسلحہ کے ذخیرہ اسلحہ و گولی بارود اور اس کے متعلقہ رجسٹرات کا جب کبھی وہ مناسب سمجھے معائنہ کرے -

ب - ہر ایسے تاجر اسلحہ پر لازم ہوگا کہ عہدہ دار مذکور کو ایسا معائنہ کرنے دے اور اس کو ہر طرح کی سہولت بہم پہونچائے -

بلا حصول اجازت نامہ اسلحہ و گولی بارود کی تجارت کی ممانعت

دفعہ ۸ - کوئی تاجر اسلحہ مجاز نہ ہوگا کہ بلا حصول اجازت نامہ یا بعد اختتام مدت یکسالہ بلا تجدید کوئی اسلحہ یا گولی بارود بنائے یا اُن کی تجارت کرے یا ان کو ہراج یا اور طریقے پر فروخت یا اسلحہ کی درستی کرے -

خلاف ورزی کی سزا

دفعہ ۹ - خلاف ورزی احکام دفعہ (۷) ضمن (ب) و دفعہ (۸) و شرائط مندرجہ

اجازت نامہ کی صورت میں تاجر اسلحہ یا اجازت یافتہ شخص کا اجازت نامہ عارضی طور پر یا دواماً منسوخ یا اس کے تمام اسلحہ و گولی بارود یا ان کا کوئی حصہ ضبط ہوسکیگا - یا اسپر جرمانہ کیا جاسکیگا - جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکیگی یا تینوں سزائیں دیجاسکینگی -

قواعد متعلق بہ عوام

اسلحہ اپنے قبضہ میں رکھنے کی اطلاع دینے کا لزوم عوام پر -

دفعہ ۱۰ - (۱) ہر ایسے شخص کو جو تاجر اسلحہ نہ ہو لیکن اس کے قبضہ میں اس کے ذاتی استعمال کے لئے بریچ لوڈر (پیچھے سے بھرے جانیوالے) اسلحہ موجود ہوں یا آئندہ کسی وقت آئیں لازم ہوگا کہ اس کی اطلاع اس تھانہ کوتوالی کے عہدہ دار انچارج کو جس کے حدود ارضی میں ایسا شخص سکونت رکھتا ہو بصراحت تعداد و قسم اسلحہ دیکر عہدہ دار مذکور سے رسید حسب نمونہ منسلکہ حاصل کرے -

توضیح

دفعہ ہذا و دفعہ مابعد علاوہ ان طپنچوں کے جو پیچھے سے بھرے جاتے ہوں ایسے طپنچوں سے بھی متعلق ہوگی جو منہ سے بھرے جائیں -

(۲) ایسی اطلاع ان اسلحہ کے متعلق جو بوقت نفاذ قواعد ہذا کسی شخص کے قبضہ میں موجود ہوں تاریخ اشاعت جریدہ سے تیس یوم کے اندر اور جو آئندہ اس کے قبضہ میں آئیں پندرہ یوم کے اندر دینی ہوگی -

منتقلی اسلحہ

دفعہ ۱۱ - الف - جب کسی شخص متذکرہ دفعہ ماسبق کی جانب سے کسی ایسے اسلحہ کی (جس کی صراحت دفعہ مذکورہ میں کی گئی ہے) منتقلی کسی دوسرے شخص کے ہاتھ بشکل بیع یا بطور تحفہ یا عاریتاً (جو ایک ماہ سے زائد مدت کے لئے ہو) یا کسی اور طریقے پر عمل میں آئے تو ہر دو اشخاص متذکرہ صدر پر لازم ہوگا کہ ایسی منتقلی سے پندرہ یوم کے اندر اس کی اطلاع ان تھانہ جات کوتوالی پر دیں جن کی حدود ارضی میں اشخاص مذکور رہتے ہوں -

ب - اگر کسی شخص کے قبضہ سے کوئی اسلحہ جن کا ذکر دفعہ (۱۰) میں کیا گیا ہے گم ہوں یا سرقہ جائیں تو اسپر لازم ہوگا کہ اس کی بھی اطلاع تھانہ کوتوالی متعلقہ پر دے -

معائنہ اسلحہ

دفعہ ۱۲ - الف - کوئی عہدہ دار کوتوالی جس کا درجہ بلدہ میں امین اور اضلاع میں سب انسپکٹر سے کم نہ ہو - مجاز ہوگا کہ اپنے حدود ارضی میں کسی شخص کے مکان سکونتی پر جاکر کسی اسلحہ متذکرہ دفعہ (۱۰) کا معائنہ کرے -

ب شخص مذکور کو لازم ہوگا کہ ایسے عہدہ دار کی درخواست پر اس کو اسلحہ مذکور کا معائنہ کرائے۔

خلاف ورزی دفعات ۱۰ تا ۱۲ کی سزا

دفعہ ۱۳ - دفعات ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ ضمن (ب) کے احکام کی خلاف ورزی کی صورت میں اسلحہ متعلقہ ضبط کئے جاسکیں گے یا خاطی کو سزا و جرمانہ دیجائیگی - جس کی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجاسکیں گی۔

عام احکام

حکمنامہ تلاشی اسلحہ

دفعہ ۱۴ - جب کبھی کسی ناظم عدالت فوجداری کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ اس کی حدود عدالت کے اندر کوئی اسلحہ یا گولی بارود خلاف احکام قواعد ہذا کسی شخص کے قبضہ میں موجود ہے تو ناظم مذکور کو اختیار ہوگا کہ کسی عہدہ دار کو توالی کے ذریعہ سے جس کا عہدہ بلدہ میں صدر امین اور اضلاع میں انسپکٹر سے کم نہ ہو ایسے شخص کے مکان یا کسی اور جائداد کی جس میں اسلحہ یا گولی بارود کے اس طرح موجود ہونیکا شبہ ہو تلاشی کرائے اور ایسے اشیاء کے برآمد ہونے پر ان کے متعلق حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائے۔

کونسی عدالت مجاز سماعت ہوگی۔

دفعہ ۱۵ - مقدمات خلاف ورزی قواعد ہذا قابل سماعت و تجویز عدالت فوجداری ضلع یا حصہ ضلع یا درجہ اول ہوں گے۔

استثناء

دفعہ ۱۶ - قواعد ہذا کے احکام متعلق نہ ہونگے۔

(۱) ان اسلحہ سے جو جمعیت کو توالی یا فوج باقاعدہ یا بیقاعدہ کے سرکاری ساز و سامان کا جزو ہوں یا آئندہ کسی وقت سرکار کو توالی یا فوج یا کسی اور جمعیت کے ساز و سامان میں داخل قرار دیں۔

(۲) ایسے اعلیٰ طبقہ کے امراء و معززین سے جن کو سرکار بذریعہ اعلان مستثنےٰ کریں۔

محمد اظہر حسن - نائب معتمد

اجازت نامہ برائے تاجر اسلحہ تحت قواعد اسلحہ ملک سرکار عالی

مسمی ولد ساکن
تعلقہ ضلع

کو ذریعہ ہذا اجازت دیجاتی ہے کہ وہ بمقام
اسلحہ وگولی بارود (جن کی تعریف دفعہ (۲) قواعد اسلحہ میں کی گئی) ۔

(۱) بنائے ۔

(۲) فروخت کرے ۔

(۳) فروخت کیلئے رکھے ۔

(۴) ہراج کرے !۔

(۵) اسلحہ کی درستی کرے ۔

(**نوٹ**:۔ فقرہ جات مندرجۂ بالا میں سے جو فقرہ حاصل کنندہ اجازت نامہ سے غیر متعلق ہو وہ قلمزد کر دیا جائے) ۔

تاریخ عطائے اجازت نامہ

تاریخ اختتام مدت اجازت نامہ

فیس داخل شد

دستخط معتمد سرکار عالی

تجدید اجازت نامہ

تاریخ تجدید	تاریخ اختتام مدت	فیس (دستخط معتمد سرکار عالی)
باراول		
باردوم		
بارسوم		
بارچہارم		

شرائط اجازت نامہ

(۱) اجازت یافتہ کو لازم ہوگا کہ اسلحہ وگولی بارود کی خرید و فروخت اور طمنچوں کی درستی کے

متعلق ان رجسٹرات میں جو بموجب نمونہ الف و ب و ج و د منسلکہ قواعد اسلحہ اُس کو رکھنے ہوں گے وقتاً فوقتاً اندراج کرے سرکار (بصیغۂ کوتوالی) ان نمونہ جات میں حسب ضرورت تبدیلی کا حکم دے سکیں گے۔

(۲) اجازت یافتہ مجاز نہ ہوگا کہ کوئی طپنچہ خرید یا فروخت یا اُس کی درستی یا اُس کے متعلق کوئی اور معاملت کرے بجز اس کے کہ حدود بلدہ میں کوتوال صاحب بلدہ و اضلاع میں مہتمم صاحب کوتوالی ضلع سے ایسی اجازت پہلے سے حاصل کی ہو یہ شرط طپنچوں کے پرزون اور ان کی گولی بارود سے بھی متعلق ہوگی۔

(۳) اجازت یافتہ کو لازم ہوگا کہ ہر ماہ الٰہی کی پہلی اور پندرھویں تاریخ ایسے ہر اندراج کی جو طپنچوں اور ان کے کارتوس کے متعلق رجسٹرات میں ہوا ہو ایک نقل تھانہ کوتوالی متعلقہ پر روانہ کرے۔

(۴) اجازت یافتہ کا فرض ہوگا کہ جب کبھی کوئی عہدہ دار کوتوالی جس کا درجہ بلدہ میں صدر امین اور اضلاع میں انسپکٹر سے کم نہ ہو یا کوئی عہدہ دار مال جو تحصیلدار سے کم درجہ کا نہ ہو اس کے ذخیرہ اسلحہ و گولی بارود کا معائنہ کرنا چاہے تو اس کو معائنہ کرائے۔

(۵) اگر کسی اجازت یافتہ کے قبضہ سے کوئی اسلحہ یا گولی بارود گم ہو یا سرقہ جائے تو اُس پر لازم ہوگا کہ اطلاع قریب ترین تھانہ کوتوالی پر دے۔

(۶) اجازت یافتہ ہر ماہ الٰہی کی پہلی تاریخ تھانہ متعلقہ کے افسر کوتوالی کے پاس ایک تختہ پیش کریگا جس میں اس امر کی صراحت ہوگی کہ ماہ گذشتہ میں کون کون سے اسلحہ اور گولی بارود کی (سوائے طپنچوں کے) اس نے خرید و فروخت کی۔

اصل

پرچہ رسید مجریہ کوتوالی اضلاع/بلدہ سرکار عالی
مسمی　　ولد　　ساکن
کی جانب سے حسب ذیل اسلحہ ان کے پاس موجود ہونے کی اطلاع وصول ہوئی
۱-

مثنیٰ

پرچہ رسید مجریہ کوتوالی اضلاع/بلدہ سرکار عالی
مسمی　　ولد　　ساکن
کی جانب سے حسب ذیل اسلحہ ان کے پاس موجود ہونے کی اطلاع وصول ہوئی۔
۱-

۲ -	۲ -
۳ -	۳ -
۴ -	۴ -
(دستخط) اسٹیشن ہوز افسر	(دستخط) اسٹیشن ہوز افسر
تھانہ ضلع	تھانہ ضلع
تاریخ اجرائی رسید	تاریخ اجرائی رسید

احکام نسبت اطلاعدہی بموجب دفعات ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ قواعد اسلحہ

(۱) ہر شخص کو جو تاجر اسلحہ نہ ہو لیکن اس کے قبضہ میں اس کے ذاتی استعمال کے لئے بریچ لوڈر یعنے پیچھے سے بھرے جانیوالے اسلحہ موجود ہوں یا آئندہ کسی وقت آئیں لازم ہوگا کہ اسکی اطلاع اس تھانہ کوتوالی کے عہدہ دار انچارج کو جس کی حدود ارضی میں شخص مذکور سکونت رکھتا ہو بصراحت تعداد و قسم اسلحہ دیکر رسید حسب نمونہ ہذا حاصل کرے -

(۲) ایسی اطلاع ان اسلحہ کے متعلق جو بوقت نفاذ قواعد ہذا کسی شخص کے قبضہ میں موجود ہوں تاریخ اشاعت جریدہ سے (۳۰) یوم کے اندر اور جو آئندہ اس کے قبضہ میں آئیں ۱۵ یوم کے اندر دینی ہوگی -

(۳) اگر شخص متذکرۂ بالا کی جانب سے کسی اسلحہ مصرحہ فقرہ (۱) کی منتقلی کسی دوسرے شخص کے ہاتھ بہ شکل بیع یا بطور تحفہ یا عاریتاً (جو ایک ماہ سے زائد مدت کے لئے ہو) یا کسی اور طریقہ پر عمل میں آئے تو ہر دو اشخاص پر لازم ہوگا کہ ایسی منتقلی سے (۱۵) یوم کے اندر اسکی اطلاع ان تھانہ جات کوتوالی پر دیں جن کی حدود ارضی میں اشخاص مذکور رہتے ہوں سرقہ یا گم شدگی اسلحہ کی صورت میں بھی تھانہ کوتوالی متعلقہ پر اطلاع دینی ہوگی -

توضیح - احکام مندرجہ فقرہ جات بالا ایسے طمنچوں سے بھی متعلق ہونگے جو منہ سے بھرے جاتے ہوں

(۴) اگر کوئی عہدہ دار کوتوالی جس کا درجہ امین یا سب انسپکٹر سے کم نہ ہو کسی شخص متذکرہ فقرہ جات بالا کے مکان سکونتی پر جا کر ان اسلحہ کا جن کی صراحت اوپر کی گئی ہے معائنہ کرنا چاہے تو شخص مذکور کا فرض ہوگا کہ عہدہ دار مذکور کو ان کا معائنہ کرائے -

(۵) خلاف ورزی احکام بالا کی صورت میں اسلحہ ضبط ہوسکیں گے یا خاطی پر جرمانہ کیا جاسکیگا جس کی مقدار (۵۰۰) روپیہ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائینگی -

۱۶	[illegible]	۱۶	[illegible]
۱۵	[illegible]	۱۵	[illegible]
۱۴	[illegible]	۱۴	[illegible]
۱۳	[illegible]	۱۳	[illegible]
۱۲	[illegible]	۱۲	[illegible]
۱۱	[illegible]	۱۱	[illegible]
۱۰	[illegible]	۱۰	[illegible]
۹	[illegible]	۹	[illegible]
۸	[illegible]	۸	[illegible]
۷	[illegible]	۷	[illegible]
۶	[illegible]	۶	[illegible]
۵	[illegible]	۵	[illegible]
۴	[illegible]	۴	[illegible]
۳	[illegible]	۳	[illegible]
۲	[illegible]	۲	[illegible]
۱	[illegible]	۱	[illegible]

الف

ب

(ب) رجسٹر ریوالور و پستول برائے فروخت جو مسمی ولد ساکن تاجر اسلحہ کے پاس موجود ہیں۔

نوٹ:- ریوالوروں یا پستولوں کے زائد یا علحدہ جو پرزے ہوں ان کو بھی درج رجسٹر کیا جائے۔

نشان سلسلہ	قسم اسلحہ	بور (نالی کی چوڑائی)	چیمبروں کی تعداد یا میگزین میں کارتوسوں کی گنجائش	ساخت (میکر کا نام)	نمبر اسلحہ	کس تاریخ اور کہاں سے حاصل کیا گیا (پوری صراحت ساتھ)	نشان و تاریخ حکم کوتوال صاحب بلدہ یا صوبہ صاحب کوتوال ضلع باجرائے اجازت خرید اسلحہ	تاریخ فروخت اور کس کے ہاتھ فروخت کیا گیا (پوری صراحت کیا جاوے)	نشان و تاریخ حکم کوتوال صاحب بلدہ یا صوبہ صاحب کوتوال ضلع باجرائے اجازت فروخت اسلحہ	دستخط خریدار اور رسید	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

(ج) رجسٹر گولی بارود برائے ریوالور یا پستول جو مسمی ولد ساکن تاجر اسلحہ کے پاس برائے فروخت موجود ہے

نشان سلسلہ	بور (نالی کی چوڑائی)	وضع و ساخت	تعداد یا مقدار	کس تاریخ اور کہاں سے حاصل کیا گیا	نشان و تاریخ حکم کوتوال صاحب بلدہ یا صوبہ صاحب کوتوال ضلع باجرائے اجازت خرید	کس تاریخ کس شخص کے ہاتھ فروخت کیا گیا (بصراحت مقدار یا تعداد)	نشان و تاریخ حکم کوتوال صاحب بلدہ یا صوبہ صاحب کوتوال ضلع باجرائے اجازت فروخت	دستخط خریدار یا اس کی رسید	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

(۷) رجسٹر ریوالور و پستول جو کہ مسمی ولد ساکن تاجر اسلحہ کو درستی کے لئے دئے گئے۔

نوٹ:۔ اگر ریوالوروں یا پستولوں کے اجزاء درستی کے لئے دئے جائیں تو ان کا بھی اندراج رجسٹر میں کیا جائے۔

نشان سلسلہ	نمبر اسلحہ	بور (نالی کی چوڑائی)	چیمبر (نالی کی تعداد یا میگزین کی گنجائش)	ساخت (یکہ نالہ، دو نالہ وغیرہ)	نمبر لائسنس	کس تاریخ اور کس کے پاس سے درستی کے لئے آیا اور بمعرفت کس کے (بدست کس)	نشان و تاریخ حکم کوتوال صاحب بلدہ یا مہتمم صاحب کوتوالی ضلع اجرائی اجازت مرمت اسلحہ	کس تاریخ اور کس کے حوالہ کیا گیا اور بمعرفت کس کے (بدست کس)	دستخط مالک اسلحہ یا معتمد مالک بروقت واپسی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

۲۹ امرداد ۱۳۴۲ فصلی

اعلان

اُن اختیارات کے تحت جو سرکار عالی کو زیر دفعہ (۱۶) ضمن (۲) قواعد اسلحہ حاصل ہیں سرکار عالی مندرجۂ ذیل امراء و معززین کو ان قواعد کے اثر سے مستثنیٰ کرتی ہے:-

(۱) صاحبزادہ والاشان نواب ولیعہد اعظم جاہ بہادر -

(۲) صاحبزادہ والاشان نواب معظم جاہ بہادر -

(۳) مرشدزادہ نواب صلابت جاہ بہادر -

(۴) مرشدزادہ نواب بسالت جاہ بہادر -

(۵) مہاراجہ پیشکار -

(۶) صدر اعظم باب حکومت -

(۷) نواب ولی الدولہ بہادر -

(۸) نواب لطف الدولہ بہادر -

(۹) نواب معین الدولہ بہادر -

(۱۰) نواب سالارجنگ بہادر -

(۱۱) نواب خانخاناں بہادر -

(۱۲) نواب فخرالملک بہادر -

(۱۳) نواب تراب یار جنگ بہادر

(۱۴) اراکین باب حکومت -

(۱۵) صدر المہام پیشی اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

شرح دستخط

محمد اظہر حسن

جریدۂ اعلامیہ جلد ۴۲ نمبر ۳۶ مورخہ ۴ ہ شہریور ۱۳۴۲ف جزو اول ص ۵۵۶

اعلان

معتمدی تجارت وحرفت سرکارعالی

مورخہ ۲۰ ہ امرداد ۱۳۴۲ف

نشان (۷)

بہ نفاذ ان اختیارات کے جو تحت دفعہ (۴۱) قانون کارخانہ جات ممالک محروسہ سرکارعالی نشان (۴) بابتہ ۱۳۳۷ف حاصل ہیں سرکارعالی فقرہ (۹) الف قواعد کارخانہ جات میں جو بذریعہ جریدہ اعلامیہ نشان (۳۰) مورخہ ۱۳ ہ خورداد ۱۳۳۹ف شائع ہوئے ہیں حسب ذیل ترمیم کرتی ہے۔

فقرہ (۹) الف قواعد کارخانہ جات کی چوتھی اور نویں سطروں میں لفظ "ان" کے بعد بجائے لفظ "اطفال" کے لفظ "اشخاص" قائم کیا جائے۔

بی۔ وی۔ جے راؤ

رزولیوشن مجریہ محکمۂ سرکارعالی صیغۂ فوج وطبابت (شاخ طبابت یونانی) ″

واقع ۲۴ ہ تیر ۱۳۴۲ف مطابق ۴ ہ صفر ۱۳۵۲ ہجری ″

نشان (۱) ″

نشان مثل (۱۹۰) ۱۳۴۰ف ″

مقدمہ ″

منظوری قواعد تقرر وترقی اطبا یونانی ۵۵۷

کاغذات ذیل پیش وملاحظہ ہوئے:۔

۱۔ مراسلہ معتمدی طبابت نشان (۱۰۴۸) مورخہ ۲۱ ہ فروردی ۱۳۴۱ف۔

۲۔ مراسلہ معتمدی طبابت نشان (۱۴۳۱) مورخہ ۲۶ ہ اردی بہشت ۱۳۴۲ف۔

۳۔ مراسلہ صدر مہتمم صاحب طبابت یونانی نشان (۱۱۱۰) مورخہ ۱۱ ہ خورداد ۱۳۴۲ف۔

۴۔ گزارش معتمدی طبابت نشان (۱۵۸) مورخہ ۱۰ ہ تیر ۱۳۴۲ف۔

سررشتہ طبابت یونانی میں تقررات وترقیات اطباء کے متعلق قواعد موجود نہ ہونے کی وجہ سے امیدواران ملازمت وترقی کی درخواستوں کے تصفیہ میں دشواریاں پیش آتی تھیں اس لئے بعد مشورہ صدر مہتمم صاحب قواعد سلسلہ ہذا مرتب کئے گئے تاکہ موجودہ دشواریاں رفع ہوں۔ بملاحظہ قواعد مذکور پیشی عالیجناب سرمہاراجہ صدراعظم بہادر سے

حکم ہوا کہ

قواعد تقرر و ترقی اطباء منظور کئے جاتے ہیں ان کا نفاذ تاریخ منظوری سے ہوگا۔

(حسب الحکم) شرح دستخط

معتمد فوج و طبابت سرکار عالی

قواعد تقرر و ترقی اطباء سررشتہ طبابت یونانی سرکار عالی

(جن کو سرکار عالی نے بتاریخ ۲۴ رتیر ۱۳۴۲ ف منظور فرمایا)۔

تمہید — دفعہ ۱ - چونکہ تقرر و ترقی اطباء یونانی سرکار عالی کے متعلق ضروری قواعد کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے دشواریاں پیش آتی ہیں۔ لہٰذا بمد نظر مفاد سررشتہ و تحفظ حقوق اطباء یونانی قواعد ذیل منظور کئے جاتے ہیں۔

نام و تاریخ نفاذ — دفعہ ۲ - یہ قواعد بنام قواعد تقرر و ترقی اطباء یونانی سرکار عالی موسوم ہوں گے تاریخ منظوری سے ان کا نفاذ ہوگا۔

نوعیت جائداد ہائے اطباء — دفعہ ۳ - قواعد ہذا کے اغراض کے لئے جائداد ہائے اطباء یونانی سرکار عالی بلحاظ نوعیت اقسام ذیل پر منقسم ہوں گے۔

(الف) جائداد ہائے علاقہ شاہی۔

(ب) جائداد ہائے علاقہ لوکلفنڈ۔

مدارج جائداد ہائے اطباء — دفعہ ۴ - جائداد ہائے مندرجہ ضمن (الف) و (ب) دفعہ بالا باختلاف شاہرات مقررہ درجۂ اول و دوم و سوم پر مشتمل ہیں۔

مخزن ادویہ اور مدرسہ کی جائدادیں ان کے علاوہ ہوں گی۔

طریقہ انتخاب امیدواران ملازمت — دفعہ ۵ - جائداد ہائے مندرجۂ دفعہ (۳) ضمن (الف) و (ب) کی آخری جائداد کے لئے امیدواران ملازمت سے سند یافتگان ذیل علی الترتیب قابل ترجیح ہوں گے۔

(الف) مدرسہ طبیہ سرکار عالی کے سند یافتہ جنہوں نے کم از کم دو سال تک یونانی

پابندی کے ساتھ کسی سرکاری دواخانہ میں زیر نگرانی طبیب متعلقہ عملی تجربہ حاصل کرکے اس کی سند حاصل کی ہو۔

(ب) سند یافتگاں طبیہ کالج دہلی مدرسہ تکمیل الطب لکھنؤ وطبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڑھ۔

لیکن ان مدارس کے سند یافتگاں میں سے وہی طلبا زیادہ قابل ترجیح ہوں گے جو ملکی ہوں۔

نوٹ:۔ (الف) ایسے اداروں کے اسناد قطعاً تسلیم نہیں کیجائیں گی جو ڈگریاں فروخت کرتے ہیں یا جن کے امتحانات گھر بیٹھے دئے جاسکتے ہیں۔

(ب) محض زبدۃ الحکماء یا اس قسم کی سند تسلیم نہیں کیجائیں گی جب تک اس کے ساتھ کسی باقاعدہ طبی کالج کی سند موجود نہ ہو جس میں امیدوار نے حاضر رہ کر کورس ختم اور عملی تجربہ حاصل کیا ہو۔

تحفظ جائداد برائے امیدواران وظیفہ یاب

دفعہ ۶۔ جو طلبا منجانب سرکار وظیفہ پاکر طبیہ کالج دہلی ومدرسہ تکمیل الطب لکھنؤ یا طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڑھ سے سند کامیابی حاصل کریں اور جن کے لئے جائداد محفوظ کی گئی ہو ان کے واپسی تک جائداد مذکور کا انتظام منفرد رہیگا۔

تختہ سینارٹی امیدواران

دفعہ ۷۔ امیدواران ملازمت کا تختہ سینارٹی دفتر صدر مہتمم صاحب طبابت یونانی میں مرتب ہوکر محکمۂ سرکار سے منظوری حاصل کی جائیگی۔

نوٹ:۔ اس خصوص میں امتحان مقابلہ یا اور امور کی نسبت جن کی بناء پر تختہ سینارٹی مرتب ہوگا محکمۂ سرکار سے احکام جاری ہونگے۔

تختہ سینارٹی اطباء ملازم۔

دفعہ ۸۔ دفتر صدر مہتممی میں سینیر وکارگزار اطباء شاہی دو کلفنڈ کے تختہ جات سینارٹی منظورہ معزز اجلاس صدر المہامی مرتب رکھے جائیں گے کسی طبیب کی سینارٹی منظورہ میں کوئی رد و بدل جائز نہ ہوگا تا وقتیکہ قبل از قبل باظہار وجوہ اس کی منظوری سرکار سے حاصل نہ کرلی گئی ہو۔

منصوبہ انتظام جائدادہائے اطباء	**دفعہ ۹** - جب کوئی جائداد بضمن رخصت یا کسی اور طریقہ پر بطور عارضی انتظام طلب ہو تو اُس کے سلسلہ میں ابتدائی جائداد پر امیدواران سررشتہ کو بلحاظ سلسلہ رجسٹر متعلقہ باری باری سے منصرمیاں دیجائینگی -

منصرمانہ ترقی کی صورت میں اطباء بلدہ کی جائدادوں پر دواخانجات بلدہ کے اطباء اور اضلاع کی جائدادوں پر ضلع متعلقہ کے اطباء کو بلحاظ سنیارٹی باری باری سے منصرم مقرر کیا جائیگا -

ترقی اطباء	**دفعہ ۱۰** - (الف) اطباء علاقہ شاہی ولوکلفنڈ کو بلحاظ سنیارٹی و کارگزاری ترقی دیجائیگی -

(ب) اگر علاقہ شاہی کی تقرر طلب جائداد سب سے آخری درجہ کی ہو تو اسپر اطباء لوکلفنڈ درجۂ دوم سے انتخاب کیا جائیگا بصورت درخواست طبیب درجۂ اول کو ترجیح دیجائیگی اگر کسی خاص وجہ سے امیدواروں میں سے انتخاب مناسب ہو تو بلحاظ احکام دفعہ (۵) لائق ترین امیدوار کا انتخاب کیا جاسکیگا -

استثناء - (الف) جائداد صدر مہتمی کے لئے محض سنیارٹی بناء دعوے نہ ہوسکیگی - اس کا انتظام سرکار کی صوابدید سے ہوگا اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ جس طبیب میں اعلیٰ فنی قابلیت و تجربۂ علمی اور مسلمہ انتظامی قابلیت ہو اس کا تقرر فرمائے -

(ب) مہتمم گودام کی جائداد پر ترقی کے لئے محض سنیارٹی کافی نہ ہوگی بلکہ حساب کی پوری مہارت اور دواؤں کی شناخت اور فن ادویہ سازی میں کافی ملکہ اور گودام کے انتظامی کام کی واقفیت کا ہونا لازمی ہوگا اور سررشتہ مجاز ہوگا کہ مذکورۂ بالا قابلیت کے طبیب کا انتخاب اطباء شاہی اطباء لوکلفنڈ یا امیدواروں سے علی الترتیب پیش کرے -

(ج) مدرسین مدرسہ طبیہ کی جائدادوں پر بھی ترقی دینے کے لئے محض سنیارٹی کو کافی نہیں سمجھا جائیگا بلکہ خاص طور پر علمی لیاقت اور تعلیم دینے کی قابلیت و تجربہ کا موجود ہونا ضروری ہوگا - اگر سینیر طبیب یہ صفات نہ رکھتا ہو تو حسب بالا انتخاب عمل میں آئیگا -

اختیارات سرکار	**دفعہ ۱۱** - سرکار عالی کو یہ حق حاصل رہیگا کہ ان قواعد میں عند الضرورت

کوئی اضافہ یا ترمیم یا اس کے کسی حصہ کو منسوخ فرمائے۔

حسب الحکم

صمد یار جنگ معتمد فوج و طبابت سرکار عالی

مورخہ ۶ شہریور سنہ ۱۳۴۲ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۳ نمبر ۳۹ مورخہ ۱۶ شہریور سنہ ۱۳۴۲ف جزو اول ص ۵۷۲

اعلان صیغہ فینانس

نشان (۵م)

مقدمہ

تعطیلات تحت قانون دستاویزات قابل بیع دفتری سرکار عالی نشان (۵) بابتہ سنہ ۱۳۱۸ف

ذریعہ ہذا اعلان کیا جاتا ہے کہ از روئے اختیارات جو تحت دفعہ ۲۳ قانون دستاویزات قابل بیع دفتری نشان (۵) بابتہ سنہ ۱۳۱۸ف حاصل ہیں عالیجناب صدر اعظم بہادر نے باجلاس کونسل تصفیہ فرمایا ہے کہ دوران سال سنہ ۱۹۳۳ء یعنی ۲۸ بہمن سنہ ۱۳۴۳ف تک حسب ذیل ایام تحت قانون مذکور ایام تعطیل متصور ہوں گے۔

تاریخ		یوم	نام تعطیلات
۳۰ بہمن سنہ ۱۳۴۲ فصلی	۲ جنوری سنہ ۱۹۳۳ عیسوی	دوشنبہ	آغاز سال نو
۲ اسفندار "	۴ " "	چہارشنبہ	یادگار تخت نشینی بندگان اعلیٰحضرت بندگان عالی متعالی
۱۱ " "	۱۳ " "	جمعہ	پونگل
۲۵ " "	۲۷ " "	جمعہ	آخر جمعہ
۲۶ " "	۲۸ " "	شنبہ	عید الفطر
۲۱ فروردی "	۲۲ فروری "	چہارشنبہ	مہاشیوراتری
۷ اردی بہشت "	۱۱ مارچ "	شنبہ	ہولی
۲۳ " "	۲۷ " "	دوشنبہ	اوگادی
۳ [illegible]	۴ اپریل "	سہ شنبہ	سری رام نومی

۲ و ۳ خورداد ۱۳۴۲ ف	۶ و ۷ اپریل ۱۹۳۳ ع	پنجشنبہ و جمعہ	بقرعید
۱۰ ″ ″	۱۴ ″ ″	جمعہ	گڈ فرائیڈے
۱۱ و ۱۳ ″ ″	۱۵ و ۱۷ ″ ″	شنبہ و دوشنبہ	ایسٹر ویکیشن
یکم تیر ″	۶ ″ مئی ″	شنبہ	عشرہ شریف
۱۹ ″ ″	۲۴ ″ ″ ″	چہارشنبہ	امپائر ڈے
۲۹ ″ ″	۳ ″ جون ″	شنبہ	سالگرہ ملک معظم
۳۱ ″ امرداد ″	۶ ″ جولائی ″	پنجشنبہ	بارہ وفات
۳۰ ″ شہریور ″	۵ ″ اگسٹ ″	شنبہ	راکھی پونم
۶ ″ مہر ″	۱۲ ″ ″ ″	شنبہ	گوکل اشٹمی
۱۵ ″ ″	۲۱ ″ ″	دوشنبہ	سورج گہن
۱۸ ″ ″	۲۴ ″ ″	پنجشنبہ	گنیش چترتی
۱۴ ″ آبان ″	۱۹ ″ سپٹمبر ″	سہ شنبہ	مہالیا اماوانسا
۲۳ ″ ″	۲۸ ″ ″	پنجشنبہ	دسہرہ
۱۳ و ۱۴ ″ آذر ۱۳۴۳ ف	۱۸ و ۱۹ ″ اکتوبر	چہارشنبہ و پنجشنبہ	دیوالی و سالگرہ مبارک اعلیحضرت بندگانعالی متعالی
یکم بہمن ″	۴ ″ ڈسمبر ″	دوشنبہ	شب برات
۲۰ ″ ″	۲۳ ″ ″	شنبہ	کرسمس
۲۲ ″ ″	۲۵ ″ ″	دوشنبہ	
۲۳ ″ ″	۲۶ ″ ″	سہ شنبہ	
۲۵ ″ ″	۲۸ ″ ″	پنجشنبہ	
۲۷ ″ ″	۳۰ ″ ″	شنبہ	

جملہ ایام یکشنبہ یوم تعطیل متصور ہوں گے۔

تاریخ سے متعاقب اطلاع دیجائیگی۔

ثبت دستخط جناب معتمد فینانس

جریدہ اعلامیہ جلد ۱ مورخہ ۸ شہریور ۱۳۴۲ف جز و اول ص ۶۲۴

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس واقع ۲۱ شہریور ۱۳۴۲ف

نشان (۹)

مقدمہ

فرمان مبارک دربارۂ امتناع عطائے خدمات و تقررات غیر ملکی اشخاص

منجانب نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس
بخدمت جناب جمیع معتمد صاحبان سرکار عالی

ایک سررشتہ کی عرضداشت معروضہ ۸ ربیع الاول شریف ۱۳۵۲ھ جس میں سررشتہ مذکور کی ایک جائداد مواجبی (۲۵۰ تا ۴۰۰) پر ایک غیر ملکی شخص کے تقرر کی سفارش کی گئی تھی پیش ہونے پر بذریعہ فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ یہ حکم محکم شرف اصدار لایا کہ ایسے معمولی خدمات پر غیر ملکی اشخاص کا تقرر غیر ضروری ہے کیونکہ اگر اس طرح عمل کیا جائے تو صدہا ملکی اشخاص جو ہر سال عثمانیہ یونیورسٹی وغیرہ سے کامیاب ہو کر زمرۂ ملازمت میں شریک ہونا چاہتے ہیں تو اُن کے لئے حتی الامکان خدمات مہیا کرنا دشوار ہوگا۔ جس سے ہمارے ملک میں (discontent) پیدا ہونیکا احتمال ہے جس کی روک تھام بروقت ضروری ہے آئندہ اس کا خیال رکھا جائے بلکہ جملہ محکمہ جات کو میرے اس حکم سے آگاہ کیا جائے تاکہ وہ تقررات کے وقت اس پالیسی کو ملحوظ رکھیں۔

پس حسبہ عزت تعمیل حاصل فرمائی جائے۔

وینکٹ بہادر راؤ۔ معتمد فینانس

اعلان صیغہ فینانس مورخہ ۲۸ شہریور ۱۳۴۲ف

نشان (۶)

مقدمہ

جعلی یا ناقص نوٹوں پر مہر ثبت کرنا

بروئے اقتدارات حاصلہ تحت دفعہ (۱۹) قانون سکۂ قرطاس نشان (۲) بابتہ ۱۳۳۷ف حسب ذیل قواعد نافذ کئے جاتے ہیں :-

جملہ ایسے نوٹوں پر جو بغرض ادائی یا اظہار رائے پیش ہوں اگر کسی وجہ سے ناقص ثابت ہوں

تو بلحاظ وجوہ مبینہ ان پر مہر تصریح ذیل ۔

(الف) بے جوڑ .... ادائی سے انکار

(ب) چاک شدہ .... ادائی سے انکار

(ج) نصف نوٹ .... ادائی سے انکار

(د) محرف نوٹ .... ادائی سے انکار

(ھ) جعلی نوٹ ....

ثبت کرکے پیش کنندہ کو واپس کردیا جائیگا اور جو نقص ہوگا اس کی نوعیت سے آگاہ کردیا جائیگا اور ہدایت دیجائیگی کہ خزانہ عامرہ میں کرنسی افسر صاحب صیغہ مطالبات کے پاس بموجب قواعد (۵) و (۶) نوٹ مذکور بغرض ادائی پیش کیا جائے ۔

نوٹ :۔ اگر جعلی ہو تو بعد ثبت مہر پیش کنندہ کو واپس نہیں کیا جائیگا بلکہ ضبط کرکے ناظم محکمۂ سکۂ و قرطاس کے پاس تفصیلی کیفیت کے ساتھ روانہ کیا جائیگا ۔ نوٹ مذکورۂ بالا کے متعلق ایک رسید پیش کنندہ کو بشرط مطالبہ دیجاسکتی ہے ۔

خزائن و بنک مصرحۂ ذیل جاری یا ناقص نوٹوں پر مہر ثبت کرنے کے مقتدر رہوں گے ۔

(۱) مہتمم صاحب خزانہ عامرہ سرکار عالی ۔

(۲) جملہ مہتمم صاحبان صدر خزائن اضلاع سرکار عالی ۔

(۳) جملہ تحصیلدار صاحباں جن کے تحت تحصیل کا خزانہ ہو ۔

(۴) شاخہائے امپریل بنک آف انڈیا کے ایجنٹس جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں واقع ہوں ۔

(۵) شاخہائے سنٹرل بنک آف انڈیا لمیٹڈ کے ایجنٹس جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں واقع ہوں ۔

شرحد ستخط منجانب معتمد فینانس

محکمۂ عدالت و کوتوالی امور عامہ سرکار عالی واقع ۱۳ ۔ شہریور ۱۳۴۲ ف

(صیغۂ راز کوتوالی)

بمنظوری اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی بذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۳۰ ۔ ربیع الاول ۱۳۵۲ ھ

مشتہر کیا جاتا ہے کہ :-

جو شخص ممالک محروسہ سے حسب الحکم سرکار عالی خارج کیا جائے یا جس کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا جائے وہ اگر اس حکم کی خلاف ورزی کرے تو اس کا یہ فعل جرم ہوگا۔ اور اس کے متعلق وہی سزا دیجائیگی جو دفعہ ۱۶۴ تعزیرات سرکار عالی میں مقرر ہے ۔

محمد اظہر حسن ۔ نائب معتمد

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتۂ انتظامی صیغہ (استدراک) واقع ۲۵ شہریور ۱۳۴۲ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۴ ۶ نمبر ۴۳ مورخہ ۱۵ مہر ۱۳۴۲ف جزو ثانی ص ۱۲۶۷

نشان (۱۶) فوجداری

نشان مثل (۱۰۷ م) بابتہ ۱۳۴۲ف رجسٹر نمبر (۸)

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مقدمہ

احتیاط در بارۂ اجرائی طلبنامہ جات ملزمین

بعض اوقات معمولی مقدمات نقض امن وغیرہ میں بہت سے اشخاص کو ملزم سمجھکر عدالت میں طلب کیا جاتا ہے جو عام طور پر تکلیف دہ ہے ایسی صورتوں میں عہدہ داران عدالت استغاثہ مقدمہ کو اچھی طرح سمجھکر صرف اُنہیں اشخاص کو طلب کریں جو واقعی ملزم قرار دیے جا سکتے ہوں بعض اوقات عورتوں اور بچوں کو بھی اس کشمکش میں ڈالا جاتا ہے جو نامناسب ہے ۔ لہذا بہ پابندی ضابطہ اسبارہ میں احتیاط سے کام لیا جایا کرے ۔

محمد حامد علیخاں ۔ معتمد مجلس

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتۂ انتظامی صیغہ (استدراک) واقع ۲۵ شہریور ۱۳۴۲ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۴ ۶ نمبر ۴۳ مورخہ ۱۵ مہر ۱۳۴۲ف جزو ثانی ص ۱۲۶۹

نشان ($\frac{\text{۱۹ - ف}}{\text{۱۲ - د}}$)

نشان مثل (۱۰۷ م) بابتہ ۱۳۴۲ف رجسٹر (۸)

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی
بخدمت جمیع نظمائے عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون

تعمیل گشتیات مجلس ۵ ص (۱۰) ۱۳۳۹ف کاغذات عدالتی کی نقل دیجائے تو حاشیہ نقل پر اصل کاغذ کا حوالہ دیا جائے

بعض اوقات دیکھنے میں آیا ہے کہ عدالتوں سے جو نقول کاغذات فریق کو دیجاتی ہیں اُن پر مثل

متعلقہ کے صفحات کا حوالہ ثبت نہیں کیا جاتا حالانکہ اسبارہ میں گشتی عدالت عالیہ نمبر ۵ و ۱ بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف سابق میں اجراء ہو چکی ہیں۔ اب پھر تاکید کیجاتی ہے کہ ہمیشہ اس امر کا التزام رکھا جائے کہ کاغذ عدالتی کی نقل دیجائے تو حاشیہ نقل پر اصل کاغذ کے صفحہ کا نشان (ہندسہ) ڈالا جایا کرے۔

محمد حامد علی خاں۔ معتمد مجلس

جریدہ اعلامیہ
جلد ۶۴ نمبر ۴۳
مورخہ ۱۵ ر مہر سنہ ۱۳۴۲ف
جزو ثانی ص ۱۲۶۹

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتۂ انتظامی (صیغہ استدراک) واقع ۲۵ ر شہریور سنہ ۱۳۴۲ف

نشان مثل (۱۰۱ م ۱) بابتہ سنہ ۱۳۴۲ف رجسٹر نمبر ۸

نشان (۵ف / ۸ د)

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی
بخدمت جمیع نظما، عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون

فرائض عہدہ داران متعلق تنقیح عدالت

(الف) فرائض عہدہ داران تنقیح کنندہ عدالت

(۱) عہدہ دار تنقیح کنندہ بعض اوقات خلاف گشتی عدالت عالیہ ۹/۹ سنہ ۱۳۳۲ف عہدہ داران عدالت کی غیر معمولی تعریف و توصیف لکھدیا کرتے ہیں اس سے احتراز کیا جائے۔

(۲) بموجب گشتی مجلس ۵/۵ بابتہ سنہ ۱۳۳۱ف تنقیح کے وقت عہدہ دار کے خط پر بھی لحاظ کیا جائے اور تنقیح میں اس کے متعلق بھی نوٹ کیا جایا کرے۔

(۳) یہ بھی تجربہ سے معلوم ہوا کہ ناکافی وجوہ پر مقدمہ ملتوی کر دیا جاتا ہے اگر فریقین کے گواہ موجود ہیں اور عدالت کا وقت کافی ہے تو کوئی مقدمہ کسی طرح سے حتی الامکان ملتوی نہ کیا جائے مخصوص اس بناء پر کہ ابھی کل گواہ موجود نہیں ہیں۔ عہدہ دار تنقیح کنندہ کو چاہئے کہ ایسے عہدہ داروں کی نسبت جو بلا کافی وجوہ کے مقدمات ملتوی کرتے ہوں رپورٹ تنقیح میں خاص طور پر نوٹ کریں۔

(۴) عہدہ دار تنقیح کنندہ کو چاہئے کہ اس امر کی بھی جانچ کر لیا کریں کہ بمتابعت گشتی مراسلہ عدالت عالیہ نشان (۷۲۸۷) مورخہ ۳ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۴۲ف مترجم زبان ملکی مامور ہے یا نہیں اور نقل نویسوں کے تقرر کے وقت بھی زبان ملکی کا لحاظ کیا جاتا ہے یا نہیں۔

(۵) عہدہ دار تنقیح کنندہ تختہ کارگزاری روزانہ ورجسٹر پیشی وغیرہ دیکھکر یہ رائے قائم کیا کریں کہ عہدہ دار عدالت تنقیح شدنی کا روزانہ کتنا وقت صرف ہوا کرتا ہے۔

ب۔ فرائض عہدہ داران عدالت تنقیح شدنی

(۱) بعض عدالتوں کی تنقیح کے وقت ایسا پایا گیا کہ جو تختہ جات متعلق تنقیح تیار کئے جاتے ہیں اُن کے مضمون و نوعیت اندراجات سے ناظم متعلقہ بالکل ناواقف رہتے ہیں اور جب کوئی امر دریافت کیا جاتا ہے تو صیغہ دار کو طلب کرتے ہیں۔ آئندہ سے ہر ناظم کو چاہئے کہ قبل تنقیح کنندہ عہدہ دار کے پہنچنے کے ان تختہ جات کو بخوبی سمجھ لیا کریں اور بغیر سمجھے ہوئے نہ ان تختہ جات پر دستخط کریں اور نہ ماہانہ و سالانہ تختہ جات پر جو تحت قواعد بھیجے جاتے ہیں دستخط کیا کریں۔

جن مسودات یعنے ہیٹین یا عام تختہ جات پر تختہ جات تنقیح مرتب کئے جائیں اُن کو تاوقتیکہ عہدہ دار تنقیح کنندہ معائنہ و تنقیح ختم نہ کرلیں چاک نہ کیا جائے۔

(۲) ترتیب امسلہ میں گشتی مجلس نشان (۱۰) دیوانی بابتہ ۱۳۲۸ف و (۶) فوجداری ۱۳۴۰ف کا ابھی تک پورا لحاظ نہیں کیا جارہا ہے۔ لہذا دوبارہ لکھا جاتا ہے کہ گشتیات مذکور کی پوری پابندی کی جایا کرے۔

(۳) یہ دیکھا گیا کہ بعض وقت فہرست دستاویزات یا درخواست ایسے کاغذ پر داخل کئے جاتے ہیں جو بہت پتلا ہوتا ہے یا جس کی تقطیع مثل کی تقطیع سے چھوٹی ہوتی ہے۔ لہذا اس قسم کے کاغذات پر فہرست یا درخواست نہ لیجایا کرے۔

محمد حامد علی خاں معتمد مجلس

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتہ انتظامی (صیغہ استدراک)

جریدہ اعلامیہ جلد ۴۶ نمبر ۳۲ مورخہ ۱۵ ار مہر سنہ ۱۳۴۲ف جزو ثانی ص ۱۲۷

نشان مثل ۱۰۸ بابتہ سنہ ۱۳۴۲ف رجسٹر حاضر نمبر ۸ عـ ۱۴ف / د

واقع ۲۵ شہریور ۱۳۴۲ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی
بخدمت جمیع نظمائے عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مقدمہ
ہدایات متعلقہ اضافہ معلومات قانونی

بذریعہ گشتی عدالت عالیہ نشان ۸/۲ بابتہ ۱۳۳۶ ف و بذریعہ گشتی عدالت عالیہ نشان ۴/۴ ۱۳۳۶ ف فقرہ (۴۴) مطالعہ کتب قانونی و نظائر قانونی کے متعلق سابق میں ہدایت دیجا چکی ہے مگر اُن پر کافی توجہ نہیں کی جاتی۔ سرکار عالی ایک کثیر رقم نظائر و قوانین ہر عدالت کے لیے مہیا کرنے میں صرف کرتی ہے۔ پس ہر عہدہ دار عدالت کا فرض ہے کہ قوانین و قواعد و نظائر و احکام نافذہ سے با خبر رہا کرے مخصوص ایسے نظما جن کا وقت فرائض عدالتی انجام دینے کے بعد بچ جاتا ہے۔ اسبارہ میں حسب ذیل ہدایت دیجاتی ہیں۔

الف۔ جس قدر نظائر بھیجے جاتے ہیں اُن کے مطالعہ کے بعد نظیر پر تاریخ و دستخط ثبت کر دیا کریں۔ بعض نظائر ایسے ہوتے ہیں جن کا عنوان ہی پڑھ لینا کافی ہوتا ہے خاصکر رسا نظائر ہند کے وہ نظائر جن کا تعلق ممالک محروسہ سرکار عالی کے نظائر سے نہیں ہوتا۔

ب۔ مطالعہ کرتے وقت اگر کسی نظیر میں کوئی خاص مسئلہ طے ہو تو اُس کی نسبت اپنی خانگی یادداشت میں نوٹ کر لیا کریں تاکہ تنقیح کے وقت معلوم ہو سکے کہ حاکم عدالت نے حصول معلومات قانونی میں کہاں تک اپنا وقت صرف کیا ہے۔

ج۔ ہر عہدہ دار عدالت کو چاہیے کہ وہ قوانین و قواعد و گشتیات عدالت عالیہ نافذہ سال گزشتہ و سال رواں کا نوٹ تیار رکھیں تاکہ تنقیح کے وقت دیکھا جا سکے۔

د۔ جرائد اعلامیہ سرکار عالی کے وہ حصہ جن میں مسودات قانونی اور قوانین نافذہ طبع ہوتے ہیں اُنکی علحدہ علحدہ جلدیں بندھوائی جائیں تاکہ بسہولت اُن سے کام لیا جا سکے۔

ھ۔ ہر ناظم صوبہ اپنے ماتحت عہدہ داروں کی نسبت جن کی عدالتوں کی تنقیح سال گزشتہ کی گئی ہو ایک تختہ ماہ آذر سال نو میں عدالت عالیہ میں روانہ کیا کریں جس میں بقید نام تنقیح کنندہ و نام عہدہ دار جس کی عدالت کی تنقیح کی گئی ہو اُس کی صراحت کیجایا کرے کہ کس عہدہ دار نے کس عدالت کی تنقیح کی اور رائس عدالت کے عہدہ دار کی کارگزاری وغیرہ کے متعلق رپورٹ تنقیح میں کیا ریمارک کیا اسبارہ میں عدالت عالیہ میں بھی ایک رجسٹر رکھا جائیگا۔ پس حسبہ عمل کیا جائے۔

محمد حامد علی خان معتمد مجلس

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتہ انتظامی (صیغہ استدراک) واقع ۲ رمہر ۱۳۴۲ ف

نشان ($\frac{۲۱ ف}{۱۴ او}$)

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جمیع عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مقدمہ — کارروائی تقررات میں طویل مراسلت یا حکام مجلس عالیہ عدالت اور عہدہ داران مافوق کو متاثر نہ کیا کریں۔

بعض عہدہ داران عدالت نے یہ طریقہ اختیار کیا ہے کہ جب کوئی جگہ خالی ہوتی ہے تو اُس کے متعلق اراکین عدالت عالیہ کے پاس خانگی خطوط اور طویل مراسلات بھیجتے ہیں اور نہ صرف ہائیکورٹ کو لکھتے ہیں بلکہ عہدہ داران بالاتر کو قبل از قبل اپنی درخواستوں سے متاثر کرنے کی کوشش کرتے ہیں یہ طریقہ ڈسپلن سے خلاف ہے عدالت عالیہ اس کو ناپسند کرتی ہے کیونکہ اس قسم کی کارروائی اُن کے نااہلیت کے ثبوت میں استعمال کیجاسکتی ہے۔ عدالت عالیہ ہر عہدہ دار کی کارروائی اور حالات سے باخبر ہے اور تقررات کے معاملہ میں بہت سے ایسے مصالح انتظامی پر غور کرتی ہے جن کو عام طور سے ظاہر نہیں کیا جاسکتا۔ لہذا آئندہ سے ہدایت دیجاتی ہے کہ اس قسم کی درخواستیں اگر آئندہ وصول ہونگی تو عدالت عالیہ اس کے متعلق تدارک کے دوسرے طریقے اختیار کرنے پر مجبور ہوگی۔

ثبت دستخط معتمد مجلس

گشتی محکمۂ معتمدی امور مذہبی ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۱ر مہر ۱۳۴۲ف

نشان (۲)

نشان مثل ۱۲۳ صیغہ معتمدی بابتہ ۳۸ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۷۶ نمبر ۶ مورخہ ۶ر آبان ۱۳۴۲ف جز و اول ص ۶۷۲

منجانب نواب اختر یار جنگ بہادر بینائی ناظم و معتمد امور مذہبی سرکار عالی ......

بخدمت جمیع صوبہ داران صاحبان اسمات و اول تعلقداران صاحبان اضلاع و تحصیلداران صاحبان تعلقات

رزولیوشن مجریہ محکمۂ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی صیغۂ امور مذہبی متفرقات مورخہ ۱۴ر مہر ۱۳۱۱ف ($\frac{۳۶}{۶}$) میں حکم ہے کہ مضافات بلدہ و اضلاع میں کسی قسم کا دیول یا گڑی کی تعمیر گو وہ چھوٹی ہی کیوں نہ ہو بغیر حصول منظوری سرکار نہ کی جائے۔

بلدہ میں چند ایسے واقعات رونما ہوئے جن سے پایا گیا کہ احکام مندرجہ رزولیوشن مذکور کی پابندی نہیں ہورہی ہے اور بعض اشخاص نے سرکاری اراضی یا ملک غیر میں تصرفات کرکے مذہبی چیزیں قائم کرلیں اور حسب ضابطہ سرکار سے اسکی منظوری حاصل نہیں کی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مالکان اراضی یا دوسرے مذاہب کے لوگوں کو شکایت کا موقع ملا اور بعض موقعوں پر اندیشۂ فساد بھی پیدا ہوگیا۔

یہ واقعات معزز کونسل میں پیش ہونے پر حکم ہوا کہ احکام رزولیوشن مذکور کی سختی سے پابندی اور نگرانی کی جائے اور جن اشخاص نے خلاف احکام عمل کیا ہو اُن کو حکم دیا جائے کہ وہ اپنی بیقاعدگی کی اصلاح کے لئے محکمۂ امور مذہبی میں درخواست پیش کریں جہاں سے بعد دریافت ضروری بصورت عدم مانع اُن کو تکمیل ضابطہ کے لئے اجازت دیجاسکتی ہے اور اس صورت میں کہ مالک، اراضی یا مکان گڑی یا جھنڈا وغیرہ کے قیام سے راضی نہ ہو یا اغراض مذہبی کے لحاظ سے موجودہ مقام مناسب نہ ہو تو درخواستگزار کو ہدایت کی جائے کہ اس کے قیام کے لئے کوئی دوسرا مناسب مقام منتخب کرکے منظوری ضابطہ حاصل کیجائے۔

پس براہ کرم رزولیوشن متذکرہ صدر کی حکم کی آئندہ سختی سے پابندی کی نسبت کافی نگرانی کا انتظام فرمایا جائے اور جن اشخاص سے ایسی بیقاعدگیاں سرزد ہوئی ہیں اُن سے درخواستیں لیکر حسب منشاء حکم معزز کونسل ضروری کارروائی فرمائی جائے۔

اختیار جنگ۔ ناظم و معتمد

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتۂ انتظامی (صیغۂ استدراک)

واقع ۱۳ مہر ۱۳۴۲ ف

نشان (۱۵) دیوانی — نشان مثل (۲۲۱ م) بابتہ ۴۲ف

مقدمہ

اصلاح نقرہ (۱) ضمن (ب) گشتی مجلس نمبر (۲) دیوانی مورخہ ۲۹ خرداد ۱۳۲۹ ف قواعد تعین مالیت نالشات

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
خدمت جمیع ناظمان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

نقرہ (۱) ضمن (ب) گشتی مجلس ملکی دیوانی بابتہ ۱۳۲۹ ف میں غلطی طباعت سے "یا ازروئے رواج وراثت کے جائز قرار دئیے جائیں گے" کی بجائے "یا ازروئے اندراج وراثت" تحریر ہے لہذا اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ نقرہ (۱) ضمن (ب) میں عبارت "یا ازروئے رواج وراثت کے جائز قرار دئیے جانے کے مقدمات" کی تصحیح کرلیجائے۔

ثبت دستخط معتمد مجلس۔

بیہ ع۲۶
جریدہ اعلامیہ جلد ۶
مورخہ ۲ آبان ۱۳۴۲ف
جزو ثانی ۱۳۹۳

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتہ انتظامی (صیغہ استدراک) واقع ۱۳ مہر ۱۳۴۲ف فصلی

۲۲ فوجداری
۱۷ دیوانی

نشان مثل ۴۲۹ بابتہ ۱۳۴۲ف

مضمون

امتناع تقررات غیر ملکی اشخاص بملازمت سرکار عالی

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

ایک سررشتہ کی عرضداشت میں ایک جائداد پر ایک غیر ملکی شخص کے تقرر کی سفارش کی گئی تھی جس پر ذریعہ فرمان عطوفت نشان مورخہ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ یہ حکم محکم شرف صدور لایا ہے کہ :-

"ایسی معمولی خدمات پر غیر ملکی اشخاص کا تقرر غیر ضروری ہے کیونکہ اگر اس طرح عمل کیا جائے تو صدہا ملکی اشخاص جو ہر سال عثمانیہ یونیورسٹی سے کامیاب ہو کر زمرۂ ملازمت میں شریک ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے حتی الامکان خدمت مہیا کرنا دشوار ہوگا جس سے ہمارے ملک میں (Discontent) پیدا ہونیکا احتمال ہے جس کی روک تھام بروقت ضروری ہے۔ آئندہ اس کا خیال رکھا جائے بلکہ جملہ محکمہ جات کو میرے اس حکم سے آگاہ کیا جائے تاکہ وہ تقررات کے وقت اس پالیسی کو ملحوظ رکھیں"۔ یہ حکم محکم ہر قسم کی ملازمتوں سے خواہ ہنگامی یا منصرم یا مستقل متعلق ہے لہذا حسب عزت تعمیل حاصل کیجائے۔

شرحد تخط۔ معتمد مجلس۔

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتہ انتظامی (صیغہ استدراک) واقع ۱۳ مہر ۱۳۴۲ف

ص ۱۳۹۴

(۱۶) دیوانی

نشان مثل (۴۴۸۲) بابتہ ۱۳۴۲ف

مقدمہ

شخص نادار سے فیس تصدیق تنخواہ جات وغیرہ فیس تعاقب وصول نہ کیجایا کرے

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

شخص نادار سے فیس تصدیق نقلجات وفیس مقابلہ وصول کی جاتی ہے حالانکہ احکام سابقہ میں فیس تصدیق ومقابلہ کا نادار سے وصول کرنا محکوم نہیں ہے اور جبکہ قانوناً شخص نادار کو ادائی رسوم عدالت سے مستثنےٰ کیا جاتا ہے تو فیس تصدیق ومقابلہ سے نادار کو مستثنےٰ رکھنا مناسب ہے لہذا اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے بسلسلہ گشتی نشان (۲) بابتہ ۱۳۰۴ ف حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے ایسے مدعی سے جو بصیغہ ناداری دعوے چلانے کی اجازت چاہے یا جسکی مفلسی منظور ہوجائے فیس تصدیق ومقابلہ نہ لیجایا کرے۔

شرح دستخط - معتمد مجلس

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۳ مہر ۱۳۴۲ ف
نشان مسل (۱۳۷۳) بابتہ ۱۳۴۱ ف
نشان مجاریہ (۱۴۵۵۹)

مضمون

مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں خرچہ خوراک گواہان آبکاری سے ادا ہوا کرے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظام عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

سررشتہ آبکاری نے تحریک کی تھی کہ بمقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری مثل مقدمات فوجداری چالانی پولیس گواہوں کو خوراک ایصال کیجائے اور ٹکٹ طلبانہ وڈیہ سے مستثنےٰ کیا جائے اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے سررشتہ موصوف کو جواب دیا گیا ہے کہ "موازنہ میں جب سرکار آپ کو اس قسم کے اخراجات کے لئے رقم مہیا کرتی ہے اور صیغہ عدالت کے موازنہ میں موجودہ مقدمات عدالت کے لئے رقم کافی نہیں ہے جس کی زیادتی کے لئے علحدہ تحریک ہورہی ہے تو ایسی صورت میں آبکاری کے مقدمات میں خرچہ خوراک گواہان وبھتہ وغیرہ ادا کرنے کے واسطے عدالت عالیہ آمادہ نہیں ہے۔ پس آپ خود ان اخراجات کی ادائی کے لئے حکم دیں"

لہذا حسب منشاء تجویز اجلاس انتظامی عدالت العالیہ عمل کیا جائے۔

شرح دستخط - معتمد مجلس

حصۂ قوانین و احکام جلد بست و سوم ختم شد

دکن لا رپورٹ

جلد بست و سوم

حصہ نظائر ممالک غیر

(۰)

مرافعہ پریوی کونسل

باجلاس عالیجناب لارڈ بلانسبرگ لارڈ ٹوملن و لارڈ رسل آف کیلووں و سر جارج لونڈس و سر دنشا ملا ارکان

نگیندر ناتھ ڈے وغیرہ مرافعان بنام سوریش چندر ڈے وغیرہ مرافعہ علیہم

قانون میعاد سماعت نشان ۹ بابتہ ۱۹۰۸ء - مد ۱۸۲ - صحیح منشار - لفظ مرافعہ کے معنے -

تجویز ہوئی کہ (۱) ضابطہ دیوانی میں لفظ اپیل کی کہیں تعریف نہیں ہے - کوئی درخواست جو ایک فریق عدالت مرافعہ میں بغرض تنسیخ یا نظر ثانی فیصلہ تحت پیش کرے وہ ان الفاظ کے معمولی مفہوم میں مرافعہ ہے اور ایسی درخواست محض بے ضابطگی یا عدم مجازیت کی وجہ سے اس مفہوم سے خارج نہیں ہو سکتی۔

(۲) قانون میعاد سماعت کی مد ۱۸۲ کے حسب ذیل الفاظ میں (جب مرافعہ کیا گیا ہو) مرافعہ کی نوعیت کی بابتہ یا فریقین کی بابتہ کوئی قید لگانے کے لئے گنجایش نہیں ہے۔ ان الفاظ کے وہی معنی ہیں جو معمولاً ان سے نکلتے ہیں۔

مرافعہ بنا راضی تجویز مصدرہ عدالت العالیہ کلکتہ مورخہ ۱۲ اپریل ۱۹۳۲ء

نگیند زناتھ ڈے
بنام
سورنیتی صندر داسی

منجانب مرافعان ایل، ڈی گروتیھر اور مسٹر جناح کونسل۔

منجانب مرافعہ علیہم کے، ڈی، ال نرسہوم اور مسٹر پی، ڈی سبا راو کونسل۔

فیصلہ ۔ اس مرافعہ میں مد ۲۸ ضمیمہ (۱) قانون معیاد سماعت بابتہ سنہ ۱۹۰۸ء کی تعبیر کا سوال پیدا ہوتا ہے۔ اس مرافعہ کے فریقین اور اون کے مورثین کی جائداد مشترکہ کی بابتہ تقسیم کا دعویٰ زمانہ سابق میں ہوا تھا اوس میں ایک رسیور کا تقرر ہوا۔ رسیور مذکور کو جائداد کو بذریعہ رہن مکفول کر کے قرضہ حاصل کرنے کا اختیار دیا گیا تھا چند حصہ داروں کے پاس سے رسیور مذکور نے مبلغ (مدعے ۱۸۰۰۰) روپیہ قرض لیا اور بتاریخ ۱۰ر جولائی سنہ ۱۸۹۲ء کو اون کے حق میں اوس جائداد کا رہن نامہ تکمیل کر دیا۔ منجملہ مرتہنان کے نگیند زناتھ ڈے اور بلن بہاری ڈے مرافعان حال ہیں اور مدن موہن اور اوس کا بیٹا مرافعہ علیہم نمبر ۲۴ اور ۲۷ ہیں اوس تاریخ پر حالت یہہ تھی کہ چند حصہ داران مرتہن تھے اور جملہ حصہ داران راہن تھے۔ سنہ ۱۹۰۷ء میں جبکہ تقسیم کے دعوے کے فریقین کو بعد تقسیم علیحدہ علیحدہ حصص دیئے گئے اور رسیور برخواست کیا گیا مدن موہن اور اوس کے بیٹے نے ہوگلی کے سبارڈینیٹ جج کی عدالت میں رہن کی تعمیل کی بابتہ ایک دعوے دائر کیا جس سے حالیہ مرافعہ پیدا ہوا ہے۔

اس مقدمہ میں مدن موہن کا دعویٰ یہ ہے کہ مرافعان (مدعیٰ علیہم نمبر ۱۱ و ۱۲) نے اوس کے حق میں حق ارتہان منتقل کیا ہے۔ سبارڈینٹ جج نے دعویٰ مدعی ڈگری کیا اور بعد حساب کے ابتدائی ڈگری صادر کی جس کی رو سے یہہ قرار دیا گیا کہ مرافعان پر للعہ کے ادائی کی ذمہ داری ہے اور یہہ رقم اونہوں نے عدالت میں داخل کی۔

عدالت العالیہ کلکتہ میں مرافعہ ہونے پر مابین فریقین صلح ہوگئی اور بتاریخ ۱۰ر جون سنہ ۱۹۱۲ء بہ منسوخی ڈگری عدالت ماتحت ایک جدید ڈگری ابتدائی بربناء صلح عدالت العالیہ نے صادر فرمائی۔ اس ڈگری کی رو سے مدن موہن کے دعوی کی بابتہ عدم توجہی کی گئی اور مرافعان مبلغ للعہ کے دائن قرار دیئے گئے۔ مرافعان نے سبارڈینیٹ جج کے پاس للعہ کے اوٹھا لینے کی بابتہ درخواست پیش کی مدن موہن نے اپنے سابقہ دعوے کا اظہار کرتے ہوئے اس درخواست پر اعتراض کیا لیکن اس اعتراض کو نامنظور کیا گیا اور مرافعان کو رقم اوٹھا لینے کی اجازت دیگئی۔ مدن موہن نے عدالت العالیہ میں مرافعہ کیا جو نامنظور ہوا عدالت العالیہ نے جو ابتدائی ڈگری صادر فرمائی تھی اوس میں دار کی وجہ تیں کی گئی تھیں ایک ڈگری دی

نگیندر ناتھ دے
بنام
سوریش چندر دے

جس میں چھ سیٹ حصہ دار شریک تھے اور دوسری جماعت مدیون ڈگری کی جس میں آٹھ سیٹ حصہ دار شریک تھے۔ ڈگری کی تاریخ کے بعد منجملہ آٹھ مدیونان ڈگری میں سے دو نے اپنے ذمہ کی رقم ادا کی بقیہ مدیونان ڈگری نے رقم ادا نہیں کی اور بتاریخ ۱۴ جون ۱۹۱۶ء مدن موہن نے قطعی ڈگری کی درخواست سبارڈنٹ جج کے پاس پیش کی اس درخواست میں اوس نے مکرر یہ ادعا کیا تھا کہ مرافعان نے اپنے رہن کا حق اوس کے حق میں منتقل کیا تھا۔ اور استدعا کی گئی تھی اسی مضمون کا حکم صادر فرمایا جائے۔ بتاریخ ۲۴ جون ۱۹۲۰ء سبارڈنٹ جج نے تجویز صادر کی جس کی رُو سے مدن موہن کے ادعاء کو نامنظور کیا گیا اور بقیہ چھ مدیونان ڈگری کے مقابلہ میں ان کے حصہ میں جو مرہونہ جائداد آئی تھی اوس کے نیلام کرنے کے لئے قطعی ڈگری صادر فرمائی ڈگری مرتب ہوئی ۲ اگست ۱۹۲۰ء کو لیکن صحیح تاریخ ۲۴ جون ہے۔ مطابق فیصلہ ڈگری میں یہ قرار دیا گیا تھا کہ مرافعان جائداد مرہونہ کے نیلام سے للعہ ۳۱۵ پانے کے مستحق ہیں۔

بتاریخ ۲۷ اگسٹ ۱۹۲۰ء مدن موہن نے عدالت العالیہ میں ایک درخواست بعنوان مرافعہ بنا راضی "در حکم" سبارڈنیٹ جج مورخہ ۲۴ جون ۱۹۲۰ء پیش کی اور بیان کیا گیا کہ ڈگری مرتب نہیں ہوئی ہے جو صریحاً غلط تھا۔ اوس کا اعتراض تجویز کے صرف اوس حد تک تھا جو کہ متعلق کے بابت تھی اور اس نے مرافعہ میں دیگر ڈگریداران کو فریق بنایا اور مدیون ڈگری کو فریق نہیں بنایا۔ اس مرافعہ میں یہ بے ضابطگی تھی کہ وہ سبارڈنٹ جج کی وہ ڈگری کی ناراضی سے نہیں تھا اور اس غرض کے لئے ناکافی اسٹامپ پر پیش ہوا تھا۔ باوجود اس کے مرافعہ نمبر پر لیا جا کر عالیجناب اوڈراف اور سہروردی ارکان عدالت العالیہ کے اجلاس پر حسب معمول سماعت مرافعہ کے باضابطہ ہونے کی بابتہ اعتراض کیا گیا۔ مدن موہن نے ترمیم کی درخواست کی جو نامنظور ہوئی۔ نتیجتاً بے ضابطگی کی بنا پر اور نفس معاملہ پر دونوں بنا پر مرافعہ خارج ہوا ہے اور یہ اخراج عدالت العالیہ کی ڈگری مورخہ ۲۴ اگسٹ ۱۹۲۲ء میں درج کیا گیا۔ ہمارے سامنے تحت مد ۱۸۲ قانون میعاد سماعت۔ اب جو سوال تصفیہ طلب ہے وہ اس مرافعہ کا کیا اثر ہے اس امر پر منحصر ہے۔

نگیندر ناتھ ڈوبے
بنام
سوریش چندر ڈوبے

بتاریخ ۲۳ر اکتوبر سنہ ۱۹۲۳ع مرافعان نے جائداد مرہونہ کے نیلام کے لئے درخواست اجولسبارڈینٹ جج کے پاس پیش کی چند مدیونان ڈگری یعنے مرافعہ علیہم نمبر ۱ تا ۴ نے عذر کیا کہ بروئے مد ۱۸۲ درخواست ہذا خارج المیعاد ہے۔ اس مد کا متعلقہ حصہ حسب ذیل ہے۔

درخواست	میعاد سماعت	میعاد کب سے محسوب ہوگی
درخواست تعمیل ڈگری یا حکم عدالت دیوانی بپابندی اوس حکم کے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی میں تعمیل کی میعاد کے متعلق درج ہے	تین سال	(۱) ڈگری یا حکم کی تاریخ سے۔ (۲) جب مرافعہ کیا گیا ہو تو عدالت مرافعہ کی آخری ڈگری یا حکم سے۔

مرافعہ علیہم کے بیان کے موافق اگر تین سال کے میعاد کا شمار سبارڈینٹ جج کی ڈگری مورخہ ۲۴ر جون سنہ ۱۹۲۰ع سے کیا جائے تو ظاہر ہے کہ درخواست خارج المیعاد ہوتی ہے۔ درخواست اندرون میعاد ہوتی ہے اگر شمار میعاد عدالت العالیہ کی ڈگری مورخہ ۲۴ر اگسٹ سنہ ۱۹۲۲ع سے کیا جائے۔ اس سوال کا تصفیہ اس امر پر منحصر ہے کہ مدن موہن کا مرافعہ جو ۲۴ر اگسٹ سنہ ۱۹۲۲ع کو خارج ہوا تھا آیا وہ مد مندرجہ صدر کے خانہ ۳ کے ضمن ۲ کے تحت مرافعہ کے معنی میں آتا ہے یا نہیں سبارڈنٹ جج نے یہ طے کیا کہ مرافعہ کے معنے میں آتا ہے اور درخواست اندرون میعاد ہے۔ مرافعہ علیہم مدیونان ڈگری نے مرافعہ کیا عدالت العالیہ نے تحت کی رائے سے اختلاف کر کے مرافعان کی درخواست کو خارج کر دیا۔

اس اخراج کی تائید تین وجوہات پر کی جاتی ہے یعنے یہ کہ (۱) مدن موہن کی درخواست مورخہ ۲۷ر اگسٹ سنہ ۱۹۲۰ع (جس کو آئندہ بغرض سہولت سنہ ۱۹۲۰ع کے مرافعہ کے نام سے موسوم کیا جائے گا) بوجہ اُس کی بے ضابطگی کے مرافعہ ہی نہیں تھی بلکہ وہ محض ایک مرافعہ کرنے کی بے سود کوشش تھی (۲) یہہ کہ مد مذکور کے ضمن (۲) کے تحت حافظ میعاد ہونے کے لئے مرافعہ ایسا ہونا چاہیے جس کے فریق متاثر شدہ اشخاص ہونا چاہیئے جیسے کہ اس مقدمہ میں مدیونان ڈگری تھے۔ (۳) یہہ کہ مرافعہ ایسا ہونا چاہیے جس میں پوری ڈگری منسوخ ہونے کا اندیشہ ہو۔

حکامان عالیمقام کی رائے میں منجملہ وجوہات کے وجہ اول میں کوئی زور نہیں ہے۔ ضابطہ دیوانی میں مرافعہ کی تعریف نہیں ہے۔ لیکن حکامان عالیمقام کو اس میں شبہہ نہیں ہے کہ کوئی درخواست جو

بگنیندر ناتھ و دیگر
بنام
نسوریش چندر و دیگر

ایک فریق کی جانب سے عدالت مرافعہ میں پیش ہے اس ادعا کے ساتھ کہ عدالت تحت کے فیصلہ کو منسوخ یا اسپر نظر ثانی کی جائے وہ معمولی مفہوم میں مرافعہ ہے اور اُس کی بیضابطگی یا عدم مجازیت کی وجہ سے وہ مرافعہ سے خارج نہیں ہو سکتی - سنہ ۱۹۲۰ع کا مرافعہ نمبر پر لیا جا کر حسب معمول سماعت ہوا اور اسکی بناء پر ڈگری بھی مرتب ہوئی -

دوسرے اور تیسرے وجوہات کی بابتہ ہندوستان میں بہت اختلاف رائے رہی ہے - شیتنتا بنام رانی (۱۸۸۹) ۱۳ - الہ آباد ص ۱ کے مقدمہ میں جلسہ کاملہ میں تین اراکین کی رائے ایک طرف اور دو کی دوسری طرف ہوئی ہے بمقدمہ گوپال چندر مہتا بنام گوسائیں داس کلائی (۱۸۹۸) ۲۵ کلکتہ ص ۵۹۴ جلسہ کاملہ - عدالت العالیہ کلکتہ کے جلسہ کاملہ نے الہ آباد کی مغلوب رائے کی تقلید کی مشترک اور منفرد ڈگری کا امتیاز کرتے ہوئے اس کے بعد خود عدالت العالیہ کلکتہ میں بھی مزید اختلاف آراء کا اظہار ہوتے رہا - ملاحظہ ہو کر سجناتھ سین لا بنام بنارسی پرشاد (۱۹۱۴) ۱۹ کلکتہ ویکلی نوٹس ص ۲۸۷ - اس مقدمہ میں عدالت العالیہ نے اپنا فیصلہ اسی فیصلہ پر مبنی کیا ہے اور ستیش چندر چودھری بنام گریش چندر چکرورتی (۱۹۲۰) ۴۸ کلکتہ ص ۸۱۳ - اور دیوان عبدالعالم بنام عبدالحکیم (۱۹۲۶) ۵۳ کلکتہ ص ۹۰۱ - ان دونوں مقدمات میں خلاف رائے مغلوب ہوئی ہے -
عدالت العالیہ مدراس بمبئی پٹنہ میں الہ آباد کی مغلوب رائے ہی آخر چلکر غالب ہوئی ہے اور یہ رائے مفید مرافعان ہے -

حکامان عالیمقام کی رائے میں ان مختلف نظائر پر تفصیلی بحث کرنا بے سود ہے ان کی رائے میں مد کے صاف الفاظ کی بناء پر ہی اس سوال کا تصفیہ ہونا چاہئے جب مرافعہ کیا گیا ہو تو شمار میعاد مرافعہ کے ڈگری سے ہوگی - حکامان عالیمقام کی رائے میں الفاظ مندرجہ صدر میں مرافعہ کی نوعیت کی بابتہ یا فریقین کی بابتہ کوئی قید لگانے کے لئے گنجائش نہیں ہے الفاظ کے وہی معنی ہیں جو معمولاً اس سے نکلتے ہیں میعاد کے لئے کوئی عرصہ تعین کرنا ہمیشہ ایک حد تک خود اختیاری ہوتا ہے اور اکثر اُس سے نتیجہ سخت نکلتا ہے - لیکن ان احکام کی تعبیر کرتے وقت اکویٹی کو کام میں لانا بیجا ہے اور حکامان عالیمقام کی رائے میں الفاظ کے لغوی معنی ہی صرف اطمینان بخش رہبر ہیں - کم سے کم یہ ذی فہم قاعدہ ہے کہ جب تک کوئی سوال مابین فریقین زیر تجویز ہے تو متاثر شدہ فریق کو اجراء ڈگری

نگیندر ناتھ ودے بنام سوریش چندر سومے

مشکل راستہ طے کرنے کے لئے مجبور نہیں کرنا چاہئے جو کہ اگر آخری نتیجہ خلاف ہو تو بالکل بے سود ہے نہ ایسے مقدمات میں جیساکہ یہ ہے مدیون ڈگری پر کچھ اثر پڑتا ہے حقیقتاً اُس کو تاخیر کا فائدہ ملجاتا ہے جوکہ مدیون کو بہت پسند ہوتا ہے اور اگر وہ نیک ہے تو اُس کو کسی طرح ممانعت نہیں ہے کہ اپنا قرضہ عدالت میں لاکر دے۔ لیکن احکام نزاعی کی بابتہ (Theoretical justification) اصولی وجہ ہو یا نہ ہو حکامان عالیمقام کی رائے میں مد کے الفاظ بہت صاف ہیں اس مقدمہ میں ۲۴ جون ۱۹۲۰ء کے رہن کی ڈگری کی نارافنی سے مرافعہ ہوا تھا اسلئے میعاد مرافعہ کی ڈگری کی تاریخ سے یعنے ۲۴ راگسٹ ۱۹۲۲ء سے شروع ہوگی۔ سبارڈنیٹ جج کی رائے سے اُن کو اتفاق ہے اور اُن کی رائے میں حکم مورخۂ ۴ راگسٹ ۱۹۲۴ء مصدرہ سبارڈنیٹ جج درست ہے۔

حکامان عالیمقام بارگاہ خسروی میں مودبانہ طور پر مشورہ عرض کرنے کی عزت حاصل کرتے ہیں کہ مرافعہ منظور فرمایا جائے اور ڈگری عدالت العالیہ مورخۂ ۱۶ر فبروری ۱۹۲۶ء منسوخ فرمائی جائے اور حکم سبارڈنیٹ جج مورخۂ ۴ راگسٹ ۱۹۲۴ء بحال فرمایا جائے مرافعہ علیہ نمبر ۱ تا ۴ عدالت العالیہ کا اور پریوی کونسل کا خرچہ مرافعان کو ادا کریں لہذا

حکم ہوا کہ

مرافعہ منظور۔

کلکتہ ہائیکورٹ

نمبر مقدمہ ۴ ۱۹۲۵ء منفصلہ ۱۴ دسمبر ۱۹۲۷ء

باجلاس عالیجناب سرزادورحیم وزاہد سہراوردی کیٹین اور مسٹر جگرام ارکان

ہیرا چندر منڈل (مدعی) مرافع بنام موہن نند منڈل وغیرہ (مدعی علیہم) مرافعہ علیہم

بائع و مشتری۔ مشتری کی جانب سے مداخلت کنندہ پر دعوے۔ مداخلت کنندہ آیا بیع کے جواز و عدم جواز بدل ناکافی کے متعلق عذر کر سکتا ہے۔ معاملت کاغذی کا مفہوم۔ معاملہ کا فرضی ہونا۔ آیا واپسی رقم کا حکم دینا واجبی ہے۔

تجویز ہوئی کہ الف نے ب و ج کے مقابل میں دلاپانے قبضہ کا دعوے اس بیان سے دائر کیا کہ اس نے ج سے وہ جائداد خریدی اور یہ بھی استدعا کی کہ اگر ثابت ہو کہ (ج)، کو کوئی حق بوقت بیع جائداد میں نہ تھا تو رقم ادا شدہ کی حد تک ڈگری کی جائے۔ (ب) نے یہ عذر کیا کہ

ہیرا چند...
بنام
موہن نند...

اس نے (ج) کے مورثان سے اس بیع سے بہت زمانہ قبل خرید لیا ہے۔ (ج) کا ادعا کہ اس نے جائز طریقہ پر (ب) کے حق میں منتقل کی۔ عدالت مرافعہ ماتحت نے یہ طے کیا کہ (ب) کا ادعا غیر صحیح ہے اور (الف) کے حق میں بیع محض کاغذی عمل ہے (ج) کی جانب سے الف کو دعوے کرنے کے لئے کہا گیا ہے اور الف کا دعوے دخلیابی خارج کرتے ہوئے (ج) کی مقبولہ رقم جو اس کو الف سے ملی ہے۔ (الف) کو واپس دلائی ہے مرافعہ ثانی میں طے ہوا کہ (۱) (ب) محض مداخلت بیجا کنندہ ہے اس کو (الف) کے حق میں جو بیع ہوئی ہے اس میں عدم جواز کے اعتراض کا موقع اس بنا پر نہیں ہے کہ وہ محض کاغذی معاملہ ہے یا بلا کافی بدل پر ہوا ہے (۲) جب کہ (ج) نے رقم کے وصول ہونے اور جائداد کے فروخت کا اقبال کیا ہے اور جبکہ الف نے اقبال کیا کہ اس نے جائداد خریدی اور اس کے متعلق معاوضہ ادا کیا تو کوئی قانونی اصول نہیں ہے جس کے تحت (ج) کو مجبور کیا جائے کہ وہ زرثمن الف کو واپس دے۔

فیصلہ ۔ یہ مرافعہ کی کارروائی اس وجہ سے ظہور میں آئی کہ مدعی نے ایک دعوے دخلیابی اراضی اس بیان سے دائر کیا کہ اس نے جائداد مدعی علیہم نمبر ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ سے خریدی تھی مدعی کا دعوے یہ ہے کہ اراضی راج موہن پنند موہن ۔ دیبا منڈل کی ملکیت تھی ۔ راج موہن ۔ دیبا منڈل کے بعد مدعی علیہم نمبر ۳ ۔ ۴ و ۵ ان کے وارث ہوئے ۔ اصل مدعی علیہ کا عذر یہ ہے کہ اراضی صرف راج موہن کی تھی اور اس نے مدعی علیہم کو قبل انتقال منتقل کر دی تھی ۔ عدالت تحقیقات کنندہ میں دوران تحقیقات مدعیان نے یہ استدعا بھی کی کہ اگر یہ ثابت ہو کہ بائع کو کوئی حق جائداد میں نہ تھا تو زرثمن کے واپسی کی ڈگری صادر فرمائی جائے ۔ بالمقابل مدعی علیہم کی یہ جوابدہی تھی کہ جائداد تینوں بھائیوں کی تھی اور راج موہن نے مدعی علیہم نمبر ۱ و ۲ کو فروخت نہیں کی تھی جیسا کہ ان کا ادعا ہے بلکہ انہوں نے (بھائیوں نے) مدعی کے حق میں بیع کر دی ہے اور اسی وجہ ان کے مقابلہ میں واپسی زرثمن کی ڈگری صادر نہ کی جائے ۔ علاوہ ازیں مدعی علیہ نمبر (۳) نے یہ بھی عذر کیا کہ جملہ زرثمن مندرجہ قبالہ وصول نہیں ہوا ہے بلکہ ابھی کچھ وصول طلب ہے ۔ عدالت ابتدائی منصفی نے شہادت سے یہ طے کیا کہ مدعی علیہ نمبر ۱ و ۲ کا ادعا صحیح ہے کہ اراضی صرف راج موہن کی تھی اور اس نے مدعی علیہم

ہیرا چند منڈل بنام موہن نند منڈل

نمبر ۱ و ۲ کے حق میں منتقل کر دی ہے جیسا کہ ان کا ادعا ہے۔ بصیغہ مرافعہ قابل سب جج نے یہ طے کیا کہ جائداد صرف راج موہن کی نہ تھی بلکہ ہرسہ برادران کی تھی اور قبالہ جو مدعی علیہم کی جانب سے پیش کیا گیا ہے وہ راج موہن کا تکمیل کردہ ہے اور نہ اصلی دستاویز ہے۔ مدعی علیہم کے مقابلہ میں یہ تصفیہ کئے جانے کے بعد قابل سب جج نے مدعی کے دعوے پر غور کرتے ہوئے یہ ظاہر کیا کہ تینوں قبالوں کا بدل باوجود ہرسہ مدعی علیہم نمبر ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ کے حصہ مساوی ہونے کے مساوی نہیں ہے گو وہ اُن کے غیر صحیح ہونے کے متعلق کچھ نہیں کہتا مگر ان کے متعلق لکھتا ہے کہ وہ محض کاغذی معاملات تھے اور مدعی کو نالش دائر کرنے کے لئے مرتب کئے گئے تھے اگر مدعی واقعی اراضی خریدنا چاہتا تو جد لسٹر کو مبلغ (۱۵۰) روپیہ ادا کرتا۔ اس لئے میں مدعی کے حق میں تصفیہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں پاتا۔ نتیجتاً اس نے منصف کی ڈگری کو بحال رکھتے ہوئے مدعی کے دعوے کو خارج اور جس حد تک مدعی علیہم ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ نے مدعی سے رقم وصول ہونا تسلیم کیا ہے مدعی علیہم مدعی کو واپس کریں۔ مجھے افسوس ہے کہ میں قابل سب جج کی حجت کو معاملہ بالا میں سمجھ نہ سکا۔ وہ یہ قرار دیتے ہیں کہ مدعیان کے کاغذات اصل ہیں مگر محض کاغذی معاملہ دعوے دائر کرنے کے لئے مرتب کئے گئے۔ یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ قابل سب جج کا "کاغذی معاملہ" اس لفظ سے کیا مراد ہے اُس طرح کی صورتوں سے ایک صورت ہے جس میں اصطلاحات بلا الفاظ کو کوئی قانونی اہمیت دئے استعمال کی جاتے ہیں مدعی کے قبالہ جات کو محض کاغذی معاملہ قرار دینے کے قابل سب جج یہ وجہ ظاہر کرتے ہیں کہ اراضی کا قبضہ مدعی علیہم سے مدعی کو حاصل کرنے کے لئے مرتب کئے گئے تھے اگر اسی وجہ سے دستاویز مرتب کئے گئے تھے تو تب بھی میں نہیں سمجھتا کہ کیوں کاغذی معاملہ کیا کہا جائے۔ بائعان یہ تسلیم کرتے ہیں کہ انہوں نے اراضی کو فروخت کیا اور مشتری یہ دعوے کرتا ہے کہ اس نے اراضی خریدی۔ ان حالات میں عدالت یہ تصور نہیں کر سکتی کہ محض کاغذی معاملات ہوئے بمقدمہ لال اہل رام بنام راجہ کاظم حسین خاں جو دیخل کمیٹی جلد ۱۸ انڈین اپیل ص ۱۷۱ نے یہ طے کیا کہ مدعی تخلیہ کا دعوے انتقال نامہ تحریر کردہ مالک کے تحت جبکہ اس میں بالکل غیر صحیح واقعہ ادائی زرثمن کے متعلق تحریر ہو مگر دیگر امور میں مناسب و مسلمہ غیر یقیں بائع و مشتری و مصالحت عامہ کے خلاف نہ ہو۔ مدعی کو بہتر حقوق عطاء کرتا ہے اور اس کو نالش کا مجاز کرتا ہے۔ بجز اس کے کہ مدعی علیہ یہ ثابت کرنے میں کامیاب ہو کہ معاملہ نہ صرف ممکن الانفساخ ہے بلکہ کالعدم ہے۔ مقدمہ ہذا بالکل اسی

اصول کے تحت ہے یہ ایک دعوے مداخلت بیجا کنندہ کے مقابلہ میں ہے جس کو اصل مالک کے مقابلہ میں اراضی پر قبضہ رکھنے کا کوئی حق نہیں ہے اصل مالک مدعی علیہ نمبر ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ ہیں اور ان کا بیان ہے کہ انہوں نے اراضی مدعی کے حق میں بیع کی اور مدعی نے اس معاملہ کی بنا پر خواہ مکمل زرثمن (بدل) ادا ہوا ہو یا نہیں ۔ مدعی علیہم کے مقابلہ میں دعوے دائر کیا جن کو کہ ان کے بائعان کے مقابلہ میں قبضہ رکھنے کا حق نہیں تھا عدالت کی رائے کی تائید میں ذیل کی نظیر کامنی کمار دیب بنام درگا چرن ناگ ۴۴ ، انڈین کیسیز صفحہ ۹۲۳ کا حوالہ دیا ہے جس میں طے ہوا ہے کہ اگر دستاویز فرضی ہو تو اصول مندرجہ نظیر لال اچل رام متعلق نہیں ہوتا گو میں خیال کرتا ہوں کہ قانون جس کی تشریح اس نظیر میں کی گئی ہے وہ مزید وضاحت اس اصول کی ہے جو جوڈیشل کمیٹی کے لال اچم رام کے مقدمہ میں طے ہوا ہے ۔ مگر میرے خیال میں وہ وجوہات موجودہ مقدمہ میں نہیں ہیں جو کہ کامنی کمار کے مقدمہ میں متعلق دستاویز کے خلاف میں تھیں ۔ کامنی کمار میں یہ امر ثابت نہیں تھا کہ مدعی علیہ مداخلت بیجا کنندہ تھا اس مقدمہ کے واقعات کے لحاظ سے مدعی علیہ ضرور کوئی حق قبضہ کا رکھتا تھا ۔ ۔ ۔ ۔

اس مقدمہ میں منجانب مدعی علیہم مزید یہ بحث ہوئی تھی کہ یہ معاملہ جس پر مدعیان کا استدلال ہے بلا بدل ہے ۔ لہٰذا اس کی بنا پر کوئی حقوق منتقل نہیں ہوتے یہ کہا جا سکتا ہے کہ معاملہ جو بلا بدل ہو کالعدم اور اس لحاظ سے نظیر لال اچل رام اس سے متعلق نہیں کی جا سکتی ۔ مقدمہ ہذا میں بدل ہے مگر سب جج کی رائے میں وہ ناکافی ہے جس پر کہ مدعی کا استحقاق مبنی ہے اگر بدل ناکافی ہے تو بائعان کو معاہدہ منسوخ کرنے کا حق ہے بالفاظ دیگر معاملہ ممکن الانفساخ ہوتا ہے اگر کامل زرثمن ادا نہ کیا گیا ہو تو بائع کو قانون کے تحت چارہ کار رہے مگر کوئی نزاع بائع و مشتری کے درمیان معاملہ کے متعلق مداخلت بیجا کنندہ کو اعتراض کا موقع جواز و عدم جواز بیع کی نسبت عطا نہیں کرتا ۔

سب جج نے جو وجوہات کہ محض کاغذی معاملہ قرار دینے کے متعلق دی کہ وہ مدعی کو نالش دائر کرنے کے لئے ترتیب دیئے گئے اگر اس عذر کو صحیح تسلیم بھی کیا جائے تب بھی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ کیوں مدعی دعوے دائر [illegible] سکتا ۔ بائعان مدعی علیہم نمبر ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ کے خلاف دعوے [illegible] رجوع کر سکتے ہیں مدعی اس معاملہ کے تحت [illegible] بینا بیدار ہوگا اور بہر حیثیت سے وہ دعوے رجوع کرنے کا مستحق ہے سب جج کے فیصلہ [illegible] زرثمن جو مدعی علیہم نمبر ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ کو وصول ہوا ہے ان کے خلاف اس رقم کی

جلد تک ڈگری صادر کی بائعاں یہ تسلیم کرتے ہیں کہ انہوں نے جائداد کو بیع کردی اور اس کے متعلق زرثمن وصول پایا اور مشتری کو تسلیم ہے کہ اس نے جائداد خریدی اور اس کا بدل ادا کیا۔ مجھے معلوم نہیں ہوتا کہ کس اصول قانون کے تحت بائعان مجبور کئے جا سکتے ہیں کہ وہ زرثمن ان حالات میں واپس دیں۔ میری رائے میں جس نتیجہ پر کہ سب جج پہونچے مدعی مستحق ڈگری ہے۔

نتیجہ یہ کہ مرافعہ منظور۔ تجویز تحت کی منسوخ اور مدعی کا دعوے موخرجہ ڈگری۔

جے گرام۔ مجھے اتفاق ہے فقط

حصہ نظائر ممالک غیر جلد بست و سوم بابتہ ۱۳۴۲ف ختم شد